

اللِّينُ يُسُيِّنُ

لفِنْ قدم بْن كي بنكرات (الشر المن المع التي منتكرات في

306

تفوری فرصت والوں کے لیے خاص تیحفہ

ان افتا کہ ایک است کے اللے خاص تیحفہ

ان افتا کہ افتا کہ است کہ است کا مقدیما تھے کا انتہا کہ است کی ماحث کا انتہام منجلیس وعون الحق ومدرست ایشرف المدارس مردول

ه مرتبین به مولانا مجمم محمد ارتشرصت موادی عبدالروصاحب م الكرك

كتابكانام _ ايك منث كامدرسه

ادادات _ في الناق صورة الدر مولاك الدالي ما ب دار مركان ما ب دار مركان ما ب دار مركان من درك الدرك الدارك مروف ، يون ، بدر

مواناتیم ممند فرش زید به د مجازیعت می است صفرت اقدیم نامادار ادائی صاحبات برکاتیم مرتب بن --- { مولوی میدار: ف شیست امعین نائب ناخم مدرسدا خرف العادس . مرده دلک یول

منحات ـــ ۱۳۲

كتابت _ مانفاعمرها مصديقي دبلوى

تاش _ كتب قانرمظيرى -عمثراتبال بلك نير ، كاچى

بىراڭلاز كولارى ئىدىدۇ ئۇنىئىن ئال رىسۇلدە الكرىنى

مقدمه طبع اوّل منطف کاسم ایکسنط کامدر (بعدنماز نجریا بعدنمازعصر)

آج کل تمام عائم میں حضرت والا ہردون (عی الشة صفت مولانا سفاه ابرارائحق صاحب حقی دامت برکاتهم مجازبیعت مجددالملة عکیم الاُمّت مولانا استرف علی صاحب تھانوی نورانشر مرقدہ و فاظع متجلیس و عدوقالحق ومدرسا سرف الدارس ہردوئی، یوپی (ہسند) کا جہاں بھی سفر ہوتا ہے، " ایک منٹ کا مدرسہ " حضراور سفر میں جاری کرنے کا مشورہ دیتے ہیں اور عملا اس کی مشق بھی کراتے ہیں کیونکہ اُمّتِ مسلم میں غفلت کا مرض بڑھ رہا ہے، زیادہ دیر کا وعظ سننے سے گھراتے ہیں اور اکثراد قات دفتر کی ملازمت یا تجارت کی مصروفیت بھی ان کے لیے طویل وعظ سننے سے مائع بنتی ہے، اس لیے یہ آسان طریقہ (ایک منٹ کا مدرسہ) بعد نماز فجریا بعد نماز عصریا دونوں وقت جاری کرنے کا مشورہ دیتے ہیں تاکہ ایک اُمّتی بھی محروم نہ اور دین کی صروری صروری ماتوں سے آگاہی ہوجا وے ۔ اس ایک منٹ میں حسب ذیل صروری میں دیل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں:

اً غاز گسورتول اور دعاؤل اورتسبیات کا ایک ایک افظ کا ترجم بتا یا جائے جس کی ترتیب نماز کی ترتیب کے مطابق ہو یعنی پہلے الله اکبر کے معنی پھر شنار کھر اور دیا وی بہلے الله بھر بسم الله بھر سورہ فاتحہ وغیرہ۔

برسول نماز پر معتے ہوئے ہوجاتے ہیں لوگول کواپنی نمازول کی تسبیحات اور

دماؤں اورازکارکا ترجم نہیں معلوم ہوتاجس سے نماز میں دل نہیں لگیا ورنہ جو
کچھ نماز میں پڑھا جاتا ہے اگراس کا ترجم معلوم ہواوراس کی طرف دھیان رکھا
جاوے تونماز کا لطف بڑھ جاوے اور نماز میں یکسول اور صوری بھی عطا ہو کیونکہ
قاعدہ کلید ہے کہ النفس لات توجه الی شیٹین فی ان داحد، فلسف کا قاعدہ ہے
کرنفس ایک وقت میں دوشتے کی طرف توجہ بس کر کی ہس جب اپنے رب سے
مناجات کے مفہوم کا خیال رکھے گاتو فیرانٹر کی طرف خیال نہیں جاسکے گا۔

چناپنی نماز کوسین بنانے کی تعلیم اس مدیث میں ہے کہ اِذَا قُدُت فِی صَافِتِكَ فَصَلِ صَافِقَةُ مُورِّعَ ، جب نماز پڑھوتوں نماز کو اپنی آخری نماز سجھو شاید دوسری نماز تک زندگی نہ ہوتو اس نماز کوکس قدرصین اور اچھی پڑھے گا۔ یہ مشکوۃ شریف کی ایک مدیث کا جزر ہے ، ملاعلی قاری رحمۃ الشرعلیہ اسی مدیث کے یہ مشکوۃ شریف کی شرح اس طرح فرماتے ہیں کہ — مُودِّع ای لِمها سوی الله بالا شینعی آن فی مناجات مؤله . (مرقاۃ جو سافی) اپنے مولیٰ کی مناجات میں ایک مناجات میں بالا شینعی آن فی مناجات مؤله . (مرقاۃ جو سافی) اپنے مولیٰ کی مناجات میں بند کی بند کی بند کا بند کی بند کہ کے بند کی بند کی

عرق بونے كمسبب اپنے قلب كوغيرالله سے فان كراو .

ایک سنت ایک دن بتائی جاوے مثلاً نماز میں قیام کی گیارہ سنتوں
ہے ایک سنت یہ بتائی جاوے کہ سیدھا کھڑا ہونا اورسر کو نہ جھکانا، دوسرے
دن پہ بتاویں کہ کل سیدھے کھڑے ہونے کی سنت بتائی گئی تھی آتے یہ سنت
بتائی جارہی ہے کہ بیروں کی انگلیاں بھی کعبہ شریف کی طرف ہوں ، تیسرے
دن اس طرح بتائیں کہ پہلے دن اور دوسرے دن یہ سنت بتائی گئی تھی : —
سیدھے کھڑے ہونا اور بیروں کی انگلیوں کا قبلہ روہونا ، آج تیسرے دن یہ
سنت بتائی جارہی ہے کہ امام کی جمیر تحریمہ کے ساتھ ساتھ مقتدی کی جمیر تحریمہ
ادا ہو سیکن شرطیہ ہے کہ امام کی جمیر تحریمہ سے مقتدی کی تبییر تحریمہ پہلے نہ ختم ہو
ور نمازی تعین شرطیہ ہے کہ امام کی تبییر تحریمہ سے مقتدی کی تبییر تحریمہ پہلے نہ ختم ہو
ور نمازی تعین شرطیہ ہے کہ امام کی تبییر تحریمہ سے مقتدی کی تبییر تحریمہ پہلے نہ ختم ہو
کی تبییر تحریمہ تھے نہ ہوگی ، اس لیے ساتھ ساتھ سے مرا دیہ ہے کہ تا خیر دکرے امام
کی تبییر تحریمہ تھے ہو نے ہی فوراً مقتدی بھی تبیر تحریمہ کہ ہے ۔ اس طرح ایک سنت

تین دن اورتین سنت ایک دن کا سلسله اری بوگا اور یاد کرفیس آسانی بوگا -

حضرات! برسول ہوجاتے ہیں ہماری نمازیں سنّت کے مطابق ادا نہیں ہوتی ہیں۔ بعض اہل علم کوبھی دیجھاگیا کے عملی شنہ ہونے سے ان کوبھی سنتوں کا استحضار نہیں ہوا ، جب گذارش کی گئی تو بہت مسردر ہوئے ۔ طریق مذکور سے پوری زندگ سنّت کے مطابق ہوسکتی ہے سنت کی ظلمت پراحقر کا ایک شعر ہے ۔ فقش قدم نبی کے ہیں جنّت کے راستے ۔ انٹر سے ملاتے ہیں سنّت کے راستے ۔ انٹر سے ملاتے ہیں سنّت کے راستے ۔

برمسجد کے ائد حضرات اگر" ایک منٹ کا مدرسداسی طرح جاری فرماوی آو نماز، وضور، کھانے، پینے ، سونے، جاگئے، مسجد میں آنے جانے کی تمام سنتوں کا علم ہوسکتا ہے، ایک سال میں تین ناوسا ٹھ سنتیں یاد ہوسکتی ہیں۔

الم براے برے گناہوں میں سے ایک گناہ بتایا جانے جوجہتم میں گرانے کے

لے کافی ہے تاکہ اس سے توب کی توفیق ہو۔

﴿ گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں جن کو "جزارالاعمال" میں حضرت حکیم الاُمّت تعانوی رحمۃ اللّه علیہ نے تجریر فرمایا ہے: " ہر روز ایک نقصان کو بتاوے بعد میں گناہوں سے آخرت کے چند نقصانات بھی روزان ایک ایک بمان کردے ۔

ت نیکیوں کے فوائد جو دنیا میں عطار ہوتے ہیں ان میں سے ایک بت یا جاوے اور آخر میں نیکیوں سے آخرت کا ایک ایک فائدہ روزانہ بتایا جاوے - ان پانخ باتوں کو ایک منٹ میں بیان کردے یہ ایک منٹ کا مدرسہ ہے - شاید کوئ بھی ایک منٹ کے مدرس سے جو دم نہ رہے گا کیونکہ مشغول سے مشغول آدی سجی ایک منٹ دے سکتا ہے ۔

اس كے بعد درس تفسيريا درس عديث كا جوسلسله علمائ كرام اور أئمة

کرام کا ہواس کو جاری فرماوی جن کو وقت ہوگا وہ اس میں شرکت کریں گے۔
اور جن کے پاس وقت نہوگاوہ ایک منٹ کے مدرسہ سے نفع اٹھالیں گے۔
انٹہ تعالیٰ ایک منٹ کا مدرسہ سارے عالمیں جاری فراوی اوراس کے
نفع کو عام و تام فرماوی اور اس کے موجد و مؤلف کے لیے قیامت تک صدق ا

وَاحْرُ دَعُوا نَااِنَ الْحَدُ يَلْهُ رَبِّ الْعَلْمِينَ

محد اختسر گلش اقبال ۱ کراچی، پاکستان پوسٹ بحس ۱۸۱۱ مجاز بعیت عی السترحضرت مولاناشاه ابرارالحق صاحب حقی دامت برکاتیم ناظم مجلس دعوة الحق و مدرس اشرف المدارس بردوئی یوپی (بهند) مراوی



مقدمه طبع ثاني

نَحْمِدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ما شارات تعالی مولوی کیم محرافترصاحب زید نفل سے "ایک منٹ کا مدرسہ کی ترتیب دی جس سے لوگ منتفع ہورہ ہیں اس میں ہردن مین شن کا تذکرہ تو ہے مگر دیگرامورمیں اس کی پابندی سے زمول ہوگیا ایک ہی پراکتفار کیا گیا اس لیے جی چاہا کہ دیگرامور کا مجھی تین دن کا سبق تحریر کر دیا جائے نیز فرائض خاز وواجبات کا بھی اضافہ مناسب علوم ہوا کہ عام اہل دیہات کو جی پورانفع

بهی جاوے نیزمکروہات ومفسدات نماز کا بھی -

اس سے اس کا نمونہ مولوی عبدالرؤف صاحب سنسار پوری زیدرشدہ معین نائب ناظم مدرسا شرف المدارس کو جلایا گیاکد اس طرح بقیہ اسباق کا تکملہ کریں۔ چانچ انھوں نے بفضلہ تعالیٰ فی الحال الد مبنق کا تکملہ کر دیا ہے ہمندی میں بھی اس کے ترجہ کا قصد ہے۔ بفضلہ تعالیٰ نگریزی، بنگلہ، گجراتی زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ اس ترمیم شرہ کا بھی ترجمہ دیگر زبانوں میں کرانے کا احباب کرام کا خیال ہے۔ الشر تعالیٰ این جفشل و کرم سے ان کو بھی قبول فرماویں اور اپنے بندوں کو بھی ان سے مستفید ہونے کی توفیق بخشیں۔ آپ سے بھی اسی دھاء کی گذارش ہے۔ والسلام

ابرارالحق عفىعن

تاظم كبرى ورة الحق ومدر اشرفالمدارى مرددن، يون مند

۷ روب <u>الهمام</u> ۲۳ جنوری <u>1991</u>ء

فرائفن نماز (٤)

ا تجبیرتوری ﴿ قیام (کھڑا ہونا) ﴿ قردت (قرآن شریف میں سے کوئی سورت یا آیت پڑھنا) ﴿ رکوع کرنا ﴿ دونوں سجدہ کرنا ﴿ قعدهٔ اخیرہ میں التحیات کی مقدار بیٹھنا ﴿ اپنے افتیار سے نماز سے فارغ ہونا ۔ مکم یہ ہے کہ اگر اِن امور میں سے کوئ کھی چھوٹ جاوے تو نماز نہ ہوگی دوارہ پڑھنی ہوگ۔

واحبات نماز (۱۸)

ا سورہ فاتح پر رہا () اس کے ساتھ کوئی سورت بلانا () فرض کی

ہیل دورکعتوں کو قربت کے بیے قرر کرنا () سورہ فاتح کو سورت سے پہلے پر رہا

ہیل دورکعتوں کو قربت کے بیام قرر ناک بھی رکھنا () دوسرے سجدہ کو پہلے
سجدہ کے متصل کرنا () ارکان کو سکون سے اواکرنا () قعدہ اولی بعنی تین
یا چار رکعت والی ممازمیں دورکعت پر بیٹھنا () قعدہ اولی میں تشہد کا
پڑھنا () قعدہ انجرہ میں تنہد کا پڑھنا () تشہد کے بعد تیسری رکعت کے بیے
فوراکھڑا ہونا () لفظ سلام کے ساتھ سلام بھیرنا () وترکی نمازمیں دوسری رکعت کے بیے
بڑھنا () عیدین کی تجیرات کہنا () عیدین کی نمازمیں دوسری رکعت کے بیے
درت کرنا نجر مشار، مغرب ، جمعہ ، عیدین ، تماوت کاور رمضان شریف کی وتر
میں () ظہر عصرمیں اور دن کی سنت اور نفلوں میں آ ہستہ قررت کرنا۔
میں () ظہر عصرمیں اور دن کی سنت اور نفلوں میں آ ہستہ قررت کرنا۔
حکمہ سے بدے کہ اگران میں سے کوئی پچنوٹ جاوے تو سجدہ سہوکر لینے
سے نماز درست ہوجائے گی۔

له فرائض وواجبات كويه يادكرايا مادع يعرايك منشكا مدريش وع كا وادع.

مفسدات نماز

مفدات مناز ان چزوں کو کہتے ہیں جن سے نماز فاسد ہوجان سے بناز فاسد ہوجان سے بناز فاسد ہوجان سے بعنی نوٹ جانی ہوتا ہے۔

(زبان سے کون کلم نکالنا اگردینلطی سے یا بھول کر ہو (انسانی كلام كے مشاركلام سے دعاء كرنا مثلااے اللہ! كھانا كھلائے كھے (الماقات ک نیت سے سلام کرنا اگرچ بحول کر ہو ﴿ زبان سے یا مصافی کرنے کے ذریع مسى كے سلام كا جواب دينا @ عمل كثير كرنا مثلاً دونوں باتھوں سے يائجام باندهنا التباليطرت سے سينه كا پيرطانات جو جيزمنھ كے اندرنہواس کا کھانا اگرچ تھوڑی ہو ﴿ دانتوں کے درمیان کی چیز کا کھانا جبکہ نے کے بقدر ہو ﴿ كسى چيزكا بينا ﴿ بلاكسى عذركے كھنكارنا ﴿ أَفَأَفَكُونا ا آه آه کزا ا آوه أوه کزنا ا مصیبت و درد کی وجه سے رونے ى آواز كوبلند كرنا @ جھنكنے والے كے الْحَمْدُولَة كے جواب ميں يَوْحَمُكَ الله كہنا (كسى كے اس سوال بركه اللہ كے ساتھ كون اورشرك ب مُصلِّي كاس كجواب من لآالة إلاالله كبنا ١٠ كسى مرى خبرر إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا النِّهِ مِنْ جِعُون يِرْصَا ۞ خُوشُجري بر الْحَدُدُ لِله كَهِنَّا الله تعبت فيز خبركوس كر لا إله إلا الله يا سُنْخَ الله كمهنا الله كسي كوكسى امر كى طرف متوجة كرنے كارا ده سے قرآن ياك كى كونى آيت يرهنا جیے یایکی خُدِ الکیتُ بِقُوَّة وفیره الله تیم کے ہوئے شخص کا یان پر قادر ہوجانا ا موزہ کے سے کی مدت کا پورا ہوجانا ا سے کے ہوئے موزہ کا اتاروینا اس کسی اُن پڑھ کا نماز جائز ہونے کے بقد قرآن پاک سیکھ لینا ﴿ نظم برن والے شخص کا ستر دھا مکنے کے بقرر

كرائ ير قادر بوبانا أل اشاره سے ركوع وسجده كرنے والے شخص کارکوع وسیدہ کرنے پر قادر ہوجانا 🏵 صاحب ترتیب کو اپنی فوت شدہ نماز کا یاد آجانا اور دقت میں گنجائش بھی ہونا 🕲 ایسے شخص کو خلیفہ بنانا جوامامت کے قابل نہ ہو 🍘 نماز فجر مڑھتے وقت سورج کانکل آنا ﴿ عيدين کي نمازميس زوال آفتاب بوجانا ﴿ ناز جمعہ پر مصنے کی حالت میں عصر کا وقت آجانا ال زخم اچھا ہونے کی وجہ سے حالت نمازمیں بٹی کا گرجانا ﴿ معذور کے عذر کا ختم ہوجانا ا تصدّا عدت كرنا (مثلًا وضو توردينا) كسى دوسرے كے عمل سے مدف لاحق ہوجانا مثلاً جنے کا آجانا 🕝 بیہوش ہوجانا 🕲 مجنون اور یا کل بوجانا ﴿ مسى پرنظر دالنے سے سل کی ماجت بوجانا 🕝 نماز میں اس طرح سوئے کرسونے سے نمازنہ فاسد ہواور احتلام ہوجائے اجنبی عورت کا بغیرکسی پردے کے مرد کے بہلومیں کھڑا ہونا جبکہ نمازیں دونوں مشترک ہوں اور دونوں کی تجریمہ ایک ہو اور مرد نے عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو اللہ جستخص کو حدث لاحق ہوجائے اس کا سترکھل مانا کو وہ اس کے کھولنے پرمجور ہو 👚 جس شخص کا وضو ٹوٹ گیا ہواس کو وضو کے لیے جاتے ہوئے یا فارغ ہوکر آتے ہوئے قرآت کرنا ﴿ صدف لاحق ہونے کاعلم ہونے کے باوجود بالقصد ایک رکن کی مقدار تھہروانا اس حدث لاحق شدہ شخص کو قریب یانی ملنے کے باوجود دورجانا ، صرف لاحق ہونے کے گمان سےمسجد سے بابرتکل جانا ا مسجد کے علاوہ کسی دوسری جگہ نماز پڑھنے کی صورت میں مدت کے گان سے عنوں سے باہرنکل جانا ، اس گان سے نماز سے محرجانا کہ وضونہیں ہے یا یہ مدت مسح پوری ہوگئ ہے یا اس پر فوت شدہ نمازے یا بدن یاکیرے برنجاست لگی ہوئی ہے حالاتک معامداس کے

خلاف ہو اگرچمسیدسے باہر نکلاءو اس دوسرے مقتدبوں کے امام كولقم دينا الك ايك نماز ب دوسرى نماز ميس منتقل بونے كى عبر كہنا ، عبير كے ہمزہ ير مدكرنا ، جوسورتيس يا آيتيں يا دن بوں ان کو نمازمیں بڑھنا ﴿ ستر کھلے رہنے کے ساتھ ایک رکن ادا كرنايا انني مقدار كهلا رسنا ﴿ السي نحاست كا بمونا خواه وه حكمي ہو یا حقیقی ہوجو کہ مانع صلوٰۃ ہو ﴿ مقتدی کا کسی رکن میں امام سے سبقت لے جانا کہ امام اس رکن میں اس کے ساتھ سٹریک نہو المسبوق كااتباع كرناامام كيسيرة سهوميس مثلاً امام برسجده مهو واجب تھا غلطی سے اس نے سلام پھیردیا مسبوق اپنی گئی رکعت کو بورا كرف لكاكد امام كوياد آيا اوراس في سجدة سهوكيا تويدمسبوق يمي اس میں اس کی اتباع کرے ﴿ قعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیھے کے بعدیاد آناکہ سجدہ نماز میں رہ گیا ہے اس کوادا کرنے کے بعد دوبارہ قعدہ اخرہ کی مقدار نہ بیٹھنا ﴿ مالت نوم میں ادا کے ہوئے رکن کو بداری کے بعداس کا اعادہ نہ کرنا 🚳 قعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹنے کے بعدامام کے تہتمہد لگانے ہے مبوق کی نماز فاسد ہونا اور امام ك نماز فاسدنه بونا البته امام يرواجب بى كدوباره وضوكر كاس كا اعادہ کرے اس منازمیں جو دورکعت والی نہو (مثلاً عشاء اورمغرب) ایس نمازمیں دورکعت پراس مگان سے سلام کھیردما کہ مسافر ہوں مالانکہ وہ مسافر نہیں بلکہ مقیم ہے آ جوشخص نیامسلمان ہواس کا دورکعت مے علاوہ تین یا جار رکعت والی فرض ناز کو دورکعت فرض گان کرکے اس پرسلام پھیردینا۔

(منقول از نورالايضاح)

مكروہات بنماز

مکروہات بنماز وہ افعال کہلاتے ہیں جن کے کرنے سے نماز گھٹیا بینی سوم درجہ کی ہوجات ہے اور ٹواب میں کمی ہوجاتی ہے۔ لہٰذا ان کے جھوڑنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔

🛈 نمازی حالت میں اینے بدن یا کیڑے سے کھیلنا 🏵 کنکر یوں کو ہٹانا اگر سجرہ کرنے میں دقت ہوتو ایک مرتبہ سٹ نے کی اجازت ہے الكيال چنخانا ﴿ تشبيك كرنا يعني أيك ماته كي انگيون كودوسرك اتھ کی انگلیوں میں داخل کرنا ﴿ اِتھ کولھے پر رکھنا ﴿ حالت بخازمیں گر دن إدهراُ دهر بھیرنا ﴿ كُنِّتِ كَي طَرِح بِيمُمنا يعني سرين زمين پر ركھ لينا اور دونوں گفتنے کھڑے کرلینا 🕥 ذراعین (کعنی کہنیوں کو) کو بچھا د ن ﴿ آستینوں کوسمیٹنا ﴿ کُرتایا قیص پہن سکنے کے باوجود صرف مُنگی یا یا تجامی نماز پڑھنا ال سلام کا جواب ہاتھ یا سرکے اشارہ سے دینا العدر عارزانو (یالتی مارکر) بیشنا ش مرد کا قبل نمازجورا باندهکر نماز يرهنا (١٠) اعتبار كرنا يعني رومال كوسرير اس طرح باندهناك سركا درمياني حصہ کھلارے اف رکوع سے اعمے وقت کرتے کوسنوارنا یا سجدہ میں جاتے وقت سکی یا یا کامسمیٹنا ﴿ رومال یا کسی کیڑے کا سریا کندھ پر اس طرح ڈالناکہ اس کے کنارے لیکے رہیں استمال الفتار مرنا یعسنی كيرا الينے بورے بدن برسرے برتك اس طرح ليٹناك الته ذكال كے (داہنے کندھے کے نیچ (بغل) سے کیڑا نکال کر بائیں کندھے کے اویر ڈالنا ﴿ مَارْنَفُل کے ہرشفع میں پہلی رکعت کا دوسری رکعت سے زیادہ طول کرنا (تمام نمازوں میں دوسری رکعت کو بہلی رکعت سے بقدر

تین آیات یا اس سے زیادہ طول کرنا 👚 فرض کی کسی بھی رکعت میں کسی سورت کا مکرر پڑھنا 👚 نماز میں **سورتوں کا بے ترتیب** پڑھنا 👚 نمب زمیں دو سورتوں کااس طرح پڑھناکہ درمیان میں کوئی چھوٹی سورت چھوڑ دین این سجدہ کی جگہ پر کھی ہوئی خوشبوکو سونگھنا 🕲 اپنے کپڑے سے خوشبوكوسونگهنا 🕆 ينكها جھلنا ايك دوبار 🏵 حالت سجده يا اس كے ملاوه میں ہاتھ پیری انگلیوں کو قبلہ کی جانب سے پھیرلینا (ہٹادینا) 🕅 حالت ركوع مين بالتفول كو دونول گفتنول برنه ركھنا 🖱 جمائي لينا 🖱 دونول انھول كابند كرنا ﴿ آ تكسول كا آسان كى طرف الجمانا ﴿ الكُوانَ لِينا ﴿ عَلَيْلِ كرنا شلابال كا اكعارنا ﴿ جول كا يكونا اوراس كو مار دانا ١٠٥٥ منه اورناك ڈھک لینا (اس منھ میں کسی ایسی چیز کا رکھنا جو کہ قرأت مسنونہ کے لیے انع ہو ا عامہ کے پیج پرسجرہ کرنا ﴿ بغیر کسی عذر کے سجدہ میں صرف بیشانی رکھنا ناک در رکھنا آ راسته میں نماز پڑھنا آ فسل خانہ میں نماز پڑھنا ا بیت الخلار میں نماز پڑھنا ا قبرتان می نماز پڑھنا ا دوسرے ک زمین میں بغیراس کی رضامندی کے نماز پڑھنا 👚 جس جگہ نجاست پڑی ہو اس کے قریب نماز پڑھنا 🚳 پیٹاب یا فانہ کے تقاضے کے وقت نمازیڑھنا اتن مقدار کے خارج کرنے کے تقافے کے وقت نماز پڑھنا 🕾 اتن مقدار ناست لگے رہنے کے ساتھ نماز پڑھناکہ اس کے دھوئے بغیر نماز ہوجائے جبکہ جماعت یا وقت نماز فوت ہونے کا اندلیشہ نہ ہو 🚳 ایسے گندے کیڑوں میں نماز بڑھناکرجس کومعزز شخص کے سامنے بہن کرنہ جائیں 🕲 ننگے سرناز بڑھنا کھوک لگنے کی صورت میں نماز پڑھنا جبکہ کھانا تیار ہو (۱) ہروہ چزجو نماز کے خشوع میں خلل بیدا کرنے والی ہواس کا کرنا مثلًا لہوولعب (الله قرآن یاک کی آیات وتسبیحات کا انگلیوں پرشمار کرنا 🕲 امام کا محراب کے اندریا بنين السارقين (ستونول) كفرا مونا ١٠٥٥ امام كا ايك دراع (إته) اونجي

ا جگہ پر یا پست زمین میں تنہا کھڑا ہونا ﴿ ایما کھڑا ہونے کے باوجود بچلی صف میں کھڑا ہونا ﴿ ایسا کپڑا بہن کر نماز پڑھناجی ہیں جاندار کی تصویر ہو ﴿ ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ جہاں نمازی کے سرکے اوپر یا دائیں یا آگے یا پیچھے جاندار کی تصویر ہو ﴿ سجدہ کی جگہ پرکسی جاندار کی تصویر ہونا ﴿ سجد مِن نماز کے لیے کسی جگہ کومتعیتن کرلینا ﴿ تنوریا اللّیمتی کے سامنے نماز پڑھنا کہ اس میں دھونی ہو ﴿ سونے والوں کے پیچھ نماز پڑھنا کہ اس میں مان کرنا ﴿ کسی ایک سورت کا متعین کرلینا کہ کے علاوہ دوسری سورت نہ بڑھے ﴿ ایسی جگہ بغیرسترہ لگائے نماز پڑھنا کہ جہاں نوگوں کے گذرنے کا گمان ہو ﴿ ایسی جگہ بغیرسترہ لگائے نماز پڑھنا کہ جہاں نوگوں کے گذرنے کا گمان ہو ﴿ جوری کے کپڑے ہیں نماز پڑھنا کہ جہاں نوگوں کے گذرنے کا گمان ہو ﴿ جوری کے کپڑے ہیں نماز پڑھنا صورت ہیں نماز پڑھنا والے کی طرف منھ کرکے بیٹھنا اور سی کا ایسی صورت ہیں نماز پڑھنا۔

(منقول از لورالايضاح و حاسشيه الطمطاوي وشاي)



SOUTH

سبق نمبر(1)

نَحْمَدُ لا وَتَصَلَّى عَلى رَسُولِهِ الْكَرِيم

جوبغیرتوب مراسے بڑے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے فیج گرادینے مینی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (فقارت سے سی برمنسنا،

النادك نقصانات جورنياس بيش آتے ہيں آ آدي مم دين سے ووم

و احکام النی بر مل کرنے سے موری ایس ملتے ہیں اور النی بر مل کرنے سے مردق بر مست کے فائد ہے میں ملتے ہیں اور برکت تو ہمیشہ عطار موق ہے۔ اور برکت تو ہمیشہ عطار موق ہے۔ اور برکت تو ہمیشہ عطار موق ہے۔



^{*} نماز کی سیستیں اکیاون ہیں __ قیام کی ۱۱، قرمت کی ، رکوع کی ۸، سجدہ کی ۱۱، قرمت کی د، رکوع کی ۸، سجدہ کی ۱۱، قعدہ کی ۱۳۰۰

[.] ريد الد مان د ياس بي

سبق نمبر(۲) نَحْمَدُهُ وُتُعَيِّلُ عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرَيْنِ

ک انگار کی سندها کھڑا ہونا یعنی سرکوبیت ذکرنا ﴿ بْرون کِی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا اور دونوں بیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا یہ تعب ہے۔

ج برائے برطاع گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیے بینی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالی جس برطان درایں) ﴿ حقارت کے میر منسنا ﴿ مسی کو طعنہ دینا۔

ک سناد کے فقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں () آدی علم دین سے محروم رہتا ہے () رزق میں کمی ہوجاتی ہے یعنی برکت جاتی رہتی ہے۔

ورق بڑھتا ہے ماکرے جو دنیا میں ملتے ہیں ﴿ احکام اللّٰ برعمل کرنے سے مرق برطا ہوں تو ہمیشہ عطاء ہونی ہے وار برکت تو ہمیشہ عطاء ہونی ہے ﴿ وَمِنْ مِنْ مِنْ رَمِينَ وَآسان سے نازل ہوتی ایں ۔



سبق تمبر(۱۳) تَحْمَدُهُ وَتُصَلِّىٰ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيثِ

الترجدافكارماز الله النفاة عرائد سي مراع سُمْ مَا كَانَاكَ اللهُ مَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله ہم تیری یاک کا قرار کرتے ہیں و بحقیدات اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں

كَ نماز كَيُسْتَتِينِ ﴿ سيدها كفرُا بُونَا ﴿ يُسِرونِ كَ النَّلِيانِ قبله كَى طرف ركعنا اور دونوں بیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا بیستب ہے (صقندی کی محبر تحریمیا امام کی بمبرتریم کے فورا بعدمونا.

فائده : مقدى كى بميرتحريه الرامام ك تكبيرتحريه سے يولختم بولكى تواقتدارصيح نه

اوگ (طياوي).

س بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اویرے نیچ گرادیے مین جنت سے جہتم میں بے وانے کے لیے کاف ہ (مگراند تعال جس یرفضل فرمائیں) 🛈 حقارت ہے کسی رہنسا 🧘 کسی کو طعنہ دینا 🏵 کسی کو برے لقب سے پکارنا میے اواندھ، اوسکرے، اوموٹے وغیرہ۔

ا گناہ کے نقصانات جو دنیاس پیش آتے ہیں آ آدی علم دین سے محروم رہتاہے ﴿ رزق میں کی ہوجات، ﴿ عَنبِ كاركوفداتعالى ايك

وحشت سي رمتي ہے.

🖒 طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں 🛈 احکام النہی پرعمل کرنے ہے رزق برطعتا ہے میمی رزق کی زیاد تی ہی ہوت ہے اوربرکت تو ہمیشہ عطار ہوت ہے ا طرح طرح کی برکتیں زمین واسان سے نازل ہوتی ہیں ا ہرقسم کے کلیف ورسیانی دور ہوتی ہے اورانٹر تعالی مرقعم کی دشواری سے نجات عطار فرماتے ہیں ۔

-%E(F)EW-

سبق منبر(مم) نَحْمَدُهُ وَتَعَمَّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنَ

ترجدافكارنماز مستحانك الله الديم تيرى باى كا اقراد كرتي بي وي المرتري بي كا اقراد كرتي بي ويحدد الشرم تيرى باى كا اقراد كرتي بي ويحدد الشرع المرتب المرتبري تعريف بيان كرتي بي وتشادك الشك اورتيرانام بهت

﴿ نَمَازَى مُنْتَيْنِ ﴿ بِيرِوں كَى النَّكِياں قبلہ كَى طرف ركھنا اور دونوں بيروں كے درميان چار انگل كا فاصلہ ركھنا أيستحب ہے ﴿ مقتدى كَى بجيرتحريم امام كَى مجيرتحريم كي وقت دونوں ہاتھ كانوں عجيرتحريم كيتے وقت دونوں ہاتھ كانوں

تك الحالا (يرسنت مرف مردون كي بي ع)

عبی برا مراس می اور سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ ہمی اور سے نیج گادیت میں جہتے میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگران تعالی جس برفضل فرمائیں) ﴿ طعن کرنا ﴿ کسی کو برے لقب سے دکارنا جیسے او اندھے وغیرہ ﴿ برگان کرنا یعنی بلائیل شری صرف حالات وقرائن سے کسی کو برا سمحنا۔

عناہ کے نفصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ رزق میں کی ہوجان ا ہ ﴿ گُنہگار کو اللہ تعالی سے وحشت سی رہتی ہے ﴿ گنہگار کو آدمیوں سے کمی وحشت ہونے لگتی ہے بالخصوص نیک لوگوں سے کہ ان کے پاس بیٹھ کر دل نہیں لگتا اور جس قدر وحشت بڑھتی جاتی ہے ان سے دور اور ان کے برکات سے محروم ہوجانا ہے۔

کا عت کے فائد ہے ہو دنیا میں ملتے ہیں ﴿ طرح طرح کی بر کتیں زمین و اسمان سے نازل ہوتی ہیں ﴿ ہر قسم کی تکلیف پریٹ ان دور ہوتی ہے ﴿ مقاصد میں آسانی ہوتی ہے بین اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی فرمادیتے ہیں۔

سبق نمبر(۵) نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرَيْنِ

اورتیرانام بہت برکت والاہ و تعکافی جوئی اورتیری تعریف بیان کرتے ہیں وَتَبَادُ الله الله اورتیری شان بہت بلندہ والاہ و تعکافی جوئی اورتیری شان بہت بلندہ و اللہ مقتدی کی عبیرتحربید امام کی عبیرتحربید کے فرا بعد ہونا حقیق حجیر تحربید کہتے وقت مردول کو دونوں ہاتھ کانوں سک اٹھانا حقیمیر تحربید کے وقت متحیلوں کو قبلہ کی طرف رکھنا ۔

جوبنيرتوب عماف نہيں ہوتے اور ايک گناه بھى اور سے
نيچ گرادنے يعنى جنت سے جبتم ميں لے جانے کے ليے كافى ہے (مگراللہ تعالی جس پر
فضل فرمائيں) ﴿ كسى كو بُرے لقب بيكارنا ﴿ برگمان كرنا يعنى بالرال خرى
صرف حالات وقرائن سے كسى كو بُرا سمحنا ﴿ كسى كاعيب تلاش كرنا.

ال طاعت كے فائدے جو دنيا ميں ملتے ہيں ﴿ ہرتم كَ تكليف و بريشان دور ہون ہو آپ مقاصد ميں آسان ہوتى ہو ﴿ نيكى كى بركت سے زندگ مزيدار ہوجاتى ہے۔ في الواقع كھي آكھوں يہ بات نظر آتى ہے كر ايسى پُر لطف زندگی بادشا ہوں كو بھى ميشر نہيں .



سبق نمبر(٢) نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُوُلِهِ الْكَرَيْمِيْ

ارتبرانام بہت برکت والا و تَبَادُكَ انتها اورتبرانام بہت برکت والا و وَتَعَالَىٰ جَدُكَ اورتبرا الله وَتَعَالَىٰ جَدُكَ اورتبرى شان بہت بلند ب وَلَا الله عَدُدُك اورتبرے سواكولى عبادت كے لائق نہيں .

انتخانا فی متعلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا کا انگیوں کو اپنی حالت پر رکھنا یعنی نه رفادہ کھلی ہوں اور نہ زیادہ بند۔

جوبغیرتوب کیاہ ہی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے مینی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کائی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ بدگران مینی بلادلیل شرعی محض طائلت و قرائن سے کسی کوبرا بھنا ﴿ کسی کی غیبت کرنا یعنی اس کی بیٹھ سے اس کو برا بھنا اس کی بیٹھ سے اس کو برائی سے اور کرنا جس کو اگر وہ سے تو اس کو ناگوار ہو۔

ا گناہ كے نقصانات جو دُنيا ميں پيش آتے ہيں ﴿ كُنها كُو آدميوں سے بھى وحشت ہونے للتى ہے خصوصًا نيك لوگوں سے ﴿ اكثر كاموں ميں دشوارى پيش آتى ہے ﴿ وَلَ مِينَ ايك ظُلمت پيدا ہوجاتی ہے جس كی نحوست سے آدمى برعت وگراى وجہالت ميں مُبتلا ہوكر بلاك ہوجاتا ہے .

الم طاعت كى فائدے جو دُنياس ملتے ہيں ﴿ مقاصد ميں آسان ہون ہے فَ نيكى كى بركت سے زندگى بُرلطف ہوجاتى ہے ﴿ بارش ہوتى ہے ، مال برھتا ہے ، اولاد ہوتى ہے ، باغات بصلتے ہيں ، نہروں كا يانى زيادہ ہوتا ہے ۔ برھتا ہے ، اولاد ہوتا ہے ۔



سبق تنبر (4) نَحْمَدُهُ وَنُعَيِّقَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنِ

ا رتیرے سواکوئی عبادت کے لائق نہسیں آعود پناہ چاہتا ہوں میں ۔
ادرتیرے سواکوئی عبادت کے لائق نہسیں آعود پناہ چاہتا ہوں میں ۔
این ات کررکھنا یعنی نزیادہ کھل نزیادہ بند ﴿ اِتَّه باندھے وقت داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی بشت پررکھنا۔

رے بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بینی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) اس کسی کا عَیب تلاس کرنا اس کسی کی فیبت کرنا اس بلاوجہ کسی کو بڑا بھلا کہنا۔

کنادکے نقصانات جو کہ نیا میں بیش آتے ہیں ﴿ اکثر کاموں میں دسٹواری بیش آتے ہیں ﴿ وَلَ اورجم میں دسٹواری بیش آتی ہے ﴿ وَلَ اورجم میں کروری بیدا ہوتی ہے۔ دل کی کروری توظامرہ کنیک کاموں کی ہمت گھٹے گھٹے بالک ختم ہوجاتی ہوا درجم چونکہ دل کے تابع ہے اس لیے وہ بھی کرور ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر تندرست وقوی کفار بھی صحابہ رضی افتد عنہم کے مقابلہ میں نہ کھر سکتے تھے۔

و فاعت ك فائد يوونياس ملة بين ف فيكى بركت سے دندى بر لطف بوجان ب أبر الطف بوجان ب أبر الطف بوجان ب أبر الطف بوجان ب أبر الطف بوجان بي الرسس بون به مال برهما به اولاد بوق به بافات بي الله تين ، نبرول كا باف زياده بوتا ب ك الشرتعالي مومن مائح سے تمام آفات وشرور كودوركرديت اسے -



سبق نمبر(۸)

تَحْمَدُهُ وَتَعْمَلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْثِ

الترجيدادكارتماز ولاالة عَدْي ادرتير عواكول عبادت ك التي نيين

أعُودُ بناه عامِتا مول ميں يالله الشرك مددے -

ت نماز كي سنتيل أل انگيول كوايني حالت پر ركهنايين نه زياده كهلي نه زياده بند

الى باتھ باندھے وقت داہے باتھ كى متحيلى كو بائيں باتھ كى متحيلى كى يُشت پر ركھنا

(چھنگلیا اور انگو تھے سے طقہ باکر کئے کو پکڑنا۔ (مردوں کے لیے)

وبغیرتوب کے معان جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے یعنی وقت سے جہنم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگران تعالی جس پرفضل فرمائیں) (کسی کی غیبت کرنا ﴿ ﴾ بلا وجرکسی کو بڑا بھلا کہنا ﴿ چنلی کھانا یعنی إدھر کی بات اُدھرنگا کرمسلمانوں کو آبس میں لڑانا۔

الم گناہ کے نقصانات بو دنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ دل میں ظامت پیدا ہون ہے جس کی وج سے نیک کاموں ہون ہے جس کی وج سے نیک کاموں کی ہمت کھٹے گھٹے ختم ہوجاتی ہے ﴿ آدی توفیق طاعت اور نیک اعمال یہ محروا ہوجاتا ہے ۔ آج ایک طاعت گئی کل دوسری چھوٹ گئی پرسوں تیسری روگئی ، یوں ہی ساسلہ وارتمام نیک کام گناہ کی جدولت ہاتھ سے نکل جاتے ہیں۔

اولاد ہوتی ہے، باغات بھلتے ہیں، نہروں کا پانی نوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات بھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے اندتعالیٰ مومن صالح سے تمام آفات اور شرور کو دور کردیتا ہے اُن مالی نقصان کا تدارک ہوجاتا ہے اور نعم البرل مل جاتا ہے۔



سبق منبر(٩) مَحْمَدُهُ وَتُعَرِّقُ عَلَىٰ رَسُولِهِ النَّكِرَيْنِيْ

الترجيدادكارمار اعود بناه جابتا بول ميس يالله الله كمدد من القيظين

شیطان سے ۔

﴿ مَمَازِي سُمَتِينِ ﴾ إِنَّه باند من وقت دائن الته كالته كالمُمِينِ بائين كَا بَعْيل كى بِسْت پر ركهنا ﴿ چَنگليا اور انگوشے سے طقہ بناكر گئے كو پكڑنا ﴿ مردول كے ليے ۞ درمياني تين انگليوں كو كلائ كى بيشت پر ركھنا (مردول كے ليے) ـ

ورایک گناه بھی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناه بھی اوپر سے نیج گرادینے مین جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ بِلا وجر سی کوٹرا بھلا کہنا ﴿ چفلی کھانا یعنی اوھر کی بات اُدھر دگا کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا۔ ﴿ تہمت لگانا لیعنی جوعیب سی میں نہ ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا۔

﴿ گُناد كُنْ فَصَانات جو دُنياميں بيش آتے ہيں ﴿ دل اور جسم ميں كرورى بيدا ہوتى ہوت جس كى وج سے طاعت سے محروم ہوتا جاتا ہے ﴿ آدى توفيق طاعت اور نيك اعمال سے محروم ہوتا جاتا ہے ﴿ زند كُ كُفِتْنَ ہِ اور زند كُ كُونِ فَاعِت اور نيك اعمال سے محروم ہوتا جاتا ہے ﴿ وَند كُ كُونِ فَاعِتِ اور زند كُ كُونِ فَاعِت اور نيك اعمال سے محروم ہوتا جاتا ہے ﴿ وَند كُ كُونِ فَاعِتِ اور زند كُ كُونِ فَاعِت اور نيك اعمال سے محروم ہوتا جاتا ہے ﴿ وَند كُ كُونِ فَاعِتِ اللّٰ عَلَى اللّٰ عَلَى اللّٰهِ فَا اللّٰهِ فَاعِدُ فَا اللّٰهِ فَا اللّٰهُ فَا اللّٰهِ فَا اللّٰهُ فَا اللّٰهِ فَا اللّٰهِ فَا اللّٰهِ فَا اللّٰهُ فَاعِدُ اللّٰهُ فَا اللّٰهِ فَا اللّٰهُ فَا اللّٰهُ فَا اللّٰهُ فَا اللّٰهُ فَا اللّٰهُ فَا اللّٰهُ فَاللّٰهُ فَا اللّٰهُ فَا اللّٰهُ فَا اللّٰهُ فَا اللّٰهُ فَاللّٰهُ فَا اللّٰهُ فَاللّٰهُ فَا اللّٰهُ فَا اللّٰهُ فَاللّٰهُ فَاللّٰهُ فَا اللّٰهُ فَاللّٰهُ ف

انترتعال مومن صالح مے تمام سرور و آفات کو دور کردیتا ہے ﴿ مال نقصان کی تلاقی ہوجاتی ہے اور نعم البدل مل جاتا ہے ﴿ نیک کام میں مال خرج کرنے سے مال بڑھتا ہے .



سبق نمبر(۱۰)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّنُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنَ

رجمانكارمان بالله الله الله مدد عن الكيفلن شيطن عد الرجيدية الرجيدية مردود. أعود ربالله من الكيفية من الله تعالى كى بناه جابتا بوشيطن مردود. أعود ربالله من الكيفية من الله تعالى كى بناه جابتا بوشيطن

ا نمازی شنیں ﴿ چسنگیا اور انگوشے سے طقہ بنا کر گئے کو پکو ناا مردول کے لیے اور انگیوں کو کلائی کی پشت پر رکھنا ۱ مردول کے لیے)

ناف كيني الحد بانرها (مردول كيا)

ورسے ہوئے ہوئے مان جوبنیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بینی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہ (مگرافٹر تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ چنا کھانا یعنی إدھری بات أدھر لگا کرمسلمانوں کو آپس میں لڑانا. ﴿ تہت لگانا یعنی جوعیب کسی میں نہ ہووہ اس کی طرف منسوب کرنا ﴿ وهوکہ وینا۔

ور گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ آدی توفیق طاعت اور نیک گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ آدر زندگ کی برکت نکل جاتی ہے اور زندگ کی برکت نکل جاتی ہے ﴿ آ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے جس سے گناہوں کی عادت پڑجاتی ہے اور چھوڑنا دستوار ہوجاتا ہے۔

ورنعم البدل على جائدے بورنیا میں ملتے ہیں ﴿ مالی نقصان کی تلافی ہوجاتی ہے اور منعم البدل علی جائے ہوجاتی ہو ال اور منع البدل علی جائے ہو اللہ علی میں سکون واطمینان بیدا ہوجاتا ہے جس کی لذت کے سامنے سلطنت ہفت اقلیم کی راحت بیج ہے ۔

-868333

سَبق منبر (11) نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوِيثِيم

الرجيدادكارنماز مِنَ الصَّيْظِن شيطن سے الرَّجيدُور مردود ، بشحالله

الله مے نام سے شروع کرتا ہوں۔

کے نمازی سنتیں ﴿ درمیان تین انگیوں کو کلالی کی پشت پررکھنا (مردوں کے لیے) ﴿ ثنا یعنی سُرْحَالَكَ کَ لِیْ اللهُ مَا اللهُولِ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ م

ورسے ہوئے ہوئے گناہ جوبنیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
نیج گرادینے یعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگران تہ تعالیٰ جس
پرفضل فرمائیں) ﴿ تہمت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف
منسوب کرنا ﴿ وهو کہ دینا ﴿ عال الله دونا یعنی کسی کواس کے کسی گناہ یا خطا کو
یاد دلاکر شرمندہ کرنا حالائکہ وہ اس سے توب کرچکا ہے۔

اس کی برکت نکل جان ہے آئیا میں پیش آتے ہیں ﴿ زندگی گھٹتی ہے اور اس کی برکت نکل جان ہے آئیا ہدوسرے گناہ کا سبب ہوجات ہے جس کا ہوں کی عادت پڑجاتی ہے اور چھوڑنا دشوار ہوجاتا ہے ﴿ آ توب کا ارادہ کرور ہوجاتا ہے یہانتک بالکل توفیق ہی نہیں ہوتی اور اسی حالت میں موت کمزور ہوجاتا ہے یہانتک بالکل توفیق ہی نہیں ہوتی اور اسی حالت میں موت کمان ہے ۔

و نیک کامیں مال خرج کرنے ہو دیا میں ملتے ہیں ﴿ نیک کام میں مال خرج کرنے سے مال بڑھتا ہے ﴿ وَلَا مِن سَكُونَ وَاقْمِیْنَانَ پیما ہوجا آ ہے ﴿ وَالْحَدَّى كُونُفَعُ بِهِ بَيِمَا ہِ وَاللَّهُ مِن وَاللَّهُ كُونُفَعُ بِهِ بَيْمَا ہِ ۔ كى بركت سے اس مختص كى اولادتك كونفع پہنچا ہے ۔

--

له اس برهريث مي وميد في كرمار ولان وال كوموت بين اسكتى جب بك كروه تودا سي مبتلان برمائ.

سبق منبر (۱۲) نَحْمَدُهُ وَبِعُمِيَلَ عَلَى رَسُولِهِ النَكِرَيْنِ

الرَّحِيْدُ الْمُرَامِنَانَ الرَّحِينِةِ مردود، بسَبِهاللهِ اللهُ كام عشروع كما بول الرَّحِينِ مَو برا مهران، يسْبِوالله الرَّحُين كمعنى بوع الله كام عشروع كرنا بول جو برا مهران ب.

وبغیرتوب کے مطب مراب گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بینی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کائی ہے (مگرانٹر تعالی جس پرنضل فرمائیں) ﴿ وصور دینا ﴿ عار دلانا یعنی کسی کوکسی تجھلے گناہ پرسٹرمندہ کرنا حالانکہ وہ توبہ کرجیا ہے ﴿ آ) کسی کے نقصان برخوش ہونا۔

وسرے گناہ کے نقصانات جو دُنیامیں پیش آتے ہیں ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے گناہوں کی عادت پڑجاتی ہے اور چھوڑنا دشوار ہوجاتا ہے ان توبہ کا ارادہ کر در سرجاتا ہے حتی کہ بلا توبہ ی موت آجاتی ہے آئی چندروز میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے یعنی اس کو بُرا نہیں سمجھتا ، نداس بات کی پرواہ ہوتی ہے کہ کوئی دیجھے گا بلک گئے تم گئلا گناہ کرنے لگتا ہے ۔ ایس آخص معانی ومغفرت سے دور ہوجاتا ہے جو سخت خطرناک حالت ہے۔

کاعت کے فائد ہے جو دنیا میں ملتے ہیں ﴿ دل میں سکون و اطمینان پیدا ہوجاتا ہے ﴿ اَلَ طَاعت کی برکت سے اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچا ہے ﴿ اَلَ زندگی میں بنیبی بناریں نصیب ہوتی ہیں۔ مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا جس سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ مجت اور حس طن بڑھ گیا جس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے۔ تعالیٰ کے ساتھ مجت اور حس طن بڑھ گیا جس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے۔

اله اس برحديث بين وعيد مج كم مار ولائے والے كوموت نبين آسكتى جب تك كروه فوداس ميں مبتلان ، موجاع .

سبق نمبر (۱۳)

نَحْمَدُهُ وْتَعْرَكُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

الرجدادكارتمان بسيدالله الله كام سے شروع كرا بول الو على جوبرا التحان جوبرا مربان الرجد بنيد كم معنى بوك : الله كريان الرجد بنيد كم معنى بوك : الله ك نام سے شروع كرتا بول جو برا مهربان نهايت رقم والا ہے .

الرَّجِيهِ برُصا مِنَ تسميه يعنى يشهد الله الرَّفين اعودُ يالله مِن الصَيْظِين الرَّحِيةِ برُصاء

ج بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے بینی جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانڈ تعالی جس پرفضل فرمائیں) اُل عار اُولانا مینی کسی کو اس کے پیچلے گناہ پرشرمندہ کرنا اُل کسی کے نقصان پرخوش ہونا اُل مکبر کرنا مینی اپنے کو بڑا اور دوسرے کو حقیر مجھنا۔

ع حتی کہ بلا توبہ ہی موت آجاتی ہے ﴿ وَنیامیں پیش آتے ہیں ﴿ توبہ کارادہ کمزور مہوجاتا ہے حتی کہ بلا توبہ ہی موت آجاتی ہے ﴿ پیندروزمیں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور کھاتم کھلا گناہ کرنے لگا ہے جس کی وجہ سے معافی و مغفرت سے دور مہوجاتا ہے ﴿ ﴿ پَوْنَدُ بِرِگناہ دِشْمنانِ فَدَا میں سے کسی کی میراث ہے لہٰذا یہ شخص کسی قوم کی وضع برائے وہ انھیں میں شارموگا۔ لہٰذا توبہ میں دیر نہ کرے۔ شخص کسی قوم کی وضع برائے وہ انھیں میں شارموگا۔ لہٰذا توبہ میں دیر نہ کرے۔ شخص کسی قوم کی وضع برائے وہ انھیں میں شارموگا۔ لہٰذا توبہ میں دیر نہ کرے۔ کی طاعت کی رکت سے اس شخص کسی تو می کی دیا ہے ہو گئا ہو ہو گئا ہو گئا

کی اولاد یک کو نفع پہنچتاہے ﴿ زندگی میں فیبی بشاریں نصیب، وقی ہی مثلاً اچھا خواب دیکھ ایاجی سے اداری کے ساتھ مجت اور حس ظر ایک اور مثلاً اچھا خواب دیکھ ایاجی سے اداری کے ساتھ مجت اور حس ظری اعلا کی توفق ہوجاتی ہے ﴿ فَرَشّتُ مُرِتّ وَقَت جَنّت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضار کی خوسش خبری سناتے ہیں۔

—603000—

ك الريعينين ويدع كمارولا في والع كوت فين المكن من كروه فووالري بمازبواغ.

سبق نمبر (۱۲۲)

نَحْمَدُهُ الْاَوْتُوْمِيِّ عَلَى رَسُوُلِهِ الْكَذِيْمِ الْتِرْتِيمِ الْوَكَارِمُمَازِ الرَّخْعَلِينَ جو برام مريان الرَّحِينِهِ نِهِ إِنْ مِوالا الْمُعَيْدُهُ تَعْمَدِينِي أَمْ الرَّكُ مُنْمَدِينَ عَلَى الْمُؤْدُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطِينِ الرَّحِيدِيمُ مِرْطَعْنا الرَّحِيدَةِ مِرْطُعنا اللَّهِ مِنَ الشَّيْطِينِ الرَّحِيدَةِ مِرْطُعنا اللَّهُ اللَّهُ المُؤْمِنَ الرَّحِيدَةِ مِنْ اللَّهِ مِنَ الشَّيْطِينِ الرَّحِيدَةِ مِنْ السَّعِيدِ اللَّهِ مِنْ السَّالِينَ المُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ المُنْ اللَّهُ المُنْ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ الللْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِ الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ

مَهُ مُسَمِدِ يَعَى بِسُسِمِ اللّٰهِ الزِّدَعُ إِن الرَّحِدِيهِ * بِرُحنَا مُهُ وَلَا الصَّالِمَاتِ كَ عِدَ مُ مُحِيكِ سے امدِ إِن كَهِنا -

ج بڑے بڑے بڑے گناہ بھی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گزادینے مینی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافٹہ تعالی جس بر فضل فرمائیں) (آ) کسی کے نقصان پر خوش ہونا (آ) کمبر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دومرے کو حقیر سمحت (آ) فخر کرنا یعنی اپنی بڑائی جتانا۔

ور میں اس کی برائ دل سے نکل جات ہے اور کھام کھنلا گناہ کرنے لگا ہے جس کی وجد معانی و معانی و معانی و معانی و معفرت سے دور ہوجا ہا ہے آئی اور کھام کھنلا گناہ کرنے لگا ہے جس کی وجد سے معانی و معفرت سے دور ہوجا ہا ہے آئی اور کھام کمرات و متمنان فعا میں سے کسی کی میراث ہے البذا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے آئی اور تعالی کے نزدیک ہے قدر اور ذلیل و خوار ہوجا ہا ہے بسس محلوق میں مجمی اس کی عزت نہیں رہتی چاہ وگ کسی لائی یا خوف سے بطا ہراس کی تعظیم کریں میں کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی ۔

و طاعت كے فائد مور ایس سلتے ہیں ازندگ میں بینی بشار یون ہیں ہوتی ہیں مثلا اچھا خواب د كھي دياجس سے اند كے ساتھ مجتت اور سن فن بڑھ كيا جس سے مزيد نيك اعمال كى توفيق ہوجاتی ہے ﴿ فَ مُرشتے مرتے وقت جنت كى اور وہاں كن معتوں كى اور حق تعالى كى رضار كى خوش خبرى سناتے ہيں ﴿ ابعض طاعت كا يہ اثر ہے كو اگر كى معاملہ ميں تردّد موادر سمجھ ميں ناز ما ہوكہ كيا كرنا بہتر ہوگا وہ تردّد مقتم ہوجاتا ہے اور اسى جانب رائے قائم ہوجاتی ہے جس میں سراسر نفع و خبر ہو۔ تقصان كا احتمال بالكل نہيں رہتا جسے نماز استخارہ پڑھ كر دھا، كرنے ہے۔

سبق تنبر (۱۵)

ينحمد لا وتفيين على رسوله والكويم

الله كي ترجيدانكار ما الركيدية نهايت رخم والا، ألحمد سب تعريفين، وله

امين كهنا ما في فراورظهرس طوال مفصل يعنى سورة جرات سيسورة بروج

المرین مها می جر اور سیرین موان مسل کی موره برت سے درب بروی تک عصرا ورعشار میں اوسا طامفصل معنی سورهٔ بر وج سے سوره کم کین تک اور مغرب میں قصار مفصل بعنی سورهٔ زلزال سے سورهٔ ناس تک کی سور میں بڑھنا (مرا قی الفلاع)

جوبغیرتوب کے مطاق ہوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے بینی جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کائی ہے (مگرافلہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ تَكْبَرُونَا لِينَ اپنے كوبرا اور دوسرے كوحقير سجھنا ﴿ فَخَرَرُونَا لِينَ اپنے كوبرا اور دوسرے كوحقير سجھنا ﴿ فَخَرَرُونَا لِينَ اِنْ اِنْ جَنَا اِنْ اِدْجُود قدرت كے ضرورت كى مدد نہ كرنا۔

ا جو کہ اس کے مقصانات ہو گونیا میں بیش آتے ہیں اُ چونکہ ہر گناہ دشمنان خدا میں سے کسی کی میرات ہے المہذات نفض الن ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے اُ منہگار آدی ادار تعالیٰ کے نزد کس بے قدر اور ذلیل و خوار ہوجا ہے پھر مخلوق میں بھی اس کی عزت نہیں آئی (ف) گناہ کی توست مذھرف گنہگار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پنچیا ہے حق کہ جانور تک س رامنت کرتے ہیں۔

اور وہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضار کی فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضار کی نوشخری سناتے ہیں ﴿ بعض طاعت کا یہ اثرہے کہ اگر کسی کام میں تردّد ہوا ور سمجھ میں ندارہا ہو کہ کیا کرنا بہتر ہوگا وہ تردّد ختم ہموجاتا ہے جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعار کرنے سے۔

(ف) بعض طاعات میں یہ آٹر ہے کہ اس سے تمام کاموں کی ذمر داری اندر تعالیٰ نے لیتے ہیں جیسے کہ مدیث قدی ہے کہ اے این آدم! تو میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کرمیں ختم دن تک میرے سارے کام بنادیا کروں گا۔ (ترمذی شریف) سبق نمبر (۱۲)

ينحمدُ لأ وَنفيَلْ عَلى رَسُولِهِ الكِرَيْنِ

الترجيدا وكارماز المتدرسة عريفين والدالة كيفاص بين من بالخ والا.

الم الرئيسين المهم الم المن كهنام أو فراور فرمين طوال مفصل يعي ورة مجرات من مورة بروج سے المين كهنا من فراور فرمين طوال مفصل يعي ورة بروج سے مورة لم يكن يك اور مغرب ميں قصار مفصل يعني مورة زلزال سے سورة ناس تك كى سورى برخصنا من فرى بيلى ركعت كولول كرنا يعنى دوسرى ركعت بہلى سے يولى ہويا آدمى.

رے بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور آیک گناہ بھی اور سے نیج گزادینے مینی جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ فَوَكُرْنَا يَعِنَى إِنِي بِرَانَ جَنَانَا ﴿ بَا وَجِودَ قَدَرَتَ كَ حَامِتَ مَنَدُ كَلَى مِدونَهُ كُرُنَا ﴿ كُلِي عَلَى اللّٰ كَا لَقْصَانَ كُرْنَا ﴾

کے نزدیک بے قدر اور دلیل و خوار ہوجانا ہے پھر مخلوق میں بھی اس کی عزت کے نزدیک بے قدر اور دلیل و خوار ہوجانا ہے پھر مخلوق میں بھی اس کی عزت نہیں رہتی ﴿ گناہ کی نوست نہ جرف گنہ گار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے حتی کہ جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔ ﴿ گناہ کرنے سے عقل میں فتور اور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ کرنا فود کم عقل کی دلیل ہے کیونکہ اگر اس کی عقل مشکانے ہوتی تو ایسے صاحب قدرت اور دونوں دیان کے مالک کی نافر مان نزرتا اور گناہ کی ذراسی لذت پر دُنیا اور آخرت کے جان کے مالک کی نافر مان نزرتا اور گناہ کی ذراسی لذت پر دُنیا اور آخرت کے دیائی کی خالہ کی تا فرمان نزرتا اور گناہ کی ذراسی لذت پر دُنیا اور آخرت کی دُنیا ہوگا ہے کہ مالک کی نافر مان نزرتا اور گناہ کی ذراسی لذت پر دُنیا اور آخرت کے دیائی کی خالہ دی جان

کسی کام میں تر در ہوا در سمجے میں رہ ہو ہوں اس معنی طاعات کا یہ الرہ کدا گر اسی کام میں تر در ہوا در سمجے میں رہ تا ہو کہ کیا کرنا بہتر ہوگا تو وہ تر در ختم ہوجا ہے جو نیاز استخارہ بڑھ کر دُعار کرنے سے (ا) بعض طاعات میں یہ اتر ہے کہ اس سے تمام کاموں کی ذمتہ داری استرتعالیٰ نے لیتے ڈیں جیسے شروع دن میں چار رکعت نفل پر شصنے کی یہ فضیلت حدیث قدسی میں وار دے (ا) بعض نیکیوں میں یہ اتر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ صدیث شریف میں ہے کہ اگر بیمنے والے اور خرید نے والے اور خرید نے والے بی اللی حالت ظاہر کردی تو دونوں کے لیے ال کے معامل میں برکت ہوتی ہے۔ (بخاری دسلم)

سبق نبر (١٤)

ن حمد العلاق المنظم ال

به بیتی ہے بلکداس کا ضرد دوسری محلوقات کوجی پینچتاہے حتی رجانوری اس پر لعنت کرتے ہیں اس کا عرف سے عقل میں فقورا ورکمی آجائی ہے بلکگناہ کرنا تو دکھ عقلی کی دلیل ہے کیونکرا گراس کے عقل میں فقورا ورکمی آجائی ہے بلکگناہ کرنا تو دکھ عقلی کی دلیل ہے کیونکرا آران اور کناہ کی فیصل فی کا خوات کے منافع کو کوضائع زکرتا (ع) خمنہ گار شخص رسول احتر صلی اخترا ہو کی لعنت میں داخل ہوجا آ ہے کیونکرا کی فیم اس کے محالے نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمان ہے شاؤ سور ویے والے پر اور محتور اور تصور برا ور تصور بنائے والے پراور موجود اور تصور برا ور تصور بنائے والے پراور وقی ہو گر

رہتی ہے۔

الم کاموں کی در داری اللہ نے اپنے اور مسے میں اللہ بعض طاعات میں یہ الرہ کہ اس سے تام کاموں کی در داری اللہ نے ایس مسیے شرق دان میں جار رکعت نفل شرصنے کی فضیلت در یہ قدین میں وار دہ اللہ بعض نیکیوں میں یہ الرب کرمال میں برکت ہوتی ہے مینے کہ دریش شرف میں ہے کہ اگر نہج والے می بولیس اور اپنے مال کی حالت ظاہر کر دیں تو دونوں کے لیے ان کے معامل میں برکت ہوتی ہوتی ہے (بحاری دسم) ایک درنداری سے مکومت و سلطنت یاتی رہتی ہے۔

یاتی رہتی ہے۔

سبق نمبر (۱۸)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرَيْنَ

ترجداد کارنماز بن پالے والا، الغلبین برمرعالم کا، الوضی جو برا مبریان ۔

وسری محدی رکعت کوطویل کرنا یعنی دوسری رکعت بہل کا سے پونی ہویا آدھی ہے نہ زیادہ جلدی پڑھنانہ زیادہ تھ ہرکر بلکہ درمیانی رفتار سے پڑھنا ہے فرض کی تیسری اور چھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنا۔

جوبغیرتوں کے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گزادینے یعنی جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) اس کسی کے ممال کانقصان کرنا اس کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا (۸) جھ توں روم ندکرنا۔

سبق تمبر (19)

تَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى دَسُولِهِ الْكَرِيثِ النرجداذكارماز الغابين مرمرعالم كااليدين ورامران الرجديونهايةم والا.

ا نمازی سنتیں اللہ نزیادہ جلدی برطنا نزیادہ تھم کر بلکہ درمیان رفتارسے

برطنا بئ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فائحہ بردھنا ... اب ركوع كى سنتين شرفع موتى بين: ألى ركوع كى تجير كهنا-

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے بے گرادیے مین جنت سے جہم میں مے جانے کے لیے کاف ب اسکراللہ تعالی جس پر يائيس ﴿ مَسَى كَ آرُوكُوهُ رِمْ يَجِوانا ﴿ يَصُولُونَ يُرْجِمُ زَا ﴿ بِرُونِ كَارِتَ زَرَنا .

ا كناه كے نقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہيں اگر گنه گار شخص رسول اللہ سلى الشرطيد وسلم كى لعنت ميس داخل بوجاتا بي يونكه آت نيبت سے تمنا بول يرلعنت فرماني ب مثلاً سود لینے والے پر، دینے والے پر، اس کے تکھنے والے پرواس کے گواہ پر ؛ اور لعنت فرمانی فرمان ہے جور ير اورتصور بنانے والے براور قوم لوط كا عمل كرنے والے براور سحابرضی انتظام کو برا کہنے والے پر وفیرہ وفیرہ ﴿ كُنْهِكَارِ عَمَ وَسُتُول كَ دعارسے محروم ہوجاتا ہے جسیا کہ قرآن یاک میں ہے کہ فرشتے اُن مومنوں کے لیے دعار مغفرت كرتے ہيں جو الله تعالیٰ كی بتال ہوئی راہ پر چلتے ہیں، يس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوردی وہ اس دولت کا کہاں مستی رہا 📵 طرح طرح ك خرابيان زين مين بيرا بوق بي . پان، بوا، غلّه، يهل ناقص بوجاتاب. معلوم ہواکدروز بروز جوبے برکتی برصی جاتی ہے یہ ہمارے گنا ہوں کا تمرہ ہے۔

(a) طاعت کے فائدے ہو دنیا میں ملتے ہیں (b) دہنداری سے حکوم فیصلطنت بان رہتی ہے ﴿ بعض مالى عبادات سے الله تعالىٰ كا غصة بحقام اور مرى حالت يرموت نهيس آتى- رسول الترصلي الترعليه وسلم كاارشادى كه صدقہ بروردگار کے غضہ کو بچھاتا ہے اور مری موت سے بھاتا ہے ۔ (ترمذی) الدعار ب بلاملت ب اورنيكى كرف سے عربر هتى سے نبي سلى إلى عليه وسلم كا ارشاد مے کہ نہیں مثاتی قضار کو مگر دعارا وزنہیں بڑھاتی عرکومگر نیکی. (ترمذی)

سبق نمبر (۲۰)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الكَرَيْمُ الرَّتِد اذكارِ مَازِ الرَّحُانِ جو برا مهران، الرَّحِينِ نهايت رقم والا ي

ملك جومالك ہے۔

ا خاری شنیں با فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ برطعنا اللہ رکوع کی تکبیر کہنا ہے دونون تھوں سے تھٹوں کو پکونا امردوں کے لیے

ج بنیر آب بڑے بڑے گناہ جو بنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیجے گرادینے مینی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالی جس پر فضل فرمائیں) ﴿ جمولوں برحم ند کرنا ﴿ بروں کی عزت ند کرنا ﴿ بھوکوں اور محتاجوں کی حیثیت کے موافق مدون کرنا ۔

ک دعاء سے عودم ہوجاتا ہے جیساکہ قرآن پاک میں ہے کہ فرشتے ان مومنوں کے دعاء سے عودم ہوجاتا ہے جیساکہ قرآن پاک میں ہے کہ فرشتے ان مومنوں کے لیے دعاء معفوت کرتے ہیں جوافتہ کی بتائی ہوئی راہ برطیتے ہیں، بس جس نے گناہ کرکے وہ راہ چوڑدی وہ اس دولت کا کہاں مستی رہا ﴿ ﴿ وَمِلْ طَرِحَ طَرَحَ کَی خرابیاں رمین میں بیوا ہوتی ہیں، پانی، ہُوا، غلہ، پھل ناقص ہوجاتا ہے معلوم ہواکد وز رمین میں بیوا ہوتی ہیں، پانی، ہُوا، غلہ، پھل ناقص ہوجاتا ہے معلوم ہواکد وز بر درجو بے برکتی بردھی جاتی ہے یہ ہمارے گناہوں کا تمرہ ہے ﴿ مَنْ وَجَالِهُ وَجَالِهُ وَجَالِهُ وَجَالَ رَبِي ہے اور جب سرم منہیں رہتی تو آدی جو بھے کر گذرے تحورا ہے۔

سبق نمبر(۲۱)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرِيثِ

الرجد الكارتمار الرجد الكوريوم المراب مراك بومالك به، يقدم الدين مروز جزار ملك به من المدين المدين مروز جزار الكارم المراب بين من المراب بالمراب بالمراب المروز جزار الكارب

کانی کی ایک کانی ایک کا کی کی کی کی کہا ہے دونوں اِتھوں سے گھٹنوں کو پر انگیوں کو کا امردوں کے کھٹنوں کو پر انگیوں کو کٹادہ رکھنا (مردوں کے لیے) ہے گھٹنوں کو پر انگیوں کوکٹادہ رکھنا (مردوں کے لیے)

تبے گرادینے مین جنت سے جہتم میں نے جانے کے نیے کان ہ (مگراف تعالی جس پر فضل فرمائیں) ﴿ بُروں کی عزت در اللہ کی اللہ میں اور میں اور محتاجوں کی حیثیت فضل فرمائیں) ﴿ بروں کی عزت در اللہ کی اوج سے اپنے مسلمان بھائی سے کے موافق مدد در کرنا ﴿ کسی دنیوی رئے کی وج سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بولتا چھوڑ دینا

رمین میں بیدا، "بی، ان، ہُوا، علد، ہیل، ناقص ہوجاتا ہے۔ معلوم ہواکہ رمین میں بیدا، "بی، ان، ہُوا، علد، ہیل، ناقص ہوجاتا ہے۔ معلوم ہواکہ روز بردز بر بردز بر بردز بر بر میں رہتی تو آدمی جو کھی کرگذرے تھوڑا ہے آ اللہ جاتی رہتی ہواکہ تعالیٰ کی تظریب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی تظریب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی تظریب اس کی عزت نہیں رہتی، پھریشخص لوگوں کی نظروں دیل وفوار ہوجاتا ہے۔

عرف الما عدت كوفائد من المورة المين ملة إلى (عار سرباتن من الدرسي كرف من من المورسي المراق المربين المعالى الم عرف المربي المربي الشرفية والم كارشاد م كرنهين برثان قضاء كومكردها واورنهين المعالى عمر المربي المعالى الله المربي المرب

سبق تمبر (۲۲)

نَحْمَدُهُ وَنَصَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِيْمَ الترجيرادكارِ عَالَ مِلْكِ جو مالك بي يَقَ يَهِ الدِينِ روز جزار إِكَاكَ آپ مِن كى .

ا باری منتیں بہ دونوں ہاتھوں سے گفشوں کو پکڑنا (مردول کے لیے) بہا گفتوں کو پکڑنا (مردول کے لیے) بہا رکوع میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا (مردول کے لیے) ہہا رکوع میں ینڈلیوں کو سیدھارکھنا.

و برائے برطے گناہ جوبنیر تور کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادیت میں جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس پر فضل فرمائیں) (آ) بھوکوں اور محتاجوں کی حیثیت کے موافق مدد نہ کرنا (آ) کسی مونیوی ریخ کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائی سے مین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا (آ) کسی جاندار کی تصویر بنانا۔

ج اورجب شرم نہیں رہی تو آدی جو کھا میں استہ جائی استه اللہ وجیا جائی رہی ہے اور جب شرم نہیں رہی تو آدی جو کھ کرگذرے سوڑا ہے (آ) استه تعالیٰ کی عظمت مہیں رہی تو استہ تعالیٰ کی عظمت نہیں رہی تو استہ تعالیٰ کی عظمت نہیں رہی تو استہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہی ، بحریشخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل وخوار ہوجا تا ہے (آ) نعمتیں چھن جاتی ہیں ، بلاؤں اور مصیبتوں کا بجوم ہوتا ہے۔ بعض گنہگار جو برطے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ استه تعالیٰ کی طرف سے دھیل سے اور ایساستخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کہونکہ جب یہ پکرھ میں آئیں گے تو دنیا یا آخرت میں استعمی مزادی جائے گی .

جاتے ہیں۔ رسول الشرصلی الشریلیہ وسلم کا ارشادہ کر وشخص شروع دن میں سورہ کیسین بڑھنے ہے تمام کام بن اس کی تمام کام جن برات میں سورہ واقعد پڑھنے سے فاقہ نہیں ہوتا۔ حضور صلی الشرطیہ وسلم کا ارشادے کر جوشخص ہررات میں سورہ واقعد پڑھاکرے اسکومی فاقہ نہیں ہونے کے دشید الابیان) (آ) ایمان کی برکت سے تصویرے کھانے میں آسودگی ہوجاتی ہے۔ ایک شخص کھا نا بہت کھایا کرتا تھا بھر وہ مسلمان ہوگیا تو تھوڑا کھانے لگا۔ رسول الشرطیا سات میں۔ (بخاری) وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کا فرسات آنت میں۔ (بخاری)

سبق تمبر(۲۳)

تَحْمَدُ لا وَتَعْيَلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرِيثِم

ت مهاه و سرا می رسووران بردر این می اسووران بردر این می معادت کرتے ہی گی، نعبی می معادت کرتے ہی ۔ ایک ایک میں معبادت کرتے ہیں۔ ایک تعبید کرتے ہیں۔

کرے بڑھے بڑھے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گادینے بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (آ) کسی دنیوی رنج کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بوان چھوڑ دنیا (آ) کسی جاندار کی تصویر بنانا (آ) کسی کی زمین پرموروں کا دعوی کرنا۔

جات ہے ،جب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی ظمت نہیں رہتی تواللہ تعالیٰ کی نظریں اس کی موت نہیں رہتی تواللہ تعالیٰ کی نظریں اس کی موت نہیں رہتی تواللہ تعالیٰ کی نظریں اس کی موت نہیں رہتی تواللہ تعالیٰ کی نظریں اس کی موت نہیں رہتی تواللہ تعالیٰ نظریت کی موت ہے ، بعض گنہ گار جو را معیش میں نظراتے ہیں توراللہ تعالیٰ کی طرف سے دھیں ہے اورالیسا شخص اور جھی زیادہ خطومیں ہے مونکہ جب پر پر میں آئیں گے تو درایا آخرت میں اکتھی منزادی جائے گی آگ گناہ کرنے سے و تنحص نیک وفرال بردار ہم برگذار کہا اللہ ذکت ورسوائی کے خطاب ملتے ہیں مثل نیکی کرنے سے و تنحص نیک وفرال بردار ہم برگذار کہا اللہ خاس گنا تواب وی تنحص فاسی، فاجرن زان، ظالم وغیرہ کہا جاتا ہے۔

علد و المحار المان كا من كا من المن المن الله المن الله و المان الله و المن المن المن المن المن الله المن الله و الله

MA

سبق نمبر (۲۲۲)

نَحْمَدُ وَتَعَيِلُ عَلَى رَسُولِهِ التَكِينِينَ

ا ترجدادگارشان ایالی آپہی ک، معبادت کرتے ہیں، والالی کشتی معبادت کرتے ہیں، والالی کشتی اور م آپ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

ا مردوں کے لیے، پہر کوع میں بند لیول کو سیدھا رکھنا ہے بیٹھ کو بھادینا امردوں کے لیے)۔ ا

رے بڑے بڑے گناہ جوبنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گادینے مینی جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہ (مگران تر تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ کسی جاندار کی تصویر بنانا ﴿ کسی کی زمین پر موروق کا دعوی کرنا ﴿ خوب تندرست برخاکتا ہونے کے باوجود بھیک مانگنا۔

سبق نمبر(۲۵)

نَحْمَدُهُ وَنَعَيَّنَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوْيِنِي الْمُرْتِمِ الْكَارِمُ الْمُ تَعْمِدُهُ مِم عبادت كرتے بي، وَ إِيَّاكَ كَتُسْتَعَوْنُ اور بِم آبِ بِي حدد جائے بي، اِعْدِينَا بتلاديجي بم كو۔

ا نمازی سنتیں ہے رکوع میں پیٹھ کو بچھادینا (مردوں کے لیے) پہر رکوع میں سراور سرین کو برابر رکھنا (مردوں کے لیے) ﷺ رکوع میں کم سے کم تین بار سنجان مَرِقَ الْعَظِیْمِد پڑھنا۔

برے بڑے گناہ بھی اور سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادیے میں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادیے میں جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کانی ہے (مگرافتہ تعالی جس پر فضل فرمائیں) ﴿ کسی کی رمن برمورون کا دعوٰی کرنا ﴿ فوب تندرست ہماکا ہونے کے باوجود بھیک مائلنا ﴿ فارْهی مندوانا یا ایک مشت سے کم پرکتروانا ۔

سبق نمبر(۲۲)

نَحْمَدُهُ وَتَصَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمُ الْتِرْجِيرا وْكَارِعَارُ وَإِيَّاكَ مَنْ تَعَيْنُ اور مِم آب ،ى سے مدد چاہتے میں اِلْمُلِمَا اللهِ مِن اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ

المارى منارى منتيل المن المروع مين سراورسرين كوبرابرركها مردول كي ليه المروع مين كم يديم من كم يده المنتقة وركوع من المروع من كم يديم من بار مريحان كون ألف العنظيم برها المنتقة المرمقتدى كوصرف ركانالك الحدث الدمنة الرمقتدى كوصرف ركانالك الحدث اور منفرد كو دونول كهنا .

ورے بڑے بڑے گناہ ہوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادینے بینی جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ خوب تندرست جُماکا ہونے کے باوجود بھیک مانگنا ﴿ وَارْهَى مَندُوانا یا ایک مشت سے کم پر کتروانا ﴿ کا فروں اور فاسقوں کا لباس پہننا۔

وَ طَاعِت كَ فَاكِرِي وَاكْرَ مِن الْهُومِ اللهِ عِنْ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

سبق نبر (۲۷)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ النَّرَيْمِ ترجه اذكار نماز إلمُهِ مَنَا بِتلادِيجِيم كو، الْفِيْلَا راسته، النُسُسَتَقِيْمَ سيرها، إلمُه بَاالفِيَرُلَا الْمُسُسَقِيْمَ بِتلادِيجِي ، م كوسيدها راسته.

ا منازی سنتیں اللہ رکوع میں کم سے کم تین بار سریحکان کو آلفظائیر پڑھنا ہے رکوع سے اٹھے وقت امام کو سیع الله المن حیدی اور مقتدی کو صرف دَبَّنالک الْحَدُدُ اور منفرد کو دونوں کہنا ہے بہاں سے سجدہ کی سنتیں سنروع ہوتی ہیں ہے سجدہ کی مجیر کہنا۔

ورسے بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادینے بعن جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کائی ہے (مگرانٹر تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ وَارْهِى منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کتروانا کی فردوں کو فورتوں کا بس پہننا۔ ﴿ کَا فَرونِ اور فاسقوں کا لباس پہننا۔

الم طاعت كى فائدے جو دنياس ملے ہيں الله بعض دعارات ہے كر محلوق كے ہرستر سے مفوظ ركھتى ہے ہيں اللہ بسورة فلق، سورة قاس مج وشام تين في بار مين ميں وعدہ ہے (اللہ بعض طاعات سے حاجت روائی میں مددملتی ہے جیسے نماز عاجت پڑھ كر دعار ملتئے سے اللہ تعالیٰ بندے كی ہر عاجت كو پاورا فرما دیتے ہیں اللہ ايمان اور عمل صالح كى بركت سے اللہ تعالیٰ ايسے لوگوں كا حامی و مددگار ہوتا ہے۔

17

سبق نمبر (۲۸)

نَحْمَدُ وَنُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثُ

اَ تَرْجَبِهِ اَذِكَا مِنَازُ الْقِيَرُكَا رَاسَةِ الْمُسْتَقِيْعَ سِيرِهَا حِيرُاظَ الْدَائِنَ رَاسَتُانَ الْوَلِي كَا اَ مَازَى سُنَتِينَ ﴿ ﴿ رَكُوعَ سِي الْمُصَةِ وقت المام كُوسَيِهِ مَّالَتُهُ لِمَنْ حَبِدَ وَاوِرِ المَامَ كُوسَيِهِ مَالَتُهُ لِمِنْ حَبِدَ وَاوِرِ كُمِنَا ﴾ اب سحده كيسنتين بقتي صرف دَوَنَا أَا مَا أَنْ رُوانِ مِنْفِرِي وَوْلِ كُمِنا ﴾ اب سحده كيسنتين

مقتدى صرف دَبَنَالُكَ الْحَدَدُ اورمنفرد كو دونون كبنا - اب سجده كاستنين شروع بوتى بين بيا دونون كفيف زمين بردكهنا.

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے میں جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد اللہ تعالی جس بخص میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد اللہ تعالی جس برفضل فرمائیں) (ا) کافروں اور فاسقوں کا لباس پہننا (ا) عوروں کو مردوں کا لباس پہننا ا

ا طاعت كونائد ورنامين ملة بن البض طاعات عاجت روان مين مدرملتي بعض طاعات عد حاجت روان مين مدرملتي بعد على ماز حاجت بره كرداد ما نظف عدافته تعالى بنده كى بر حاجت كوبورا فراديم في ايمان اورمل صالح كى بركت سے افتر تعالى ايے لوگوں كا مائى ومددگار بوتا ہے (ان بولوگ ايمان لائے اور نيك عمل كرتے بين فرشتوں كومكم بوتا ہے كہ ان كے دلول كوقوى دكھو اوران كو تابت قارم ركھو۔

سبق تنبر (۲۹)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيَّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمِ الْمُسْتَقِيَّةُ سيدها، ومَرَاطَ الْدَيْنَ راست ال اوكول كا،

اَنْعَمْتُ آپ نے انعام فرمایا.

جوبنے رہے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
نیج گرادینے مین جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگران توالی جس
پرفضل فرمائیں) ﴿ مردوں کوعور توں کالباس پہنا ﴿ عور توں کو مردوں
کالباس پہننا ﴿ زنا یعنی برکاری کرنا۔

جودنیاس بیش آتے ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت اللہ میں کرنا اور بے توبہ مرتا ہے۔

امین خص کو کلمہ کی تلقین کی گئی تو کہا اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے کبھی نمازی کسی شخص کو کلمہ کی تلقین کی گئی تو کہا اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے کبھی نمازی نہیں بڑھی اور مرکیا ۔ اللہ بناہ میں رکھے ﴿ گناہ کرنے سے دل پر ایک سیاہ دھیتہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے می جاتا ہے ور نہ بڑھتا ہی دہتا ہے جس سے قبول جی کی صلاحیت ہی جو جات ہو اور آخرت سے وحشت پیلا ہوجاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں اخراک اور آخرت کے کاموں میں انجاک اور آخرت کے کاموں سے بزاری ہوجاتی ہے۔

سبق تمبر(٢٠٠١) بَحْمَدُهُ وُنْصَيِّقُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوَيْنِ

ترجيلاكار مُناز حِمَالَطُ الْمَنْ يُن راسته ان نولوں كا، أنعَمْتَ آبِ في انعام فرمايا، عَلَيْهِمُ ان پر، حِمَالَطُ الْمَنْ يُنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمُ راسته ان نولوں كاجن پرآپ في انعام فرمايا ہے۔

ونول التصول كوركهنا بي بهرناك ركهناء

جوبغیرتوری موایک گناہ بھی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیت یعنی جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ عورتوں کومردوں کا لباس پہننا ﴿ زنا یعنی برکاری کرنا ﴾ جوری کرنا۔

جودنیامیں ہیں آتے ہیں اللہ کرنے سے دل پر ایک سیاہ دھتہ لگ جاتا ہو تو ب سے مش جانا ہے در نبر جا ہی رہا ہے جس سے بول بن کی سیاہ دھتہ ہوجاتی ہے اس کے گناہ کرنے سے دنیا کی زغبت اور آخرت سے وحشت بیدا ہوجاتی ہے جس سے دنیا کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بے زاری ہوجاتی سے جس سے دنیا کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بے زاری ہوجاتی سے بی انٹر تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے۔

کا طاعت کے فاکر ہے جو دیا میں ملتے ہیں ﴿ جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کران کے دلوں کو قوی رکھو اوران کو ثابت قدم رکھو ﴿ کَا لِمَ اِیمَان والوں کو اللّٰہ تعالیٰ ہی عرّت عطار فرماتے ہیں ﴿ ایمان وطاعت کی برکت سے اللّٰہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرما دیتے ہیں ۔ ﴿ ایمان وطاعت کی برکت سے اللّٰہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرما دیتے ہیں ۔



سبق تمبر(۳۱) نَحْمَدُهُ وُنْصَيِّلْ عَلَىٰ رَسُوْلِهِ الْكَرُمِيْنِ

ترجران را مار العُمَال العُمَات آب في انعام فرمايا، عَلَيْهِمُ اللهِ عَيْرِ المَعُمَّوْبِ عَلَيْهِمُ اللهِ عَيْرِ المَعُمَّوْبِ عَلَيْهِمُ اللهِ عَيْرِ المَعُمَّوْبِ عَلَيْهِمُ اللهِ عَيْرِ المَعْمَوْبِ عَلَيْهِمُ اللهِ عَنْمِ اللهِ عَنْمُ اللهِ عَنْمِ اللهِ عَلْمُ اللهِ عَلَيْمِ اللهِ عَلْمُ اللهِ اللهِ عَلَيْمِ اللهِ عَلْمُ اللهِ عَلَيْمِ اللهِ عَلَيْمِ اللهِ عَلَيْمِ اللهِ عَلَيْمِ اللهِ عَلَيْمِ اللهِ عَلَيْمِ اللهِ اللهِ عَلَيْمِ اللهِ عَلَيْمِ اللهِ اللهِ عَلَيْمِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْمِ اللهِ المَالِمُ المَا اللهِ اللهِ ا

المازى منتيل من سجده مين دونون الته زمين برركهنا بي بهرناك ركهنا الله بهرينال ركهنا الله بهرمينان ركهنا الله المعربينان ركهنا.

جرے بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیجے گرادیٹ تعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانٹہ تعالی جس برفضل فرمائیں) ﴿ وَ لَيْنَى بُركارى كُرنا ﴿ وَلَيْنَى وَالنا .

ونیا ک گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں اُ گناہ کرنے سے دنیا ک رخبت اور آفرت سے وحشت پیدا ہوجاتی ہے جس سے دنیا کے کاموں میں انہاک اور آفرت سے وحشت پیدا ہوجاتی ہے جس سے دنیا کے قائی کے کاموں میں انہاک اور آفرت کے کاموں سے بے زاری ہوجاتی ہے گناہ کرنے سے انٹرتعالٰ کا غضب نازل ہوتا ہے اُ گناہ سے دل کی ضبطی اور دین کی مجبی جاتی میں سے ہے۔



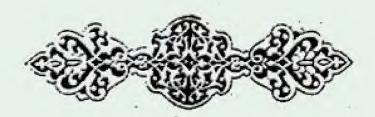
سبق نمبر(۱۳۲) نَحْدَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلْ دَسُوْلِهِ النَّكِونِينَ

ال ترجيران أرمان عليهم ان بر، غير المنفه وب عكيهم نه راسته ان لوكول كاجن برآب كا غضب كياكي، ولا الفيدان أورد راسته ان لوكول كاجورسته على مركة يعنى مراه موكة.

علی برا میں اور سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے میں جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہ (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ؟ جوری کرنا (ایک دینا۔

جو مناوی کاری کاری کاری کا مفاول کا عضب نازل ہوتا ہے (آ) اللہ تعالیٰ کا عضب نازل ہوتا ہے (آ) بسااوقات طاعت و عبادت کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں .

و این وطاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کا اللہ تعالیٰ کا برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلندفرادیے ہیں اس اللہ تعالیٰ کاوق کے داوں میں اس کی مجتب ڈال دیتے ہیں اورزین براس کو مقبولیت عطار کی جاتی ہے اس نیک عمل کرنے والے مونین کے حق میں قرآن پاک ہرایت و شفار ہے۔



سبق نمبر(۳۳)

منبق عمبر (٣٦) نَحْمَدُهُ لا وَتُقَيِّلُ عَلَىٰ رَسُولِكِوالكَيْرَيْنِ

المنتهاد كارتبال عَدْدِ الْهَدُهُ وَي عَلَيْهِ فَرَدَ السَّالِ اللهِ عَلَيْهِ فَرَدَ السَّالِ اللهِ اللهِ عَن بر آپ كا خضب كياليا، وَلا الشَّالِيْنَ اور نراسته ان لولول كاجو رسته سے كم بوكة يعني كراه بوگة، اميدُن دعار قبول فرما.

ا خرار گانتیں ہے کھر پشان رکھنا ہے دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا ہے سجدہ میں پیٹ کورانوں سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے)

ت بڑے بڑے گناہ جوبنے توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیے میں جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس برفضل فرمائیں) (آ) ڈکیتی ڈان (آ) جھوٹی گواہی رینا (آ) یتیم کامال کھانا۔

ون كى بختى ول كى مضبوطى اور دى كى مضبوطى اور كى مضبوطى اور دى كى مضبوطى اور دى كى مضبوطى اور دى كى مضبوطى اور دىن كى بختى جائل رئتى ہے شائل سالوقات طاعت وعبادت كے فائدے ضائع موجاتے ہيں جو بہلے لوگوں ميں نہيں تھيں جيسے كينسراور ايرز

کوبت دال دیتے ہیں اور زمین پراس کومقبولیت عطار کی جاتی ہے (استرتبالی کنوق کے داول میں اس کی مجتب ڈال دیتے ہیں اور زمین پراس کومقبولیت عطار کی جاتی ہے (اس نیک عمل مرف والے مومنین کے حق میں قرآن پاک ہمایت و شفار ہے (اس مشکر کرنے سے نعمت میں اضاف ہوتا ہے۔



سبق تنبر (۳۲۲)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

المرجد الوكار مار وكالفرائي وكالفرائي اورند راستدان لوكول كاجورست مراه موكر. المين دعار تبول فرما . وكل مؤالله آب كم ديم كم والله والله والمراء وكل مؤالله آب كم ديم كم والله والله والله والمراء وكل مؤالله كالله والله والل

ا مازی شنتیں ﷺ دونوں باتھوں کے درمیان سجدہ کرنا ﷺ سجدہ میں

بیٹ کورانولیا سے الگ رکھنا (مردول کے لیے ایم پہلوؤل کو بازوؤل سے الگ رکھنا (مردول کے لیے)

المرائي مرائع كناه جوبغيرتوب كرمعاف نهين موت اورايك كناه بهي اوري

نیچ گرادینے مین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگران تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ جمون گواہی دینا ﴿ يتيم كا مال كھانا ﴿ مال باپ كى نافرمان كرنا اور ان كو تكليف بہنجانا۔

الناد كے نقصانات جورنياميں پيش آتے ہيں آ با اوقات طاعت

وعبادت کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں۔ ﴿ بِرِشْرِی وِبِحِیانَ کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیاریاں کھیلیتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں۔ آج کل میسے کمینسرا ور ایڈز ﴿ زُوٰۃ نہ دینے سے بارش میں کمی ہوجاتی ہے۔

کے جق میں قرآن یاک ہدایت وشفارہ شی بیل شی نیک کرنے والے مومنین کے جق میں قرآن یاک ہدایت وشفارہ شی شکر کرنے سے نعت میں اضافہ ہوتا ہے شی صراط مستقیم کی صورت مثالی آخرت میں مثل کیل صراط کے ہے، پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت و سُنّت کا پابند رہا وہ اس میل صراط پر صحیح سالم گذر جائے گا۔ پس اگر چاہتے ہو کہ کیل صراط پر پیک جھیکتے گذر جاؤ تو شریعت پرخوب مستقیم رہو۔

سبق نبر(۱۳۵)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيَّلُ عَلَى رَسُولِهِ التَكَوِيثِينَ المَّدِينِ مَعَمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ التَكَوَيثِينَ المِدِيمِةِ كَدوه المُن اللَّهُ اللهُ آب كهديمية كدوه

یعنی اللہ اکٹ ایک ہے۔

الگ رکھنا (مردول کے لیے) ۔ الگ رکھنا (مردول کے لیے) ۔

جوبغیرتوب کے مطابق جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کائی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ يَتِيم كا مال كھانا ﴿ مال باب كى نا فرمائى كرنا اور ان كوتكليف بہنا اللہ ان كوتكليف بہنا اللہ ان كوتكل كرنا يعنى ناحق خون كرنا.

و عامل گناہ کے نفصانات جو دنیا میں بیش آتے ہیں ﴿ بِشْرِی و بِحالیٰ کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بھاریاں کھیلیتی ہیں جو پہلے بوگوں میں نہیں تھیں۔ آج کل جیسے کینسر اورایڈز ﴿ زُلُوٰۃ نہ دینے سے بارش میں کمی ہوجاتی ہے ﴿ نَ مَن عَلَمُ مِنْ اَورعہد شکنی کرنے سے دشمن کو مسلط کر دیاجا تاہے ۔

و المافة من المرتب المعنام المعنام المعنام المركب المركب المنافة مين المافة المواط المنتقيم كي صورت مثالي آخرت مين مثل بل صراط المنتقيم براستقامت كي يعني المربعت ومنت كا بابند را وه الس بل صراط برجيح سالم گذرجائ كا يس الرجائية المركب المربطة الكرجائية كذر جاؤة تو شريعت به خوب ستقيم الرجائية المواط بربلك جهيكة كذر جاؤة تو شريعت به خوب ستقيم ربو الله بعض طاعات مثلاً صبر برجنت كا وعده الله المدن المرب كي بارك كي جان الله اور مين ارت الالله كرج الله عمون بنده كي بيارك كي جان الله اور وه تواب محد كرمب الله عمون بنده كي بيارك كي جان الله الله المربين الركب كي مواد كون المرب المربين المرب المربي الله المربين المرب المرب المربين المرب المرب

سبق تنبر (۳۲)

اللهُ الصَّدُ الله بي نياز ب (يعنى سب اس كمتاح بين وه كسى كامحاج نهين)-

برے بڑے گناہ جی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے بینی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد تر تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ مَاں باب کی نافر مان کرنا اور ان کو تکلیف پہنچانا ۔ ﴿ فضل فرمائیں) ﴿ مَاں باب کی نافق خون کرنا ﴿ وَرَان کُو تکلیف پہنچانا ۔ ﴿ اِخطا جان کوقت ل کرنا یعنی نافق خون کرنا ﴿ جھوٹی قسم کھانا۔

الناف فصانات جو دنیامیں بیش آتے ہیں ﴿ زُوٰۃ نہ دینے سے بارش میں کمی ہوجات ہے ﴿ فَا مَن فَيصَلَم كَرِفَ الله عِن الله عَلَم عَلِم عَلَم عَلَم

و العناق المستقیم کی صورت مثال افرت میں شام مراط مستقیم کی صورت مثال افرت میں شل بل صراط کے ہے، پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی بینی شربیت و سنت کا بابند رہا وہ اس بل صراط برصیح سالم گذر جائے گا۔ پس اگر جائے ہوکہ بل صراط پر بلک جھیکے گذر جاؤ توت ربعت پر خوب مستقیم رہو گا۔ بعض طاعات مثلاً صبر پر جنت کا وعدہ ہے ۔ عدیث قدی میں ارشاد ہے کہ جب اپ مومن بندہ کے کسی پر ارب کی جان کے اوں اور وہ تواب ہم کو کر صبر کر جب اپ مومن بندہ کے کسی پر ارب کی جان کے اس کے لیے میں ارشاد ہے کہ جب اپ مومن بندہ کے کسی پر ارب کی جان کے اوں اور وہ تواب ہم کو کی جوت کر جب اپ مومن بندہ کے کسی پر ارب کی جان کے اور اور وہ تواب ہم کا کی خوت کر درجت کے بیت کے موان کی ایک مدیث سے معافی ہوا کہ جب کہ ایک مومن ہے کہ جب کے کہ جب کے کہ جب کے درجت صبری آوی وہ ان کا بات کو خوب پر شام کے بیت کے بیت سے درخت صبری آوی وہ ان کا بات کو خوب پر شھا کے۔ بینا ہوشخص جانے کہ جبت کے بیت سے درخت صبری آوی وہ ان کا بات کو خوب پر شھا کرے۔ بوشخص جانے کہ جبت کے بیت سے درخت صبری آوی وہ ان کا بات کو خوب پر شھا کرے۔

سبق نمبر (۲۳۷)

نَحْمَدُهُ وَنَعَيَلَىٰ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنِ اللهِ الْكَرِيْنِ اللهِ الْكَرِيْنِ اللهِ الْكَرِيْنِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ا

اس كے محتاج ہيں وہ سى كا محتاج نہيں۔ لَغُرِيَالِدُ اس كے اولارنہيں۔

ا نمازی شنتیں ہے سجدہ میں کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا (مُردوں کے نیازی شنتیں کے لیے اپنے کم از کم تین مرتب سُبْحَانَ مَانِی الْاَعْنَا پِرُهِا اللهِ سجدہ سے اللّٰف کی تبر کہنا۔

جوبغیرتور کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
نیچ گرادیت بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس
پرفضل فرمائیں)
(اللہ معانی) اللہ بخطا جان کو قستل کرنا یعنی ناحق خون کرنا (اللہ جھوٹی قسم
کھانا (اللہ وسنوت لینا۔

کا وعدہ ہے۔ عدیت قدسی میں ارشاد ہے کہ جب اپنے مومن بندے کے سی بیارے
کا وعدہ ہے۔ عدیت قدسی میں ارشاد ہے کہ جب اپنے مومن بندے کے سی بیارے
کی جان نے لول اور وہ تواب سمجی کر صبر کرے اس کے لیے میرے پاس جنت کے
سواکوئی بدا نہیں۔ (بخاری) ﴿ معمل کی آخرت میں ایک صورت مثالی ہے۔
جیسا کہ ترمذی شریف کی ایک حدیث سے ملوم ہواکہ حبت کے درخت سبحان الله
والحد من برخت محد میں آویں وہ ان کلمات کو خوب بر طاکرے ﴿ آئی آخرت میں سورہ فل ہوائٹ دس بار برشھ اس کے
میں سورہ فل ہوائٹ اور اور کی صورت مثالی محل کی طرح ہے ۔ رسول فدا
سے جنت میں ایک محل تیار ہوتا ہے اور جو بی ترج سے اس کے لیے دو محل تیار
ہوتے ہیں۔ الی آخرالحدیث (داری) یس جو شخص جا ہے کہ جنت میں بہت سے محل
میں وہ کثرت سے (بحساب دس فیصد) سورہ قل ہوائٹ اور جو بی بہت سے محل
ملیں وہ کثرت سے (بحساب دس فیصد) سورہ قل ہوائٹ اور انتہا اور جو میں ایک میں بہت سے محل

سبق نمبر (۱۳۸)

نَحْمَدُهُ وَتَعْيَلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

تحداہ وسی ایک تربیداؤگار نماز الفتی الند بے نیاز ہے بعنی سب اس کے ممتاع میں وہ کسی کا محتاج نہیں وہ کسی کا محتاج نہیں دہ کسی کا محتاج نہیں ۔ لفریکولڈ اس کے اولاز نہیں وَجَرَبُولڈ اور نہ وہ کسی کا اولاد ہے۔ اس کے اولاد نہیں مربید سیاری کا الانتقال میں کہ اولاد ہے۔ اس کے اولاد ہے۔ اس کے

ر ایک گناہ بھی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے فیجے گادینے بعنی جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ جمولٌ قسم کھانا ﴿ رشوت لینا ﴿ رشوت دینے والے کو گناہ جہاں بغیر رشوت دینے والے کو گناہ مرام ہے۔ نہ بچ سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ مرام ہے۔

کناد کے نقصانات جو دنیامیں پیش آتے ہیں اُن ناپ نول میں کی کرنے سے ول میں ہے قبط و تنگی اور حکام کے ظام میں مبتلا کیا جاتا ہے آئی خیانت کرنے سے دل میں دسمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے آئی دنیا کی مجتب اور موت سے نفرت کرنے سے بُرْد لی بیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے۔

منال ہے۔ بسیاکہ ترمذی شریف کی ایک مدیث سے معلوم ہواکہ بنت کے دخت سُبکان منال ہے۔ بسیاکہ ترمذی شریف کی ایک مدیث سے معلوم ہواکہ بنت کے دہت سے اللہ وَ اللہ وَ اللہ وَ اللہ وَ الله وَ

سبق نمبر(۳۹)

نَحْمَدُ لَا وَنَصَيِّلُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرَيْثُمَ اللهِ مَعْمَدُ لَا وَلَا مِنْ مِنْ اللهِ الْكَرَيْثُمُ التَّرْجِمُ الْوَكَارِغَالُ لَتَعْمَلُونُ اس كَ اولاد نهين، وَلَمْ يُؤْلِدُ اور شوه سسى كى

اولادع، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ اورناع اس ك

بینان کھرناک بھر اِتھوں کو بھرگھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے بینان کھرناک بھر اِتھنا میں بہلے درمیان اطمینان سے بیٹھنا ہے قدہ میں دائیں بیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو جھاکراس بربیٹھنا اور بائیں پیر کو بھاکراس بربیٹھنا اور بیر کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔

جوبغيرتوب عماف نهي ہوتے اور ايک گناه بھي اوپر سے فيح گرادينے بينى جوت سے جہتم ميں نے جانے كے ليے كافى ہے (مگراد للہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائيں) ﴿ رَسُّوت لِينَا ﴿ رَسُّوت دينے والے كوگناه نه ہوگا ليكن رسُوت دينے والے كوگناه نه ہوگا ليكن رسُوت لينا ہرطال ميں حرام ہے (﴿) مشراب پينا ،

ور الناد کے نقصافات جو دنیا میں پیش آتے ہیں اس خیات کرنے سے دل میں دشمن کا رعب وال دیاجات ہے اور سے نفرت کرنے سے نفرت کرنے سے نفرت کرنے سے بزدلی بیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیاجاتے کو اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بن دول سے کتابوں کا انتقام لینا چاہتے ہیں تو یح بھر اور ورس بانے ہوجاتی ہیں۔ (حیوۃ المسلمین)

فی طاعت کے فائرے مثالی ملی طرح ہے جضور سلی انڈیلیہ وہم کا ارشادے کرجوشخص سورہ قل ہوالشراعد کو دس بار رفضا سے ایجنت میں ایک مل تیار ہوتا ہے اور جو بیس رتبر بڑھے اس کے لیے دو محل تیار ہوتے ہیں۔ الی آفرالدیث (داری) ہیں جوشخص چاہے کہ جنت ہیں بہت سے محل طیس وہ کثرت سے (بحساب دس فی صد اسورہ قل ہوالشا اعدر شعا کرے (ای) آخرت ہیں کل جاری (صدقہ مجاریہ ای صورت مثالی ہشمہ کی ہے ہیں جوشخص چاہے کو جنت کا چشمہ طے وہ خوج ہو تو خیرات کیا کرے (ایک آخرت ہیں دین کی صورت مثال لیاس کی جوشخص چاہے کو جنت کا چشمہ طے وہ خوج ہو ہو ہو میں خوب عمرہ الباس ملے وہ دین و تقوی کو مضبوط بھڑھے۔

له يهال ع تعده كى منتيل سروع بوق يى

سبق نمبر (۲۰۹)

نَحْمَدُ لا وَتَعْرَلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

الترجيها وكارتمان وَالْمَوْلَةُ اور نه وه كسى كي اولادهم ، وَلَهْ مِنْكُنْ لَهُ

اورنہ ہاس کے ، عثقالحکاہ برابرکاکون۔

ا نمازی سنتیں ہے اسمدہ سے اٹھے میں پہلے پیشانی محصرناک بحرا تصول

کو پھر گفتنوں کو اٹھانا اور دونوں مجدول کے درمیان اطبینان سے بیٹھنا۔ پہلے قعدہ میں داہنے بیرکو کھڑا رکھنا اور بائیں بیرکو پچھا کراس بربیٹھنا اور پیر کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا جہلے دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا۔

جوبغيرتوب كرمعاف نهي بوقياورايك كناه بهي او يرك يج گرادي يعنى جنت سيج بهم ميں في جانے كے ليے كافى ب (مگراند تعالى جس پرفضل فرمائيں) ﴿ رشوت دينا البتہ جہاں بغيررشوت ديے ظالم كے ظام زنج سكے وہاں رشوت دينے والے كوگناه نه ہوگائيكن رشوت لينا ہر حال ميں حرام سے ﴿ شراب بدينا ﴿ سُراب بلانا۔

جو رہا میں ہیں آتے ہیں ﴿ رُنیا میں ہیں آتے ہیں ﴿ رُنیا کی محبت اور موت سے نفرت کرنے سے بزدلی پیدا ہوت ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کردیا جاتا ہے ﴿ رَسُول اللّٰهُ مُلِيا اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسِلْم کا ارشاد ہے کہ جب اللّٰہ تعالیٰ بندول سے گنا ہوں کا انتقام لینا چاہے ہیں تو بچ بکٹرت مرتے ہیں اور عور ہیں ابھے ہوجاتی ہیں۔ (جو السّلین) ﴿ اللّٰہ تعالیٰ عالموں کے دلوں میں رعایا کے لیے عضب وعقت بیدا فرماد ہے ہیں بھروہ ان کو سخت عذاب و سنراکی تکلیف دیتے ہیں۔

ور الما المراد المرد المراد ا

سبق نمبر (۱۲)

نَحْمَدُهُ الْاَوْمُ الْمُعَلِّىٰ عَلَى دَسُوُلِهِ الْكَوْمِيْنَ تَرْجَهِ الْوَكَامِعَانَ وَكَمْرِيَّكُنْ لَهُ اورنه عِلَى كَارِيْنَ كونى ُ سُنْهَ حَانَ يَاكَ بِيان كُرَّا مُول -

اس بربیشنا وربیری انگلیون کوقبله کافرف رکھنا اوربائیں بیرکو بھاکر اس بربیشنا اور بیرکی انگلیون کوقبله کافرف رکھنا بہ دونوں التھوں کورانوں بررکھنا ہے تشہد میں آشف کان آلالک برشہادت کی آگئ کواٹھانااور الاالله برجادیا۔

جوبغیرتوب کمان جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے مین جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) اس سندراب پینای شراب پلانا اس سراب پخوڑنا یعنی کشررنا، بنانا.

جودنیا میں ہیں آتے ہیں شصور صلی اللہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب اللہ تعالی بندول سے گناموں کا انتقام اینا چاہے ہیں اور عورتیں بابحد موجاتی ہیں۔ (جوزہ السامین) اللہ تعالی حاکموں کے دلوں میں رہا یا کے لیے خضر بخصر موجاتی ہیں۔ (جوزہ السامین) اللہ تعالی حاکموں کے دلوں میں رہا یا کے لیے خضر بخصر بیا فرمانی کو سخت عذاب و منزادی کلیف دیے بین آس تعریف کرنے والا خود اس کی برائی کرنے لگتاہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نخوست سے اس کی مجتت وعظمت دل سے نکل جاتی ہے۔

کاعت کے فائدے ہو دیا میں ملتے ہیں ﴿ آخرت میں دین ک صورت مثال ابس کی ہے، بس جو شخص چاہے کہ آسے جنت میں فوب عمدہ نباس ملے وہ دین و تقوی کو مضبوط کراہے ﴿ آسے جنت میں فوب عمدہ نباس ملے وہ دین و تقوی کو مضبوط کراہے ﴿ آسے بنت میں فوب عمدہ نباس ملے وہ دین کے دان مثال بادل سیاہ سائبان یا قطار باندھے ہوئے پرندوں کی مکڑیوں کے ہوگی، بس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سامیس ہوتوان سورتوں کی الماوت کیا کرے ﴿ آ علم کی صورت مثال آخرت میں مثل دودھ کے ہے ہیں جو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا جشمہ ملے یا حوض کو شرسے سیراب ہو وہ خوب علم دین عاصل کرے۔

ا مس کاطریقہ یہ بی رچنگایا دریاس والی انگلی کو بیسیل سے دائے پھر نظاکی انگلی اور انگوٹھ کو طاکر گول ملقہ بنائے پھر خیادت کی آگی اٹھا نے مادر تھیکا نے کے بدر سالام کا تکالع بائل رکھے۔

سبق نمبر(۲۲)

نَحْمَدُهُ الْاَوْمُ وَنَعْمَدُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ مَنْ مِنْ مَرْمَدَ الْوَكَارِمُمَازُ عَنْ عُوَّا الْحَدُلُانِ بِرَابِرِ كَاكُولُ، سُنْهُ عَنَانَ بِالى بيان كرتا ہول، مَنْ إِنَّ الْعَظِيْمِ النِيْ رب كى جو بزرگ والا ہے .

مَارَى مُنَاتِينَ بِهِ دونوں ہاتھوں كورانوں پرركھنا مہم تشهدميں اَتَهُ كَانَ اَلَّ اِللَّهُ بِرَهُما اِللَّ اللَّهُ بِرَهُما وَيَا مِهم قعده اخيره ميں درود شريف برهنا ۔ درود شريف برهنا ۔

جوبغیرتوب کماہ ہی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ ہی اوپر سے نیج گرادینے بینی جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کاف ہے (مگرانہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) آس شراب پلانا (آس شراب پخوژنا یعنی کے پید کرنا، بنانا (آس شراب پخوژ وانا یعنی کے پید کروانا، بنوانا.

سبق نبر (۱۳۳)

تَحْمَدُهُ فَالْمَيْنَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَيْرِيثِمُ

ا ترجیدافکارتماز سُیکان بال بیان کرتا ہوں ترقی الْعَظیم اپنے رب کی جو بزرگ والا ہے۔ سَیمِعَ اللهُ مُسنى الله نے بات .

ادر الآالله برجعکادینا می تضهد میں اَشْهَدُانُ آلااله پرشهادت کی انگلی کو اشھانا اور اِلآالله پرشهادت کی انگلی کو اٹھانا اور اِلآالله پرجعکادینا میں قدرہ انیرہ میں درود شریف پڑھنا ہے درود مشریف کے بعد کوئی دعار پڑھنا جو قرآن وحدیث میں آئی ہو۔

جوبغیرتوب کماہ بھی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کانی ہے (مگراد تر تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ شراب بخورتا یعنی کثید کرنا، بنانا ﴿ شراب بخوروانا یعنی کشد کروانا، بنوانا ﴿ شراب کا بیجنا۔

کی برائی کرنے لگاہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نافرانی کی خوست سے اس کی مجت وعظمت

میں برائی کرنے لگاہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نافرانی کی خوست سے اس کی مجت وعظمت

دل سے کل جاتی ہے (آ) بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جوشخصکسی کی زمین سے بغیر

میں دھنسایا جائے گا (آ) سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے

میں دھنسایا جائے گا (آ) سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے

میں دھنسایا جائے گا (آ) سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے

میں دھنسایا جائے گا (آ) سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے

میں دھنسایا جائے گا (آ) سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے

میں دھنسایا جائے گا (آ) سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض کر گناہ سے بخا ضروری تھا

کو جس کے میں ہونی اور ایس کے علاوہ، گنا ہوں پر دنیا و آخرت میں سخت عذا ہوں کی وعید بھی ہے۔

ہے پھر اس کے علاوہ، گنا ہوں پر دنیا و آخرت میں سخت عذا ہوں کی وعید بھی ہے۔

کے ہے، پس جو شخص جائے کہ جنت میں ملتے ویں (اُ علم کی صورت مثالی آخرت میں اُل دورہ کے ہے، پس جو شخص جائے کہ جنت میں دورہ کاچشمہ ملے یا حوض کوٹر سے سیراب ہو وہ خوب علم دین حاصل کرے خواہ کتا ہوں سے پڑھ کر یا عالموں سے پچھپاچھ کر (اُل مَارَ کَل مُورت مثالی شانور کے بہی ہو شخص جائے کہ قیامت کے دن پل صواط پراس کے باس نورسے تو غاز کا خواہ ہم کرے کے ہیں ہو ترسے بڑا فائدہ ہے کہ انڈ تعالی راضی ہوتے ہیں۔ صریت قدسی میں ہے کا دیڈ تعالی نے فرمایا رجب یک اطاعت کی جاتی ہوتی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں اور برکت کرتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور جب کریں کرکت کی کوئی اسلمین (جوزہ السلمین)

سبق نمبر (۱۲۲)

نَحْمَدُ الْاَوْتُ وَتُعَيِّلُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيْمِ الْمَرْجِمِهِ الْاَكْارِعُ الْمَالُولِ مَنِي الْعَظِيْمِ الْمِعْ رب ك جوبزر ك والاع سَمِعَ اللهُ سن اللهُ سن اللهُ سن اللهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ سن اللهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ الل

ا نازی سنین من تعده اخیره مین درود شریف پرصابی درود شریف

ك بعدكون دعارجو قرآن وعديث يآنى موريط على دونون طرف سلام يحيرنا.

جرادی بڑے بڑے گناہ جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے مین جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ شراب بخور وانا یعنی کشید کروانا، بنوانا ﴿ سُراب کا بیجنا

الله شراب كاخريرنا.

ج کہ بوشخص کسی کی زمین سے بغیری کے دراسی بھی لے لے یعنی ناجائز قبضہ کرلے اس کو قیامت کے دن ساتوں زمین میں دصنسایا جائے گا ﴿ سِب سِرِ انقصان ہِ ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ اگرگناہ پرکونی اورسزاء بھی نہ ہوتی توصرف یاسوج کرگناہ سے بچنا ضروری تھا کہ کوئی شخص اپنے محسن کو ناراض کرنا بسند نہیں کرتا۔ تواس محسن حقیقی اورا اپنے کریم مالک وجس کے ہم پر اراض کرنا بسند نہیں کرتا۔ تواس محسن حقیقی اورا اپنے کریم مالک وجس کے ہم پر ایسان میں اورا اپنے کریم مالک وجس کے ہم پر ایسان کی اس کے جلاوہ گناہوں پر دُنیا و آخرت میں سخت عذا ہوں کی وعید بھی ہے کھواس کے جلاوہ گناہوں پر دُنیا و آخرت میں سخت عذا ہوں کی وعید بھی ہے کہ سندہ علیم دین سے محوم کر دیا جاتا ہے۔

سبق نمبر(۴۵)

نَحْمَدُ لا وَتَعْرَقُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ا ترتساز فارتمان سيع الله سن لى الله في بات ، لهن اس كى ، حيدة في جس في الله عن اس كى ، حيدة في جس في اس كى ، حيدة في جس في اس كى تعريف كى .

ا نمازی سنتیں بھ درور شریف کے بعد کوئی دعار جو قرآن مدیث میں آئی ہو پڑھنا ہے دونوں طرف سلام بھیرنا ہے سلام کی دا منی طرف سے ابتداء کرنا.

جوبنيرت برك مناه جوبنيرتوب كم معاف نهيں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے يعني جنت سے جہتم ميں نے جانے كے ليے كافى ہ (مگراللہ تعالیٰ جس يعنى جنت سے جہتم ميں نے جانے كے ليے كافى ہ (مگراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائيں) ﴿ مثراب كابيجينا ﴿ مثراب كا خريدنا ﴿ مثراب كے دام كھانا ۔

یہ ہے کہ احد تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ اگرگناہ پرکوئی اور سزار بھی نہوتی توصرف
یہ ہے کہ احد تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ اگرگناہ پرکوئی اور سزار بھی نہوتی توصرف
یہ سوچ کر گناہ سے بجنا فردری تھاکہ کوئی شخص اپنے محسن کو ناراض کرنا پسندنہیں
کرتا۔ تو اس محسن حقیقی اور ایسے کریم مالک کوجس کے ہم پر بے شار ولامتناہی
احسانات ہیں ناراض کرنا شرافت و بندگی کے فلاف ہے پھر اس کے علاوہ
گناہوں پر دنیا و آخرت میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے ﴿ شَا بَعَدَ مِنَ اِنْ رَبِّی مُنْ رَبِّی بِنَدہ عِلْمَ وین
سے محروم کر دیا جاتا ہے ﴿ قَلَ رَبِّی مُنْ بِوجَاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہی مقدمہ و اسراف وغیرہ میں خرج ہوگیا۔
مقدمہ و اسراف وغیرہ میں خرج ہوگیا۔

سبق تمبر (٢٩) نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْثِ

اے ہمارے پروردگار! اے ہمارے پروردگار!

ا ثماری سنتیں پہر دونوں طرف سلام بھیرنا ﷺ سلام کی داہنی طرف سے ابتدار کرنا ﷺ امام کومقتریوں ، فرشتوں اور نیک جنّات کوسلام کی نیت کرنا۔

ورے بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادیت یعنی جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ شراب کا خریدنا ﴿ شراب کے دام کھانا ﴿ شراب کولاد کر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا۔

جودیا میں گناہ کے نقصانات جو دنیا میں بیش آتے ہیں ش بندہ علم دین سے محرد کا کردیا جاتا ہے اس کردیا جاتا ہے اس کردیا جاتا ہے اس کردیا جاتا ہے اس کا نفع قلیل ہوجاتا ہے ۔ مثلاً بیماری ، پریشان ، بطاہرزیا دہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قلیل ہوجاتا ہے ۔ مثلاً بیماری ، پریشان ، مقدمہ و اسراف وغیرہ میں خرج ہوگیا ہی گنہگار کو اسٹر تعالی سے ایک وحشت کی رستی ہے ۔



سبق منبر (۲۷) نَحْمَدُهُ وَنُصَيِّقَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنِ

ا ترجداد كارتار حيدة جس في اس كى تعريف كى . دَبَّنَا الما بمارك بروردگار! لك الحديث تربي في سي تعريفي مي .

مقتدیوں، فرشتوں اور نیک جنّات کوسلام کی نیت کرنا ہے مقتدیوں کو امام کو فرشتوں اور نیک جنّات کوسلام کی نیت کرنا ہے مقتدیوں کو امام اور فرشتوں اور نیک جنّات اور دائیں بائیں کے مقتدیوں کو سلام کی نیت کرنا۔

جوبغیرتوب کے معاف ہمیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے معاف ہمیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے یعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کانی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ شراب کے دام کھا نا ﴿ سراب کولاد کرلانا یعنی کسی کے لیے طراب لانا ﴿ شراب مُگانا.

رزق کی برکت مان کرنقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ رزق کم ہوجاتا ہے یعن رزق کی برکت مان رہتی ہے اگرچ بظا ہرزیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قلیل ہوجاتا ہے مثلا بیماری ، پریشان ، مقدمہ واسراف وغیرہ میں خرج ہوگیا ﴿ گُنہگار کوالٹر تعالٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے ﴿ آ دمیول سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہوکر ان کے برکات سے محروم ہوجاتا ہے ۔ ہوئے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہوکر ان کے برکات سے محروم ہوجاتا ہے ۔ آسمان سے نازل ہوتی ہیں ﴿ ہوت می کرکھی میں آسانی ہوتی ہے اور ہر قسم کی تکلیف و بریشانی دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تکلیف و بریشانی دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تکلیف و بریشانی دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تکلیف و بریشانی دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تکلیف و بریشانی دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تکلیف و بریشانی دور ہوتی ہے اور ہر



سبق تنبر (۴۸) ئىڭىدە ئادىئۇنىڭ ئالى رەسۇلادالكۇيىش

الترجدادكارغاز ربينا اعبارے بروردكاركاكالحميدة تيرے مى ليےسب

تعریفیں ہیں۔ سُبْحَانَ مَانِیَ الْاعَد پاک ہے میرا رب جوبہت بڑا ہے۔

کنت کرنا کی سنتیں ہے امام کومقتدیوں ، فرشتوں اور نیک بخنات کوسلام کنیت کرنا ہے مقدیوں کوامام اور فرشتوں اور نیک بحقات اور دائیں بائیں کے مقدیوں کوسلام کی نیت کرنا بہل منفرد کوصرف فرشتوں کوسلام کی نیت کرنا۔

ا بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیجے گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کائی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) اس شراب لادکرلانا یعنی مسی کے بے شراب لانا اس شراب منگانا اس جہاد شری سے بھاگ جانا۔

جودنیا میں میں کا اور اللہ تعالی ہے ہورنیا میں بیش آتے ہیں کا گہار کو اللہ تعالیٰ سے
ایک وحشت سی رہتی ہے کا آدمیوں سے خصوصا نیک لوگوں سے وحشت
ہونے مگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہوکر ان کے برکات سے محروم ہوجا تا ہے
کا اکثر کا موں میں دستواری بیش آتی ہے۔

و طاعت کائد ورسان دور کائد این کائد و بریشان دور این کان کان کائد و بریشان دور این کائد اور براسان اور براسان اور براسان اور برق به کام میں آسان اور برق به کا ایک دُنوی فائدہ یہ ہے کہ زندگ مزیدار ہوجات ہے اور ایسی پُرلطف زندگ بادشا ہوں کو بھی میسترنہیں جیسی اللہ کے نیک بندول کو نصیب ہوتی ہے۔



سبق منبر (۴۹) نَحْمَدُهُ وَنُعَيِّلْ عَلْى رَسُولِهِ الْكَرَيْثِ

القُلْ بَاك ع مرارب وبهت براء التحقيات مام زبان عباديس.

اور بائیں کے مقتدیوں کو سلام کی نیت کرنا پہلے منفرد کو صرف فرشتوں اور نیک جنات اور دائیں اور بائیں کے مقتدیوں کو سلام کی نیت کرنا پہلے منفرد کو صرف فرشتوں کو سلام کی نیت کرنا پہلے مقتدی کو امام کے ساتھ ساتھ سلام چھیرنا۔

جوبنيرتوب معاف نہيں ہوتے اور ايک گناه بھى اوپر سے سے گرادیت بھى اوپر سے نيج گرادیت بعنى جنت سے جہتم میں لے جانے کے ليے کانى ہے (مگراد تر تعالی جس پر فضل فرمائیں) اس مشراب مثلان جاد مشرعی سے بھاگ جانا (جس رشوت کے معاطمین پڑنا مثلار شوت دینے لینے کا معاطم طے کرا دینا۔

ور گناد کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ آدروں سے مصوصانیک لوگوں سے وحشت ہونے الگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان کے برکات سے تحروم ہوجاتا ہے ﴿ آدری میں دشواری بیش آتی ہے ﴿ ق دل میں تاریکی وظامت بیدا ہوجات ہے جس کی نخوست سے آدی برعت و گرائی وجہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہوجاتا ہے۔

ال طاعت ك فائد جودنياميں ملتے ہيں الله بركام يں آمانى ہوت ہے اورايسى برلطف زندگى بادشاہوں كو بھى ميسترنہيں جي وندگى بادشاہوں كو بھى ميسترنہيں جي اندگى مزيار ہوتا ہے ، مال برهتا ہے ، اولاد ہوت ہے، باغات بھلتے ہيں ، نہروں كا پانى زيادہ ہوتا ہے .



سىبق تمبر(• ۵) ئىدە دە ئۇنھىڭ ئالى دىسۇلدە لاكىرىنىڭ

الترجدادكارماز منهاي من العظم إلى عمرارب وبهت راب.

التَجِيّاتُ مَامِ زبانِ عباديس، يله الشرك يه ين

ا نمازی سنتیں بہ منفرد کوصرف فرشتوں کوسلام کی نیت کرنا ہے مقتدی کو امام کے ماتھ ساتھ سلام پھیرنا ہے امام کو دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا۔

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیت یعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہ (مگرانڈ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ جہاد شرع سے بھاک جانا ﴿ وَمُوت کے معاملے میں پرٹنا۔ مثلاً رشوت دینے لینے کاموالمہ طے کرادینا ﴿ وَ جُوا کھیلنا م

و گناہ کے نقصانات ہو و نیامیں بیش آتے ہیں ﴿ اکثر کا مول میں دستواری بیش آتی ہیں آتے ہیں ﴿ اکثر کا مول میں دستواری بیش آتی ہے ﴿ دل میں تاریخ وظلمت بیدا ہوجات ہے جس کی خوست ہے آدی برعت و گراہی وجہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہوجات ہے ول دل اور جسم میں کر وری بیدا ہوجات ہے ۔ دل کی کمروری یہ ہے کہ نیک کا موں کی ہمت گھٹے گھٹے بالکل ختم ہوجات ہے ۔ بیم کر دری سے جسم بھی کمرور ہوجاتا ہے ۔ بیم وجہ ہے کہ بظاہر قوی و تندرست کقار بھی صحابہ کے سامنے نہ تھم سکتے تھے ۔

و طاعت ك فائد جودنياميں ملے ہيں ف زندگی مزيدار ہوجان ہے اور ايسى بُرلطف زندگی بادشا ہوں کو بھی ميسرنہيں بيسی اللہ كے نيك بندوں كو نصيب ہوت ہے ، مال بڑھتا ہے ، اولاد ہوت ہے ، فال بڑھتا ہے ، اولاد ہوت ہوت ہوتا ہے ، فال بردوں كا يانى زيادہ ہوتا ہے ف اللہ تعالیٰ اپنے نيك بندوں سے تمام شرور و آفات كو دور كر ديتا ہے ۔

سبق نمبر(۵۱) ئىدە كەنھىتى عالى رَسُۇلدە الكَرَيْن

الترجد الذكار ماز التجيات تمام زبانى عباديس بلهوالشرك ييس والعقلوك

اورتمام برنى عبارتين -

روسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آوازے پست کرنا ہے امام کو امام کے ساتھ سلام کھیزا ہے امام کو دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا ہے اور خیر ہونے کا انتظار کرنا۔ یعنی جب اماد ونوں طرف سلام پھیر ہے تب مسبوق اپنی چھوٹی ہوئی رکھات پوری کرنے کے لیے کھڑا ہو۔

جرارے بڑے بڑھ گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیجے گرادیٹے بعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ رَسُوت کے معاملہ طے کرادنیا ﴿ جُواکھیلنا ﴿ فَلَمُ كُرنا .

علات بیدا ہوجات ہے جس کی نوست سے آدمی برعت و گراہی و جہالت میں اللہ مور بلاک ہوجات ہے ۔ اور بیرا ہوجات ہے ۔ دل کی معتلا ہوکر ہلاک ہوجات ہے ۔ اور جسم میں کمزوری بیدا ہوجات ہے ۔ اور کی ہمت گھٹے گھٹے بالکل ختم ہوجاتی ہے بھر دل کی کمزوری سے جسم بھی کمزور ہوجاتا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر قوی و تندرست کفار میں صحابہ کے سامنے نہ محمر سکتے تھے ﴿ آ اُدی توفیق طاعت سے محروم ہوجات ہے ۔ جسی صحابہ کام چھوٹ جاتے ہیں ۔

اولاد ہوں ہے، باغات بھلے ہیں، نہروں کا پان رہا ہوتا ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوں ہے، باغات بھلے ہیں، نہروں کا پان زیادہ ہوتا ہے ﴿ اللّٰهُ تعالٰ اپنے نیک بندوں سے تمام سرورو آفات کو دور کر دیتا ہے ﴿ اللّٰ طاعت سے دنیا کا ایک فائدہ یہ کے مال نقصان کی تلافی ہوجاتی ہے اور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے۔

سبق نمبر (۵۲)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيَّلُ عَلَى رَسُولِهِ التَّكِرِيْمُ الْحَمَدُ الْحَدَّى عَلَى رَسُولِهِ التَكِرَيْمُ الله التلاق الطَّيَبَاتُ الله الترك ليه مِن وَالطَّيْبَاتُ الله عبادين التَّحِيَّاتُ الله عَلَيْدَ الطَّيْبَاتُ الله عبادين الرباني عبادين اور بدنى عبادين اور مالى عبادين الشرك ليه مِن -

ا بنازی سنتیں اللہ امام کو دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا ہون مسبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا یعنی امام جب دونوں طرف سلام پھیر ہے تب مسبوق اپنی چھوٹی ہوئی رکعات پوری کرنے کے لیے کھڑا ہو میں رکوع میں مرد کے ہاتھ کی انگلیاں پھیلی ہوئی اور سجرہ یں بملی رکھنا۔

جودی بیدا ہوتی ہے۔ دل کی مروری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گفتے گفتے گفتے گفتے گفتے ہوں بالک ختم ہوجات ہے۔ دل کی مروری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گفتے گفتے گفتے بالک ختم ہوجات ہے۔ دل کی مروری سے جسم بھی مرور ہوجاتا ہے یہی وجہ کے بظاہر قوی و تندرست کفار بھی صحابہ کے سامنے نہ تھمرسکتے تھے سلا آدی توفیق طاعت سے محروم ہوجاتا ہے حتی کہ گناہوں کی نوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں ملا زندگی گفتی ہے اور زندگی کی برکت کل جاتے ہیں ملا زندگی گفتی ہے اور زندگی کی برکت کل جاتے ہیں ملا زندگی گفتی ہے اور زندگی کی برکت کل جاتی ہے۔

اس کا نعم البدل مل جاتا ہے ہے۔ ان نیک کا میں ملے ہیں مل اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام سرور و آفات کو دور کردیتا ہے ملا مالی نقصان کی تلافی موجاتی ہے اور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے ہیں نیک کام میں مال خرج کرنے سے مال بڑھتا ہے۔

سبق تنبر (۵۴) دور میزدنههٔ اینال موارده

نَحْمَدُ الْ وَتَعْرَقُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنِ

ا ترجمان والعَلَوْ والعَلَوْ تام بدنى عادين، وَالطَيْبَاتُ اورتمام مال عبادين والطَيْبَاتُ اورتمام مال عبادين والتكورُ مُكِينَ سلام بوآب بر-

الم المارى المنتين المنا مسبوق كوامام كادخ بون كانتظار كرنا (يعني امام جب دونون طرف سلام بحيرة تب مسبوق اين بحصون بون ركبعات بورى كرف ك يد كور ابوايده مين مل ك يد كور ابوايده مين مل ركفنا يده عورت كبير تحريم كمية وقت دونون من من عورت كبير تحريم كمية وقت دونون باتد كندهون مك المحائد مردون كي طرح كانون تك ندا شحائد.

جوبغیرتوب کے معاف ہوں ہے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیج گرادینے بعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس
پرفضل فرمائیں) (آ) ظام کرنا (آ) کسی کا مال یا چیز بغیراس کی مرضی و
اجازت کے لینا (آ) سودلینا۔

جود این کان کے نقصانات جو دنیا میں بیش آتے ہیں مل آدی توفیق طاعت سے ووا ہوجات ہے تام نیک کام چوٹ جاتے ہیں ملا زندگی گفتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے مثل ایک گناہ دوسرے ہیں ملا زندگی گفتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے مثل ایک گناہ دوسرے گناہ کا مہدب ہوجاتا ہے یہاں تک کدگناہوں کا عادی ہوجانے سے چھوڑنا دشوار ہوتا ہے حتیٰ کد گناہ میں لذت بھی نہیں رئی گرفادت سے جور ہوکر کرتا ہے.

و طاعت كے فائد جو دنيا ميں ملتے ہيں الم مال نقصان كى تلائى ہوجاتى ہو اللہ اوراس كا نعم البدل مل جاتا ہے ملا نيك كام ميں مال خرج كرنے سے مال برختا ہے مال برختا ہے مال دوايسا سكون واطبينان عطار ہوتا ہے جس كى لذت كے سامنے ہفت قائم كى سلطنت ہي ہے ۔

سبق منبر (۵۴) نَحْمَدُ لَا وَتَعَيِّلْ عَلْى رَسُولِهِ التَكِرَثِيْ

ترجمان رائيل والطيبات اورتمام مال عبادي، السّلامُ عَلَيْكَ سلام بو آب بر آب را النّبي سلام بو آب بر آب بر النّبي السّبي السّبة السّبة

کے خماری شنتیں ما روعیں مرد کے اتھ کی انگلیاں کھیلی ہون اور سجدہ میں ملی رکھنا مان عورت کمیر تحرید کہتے وقت دونوں اتھ کندھوں تک اٹھائے، مرد کی طرح کا نوں سک ناتھائے مان ماتھوں کو دویر تھے ہمرنہ لکانے .

جوبغیر توبی ہوئے اور ایک گناہ بھی اوپر سے ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے مین جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراہ اُرتعالی جس پرفضل فرمائیں) (آ) کسی کا مال یا چیز بغیر اس کی مرضی واجازت سے لے لینا (آ) سود دینا۔

جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے زندگی گفشی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے ملا ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے یہاں کہ گناہ ہوں کا عادی ہوجانے سے جھوڑنا دشوار ہوتا ہے حتی کر گناہ میں لذت بھی نہیں رستی مگرعا دت سے مجبور ہوکر کرتا ہے ہیا توب کا ارادہ کمزور ہوتا جاتا ہے یہاں کہ کہ یا لکل توب کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی حالت میں موت تھاتی ہے۔

و طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل نیکہ کام میں مال خرج کرنے سے مال بڑھتا ہے ملا دل کو ایسا سکون و اطینان عطاء ہوتا ہے جس کی لذّت کے سامنے ہفت اقلیم کی سلطنت آہی ہے سلا اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے اورا ولاد بھی بلاؤں سے محفوظ رہتی ہے۔

سبق تنبر (۵۵)

نَحْمَدُ وْتُعْرِينَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

التكريم الكارمان السكر مكيك سلام بوآب برا المهاالين اع بنى! وَرَخْمَةُ اللهِ اوراللهُ كار مت

ا خاری منتی (عورت کمیر تحرید کمتے وقت دونوں ہاتھ کندھوں تک الحقائے مرد کی طرح کا نوں تک ناھائے (الحقائے الحق التحوں کو دویٹ سے باہر نا لکالے الحق عورت سینہ پر ہاتھ باندھے ۔

ت بڑے بڑے گناہ جوبنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گادیت بین جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگران تمالی جس برفضل فرمائیں) ﴿ سود لینا ﴿ سود دینا ﴿ سود کوسنا ۔

تن کا ایک گفتهانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں با ایک گناہ دوسرے کناہ کا سبب ہوجاتا ہے یہاں کے گفتہ ہوں کا عادی ہوجانے سے چھوڑنا دسٹوار ہوتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں ارتب میں مرتبی مگرعات سے بجور ہوکر کرناہ ملہ توب کا اور دہ کرور ہوجانا ہے یہاں کے کہ بالکل توب کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرانی کھالت میں موت آجاتی ہے دن میں اس گناہ کی بُرائ دل سے نکل جاتی ہو اور ہوجاتا ہے میں موت آجاتی ہے اور اسٹہ تعالیٰ کی مغفرت و معانی سے دور ہوجاتا ہے اور اسٹہ تعالیٰ کی مغفرت و معانی سے دور ہوجاتا ہے اور گناہ کی برائ دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات گفریک نوبت ہی جاتی ہو تو بالند اور گناہ کی برائ دل سے کم ہوتے ہوتے امین ملے ہیں ملے دل کو ایسا سکون واطبینان عطار ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے ہفت آقلیم کی سلطنت ہی ہے ملا اسٹیفس کی اولاد تک کو نفع بہنچاہے اور اولاد بھی بلاؤں سے مفوظ رہتی ہے ملا اسٹیفس کی اولاد تک کو نفع بہنچاہے اور اولاد بھی بلاؤں سے مفوظ رہتی ہے میں جاتے میں بلاگیا میں بشار میں نصیب ہوتی ہیں ۔ مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا، جسے جست میں جاتے میں بطاگیا میں بشار میں نصیب ہوتی ہیں ۔ مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا، جسے جست میں جاتے میں ہیں ہیں بازر ہی ہی بادر ہو گئی اور اس سے مزید میں بیا گیا ہوں ایک جس سے دل خوش ہوگیا اور اور تر تا تا کا اور ہوگی گئی اور اس سے مزید میں بیا ہوتے ہیں ہوتی ہیں۔ مثلاً ایکھا تو اب دیکھ لیا، جسے جست میں جاتے میں ہوتی ہیں۔

نیک اعال کی توفیق ہوجاتی ہے۔

سبق تمبر (۵۲)

نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّفَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمُ الْمُعَلَى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمُ اللهِ الرالله كى رحمت، وَبَرَكَا فَهُ اللهِ اورالله كى رحمت، وَبَرَكَا فَهُ اوراس كى بركتيس. السَّلَةُ مُ عَلَيْكَ آيُهُا النَّيْمُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكًا فَهُ كَارِحِدِ مِوا: سلام موآب برائين اورالله كى رحمت اوراس كى بركتيل بي بزازل مول كارتجه موا: سلام موآب برائين اورالله كى رحمت اوراس كى بركتيل بي بزازل مول

ا غازی سنتیں ﴿ اِتعون کو دوست سے باہر نکا لے ﴿ عورت سیند بر اِتھ بائد ہے ورت راہنے اِتھ کی جیل بائیں اُتھ کی جیل کی بنت پر رکندے مردوں کی طرح چھنگلیاا ورانگوٹھے سے گئے کوند پردے ۔

رے بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادینے میں جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافٹر تعالیٰ جس برفضل فرمائیں) ﴿ سود دینا ﴿ سود دینا ﴿ سود دینا ﴿ سود دینا ﴿ سود برگواہ بنا۔

واتا ہے یہاں یک کہ بالکل توب کی توفیق ہیں ہوتی اوراسی بافرمانی والت میں موت آجانی ہے ملا اور یہ بالکل توب کی توفیق ہیں ہوتی اور اسی بافرمانی والت میں موت آجانی ہے ملا کی دن میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جات ہے اور ہوتا شخص کفتم کفلا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی معفرت و معافی سے دور ہوتا جاتا ہے اور گناہ کی برائ دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفریک نوبت بہنج جاتا ہے اور گناہ کی برائ دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفریک نوبت بہنج جات ہوتا ہے دور ہوتا ہوتا ہے کہ و شخص جاتا ہے کہ و شخص ان ملعون توموں کا دارت بنتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ و شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شمار ہوگا۔ لہٰذا جلد توب کرنی جاہیے۔

و ناعت کے خاتم ہے ہو دنیا میں سلتے ہیں اللہ اس شخص کی اولادی کو تفع پہنچتا ہے اور اولاد بھی بلاؤں سے مفوظ رہی ہے ملا زندگی میں فیبی بشار میں نصیب ہوتی ہیں مثلاً اچھا خواب دیکے لیا جیسے جبت ہیں جلاگیا ہے جس سے دل خوش ہوگیا اور اللہ تعالیٰ سے مجتت اور بڑھا گئی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق موجاتی ہے ملت نیک اعمال کی توفیق موجاتی ہے ملت نیک اعمال کی نوشت مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی تعموں کی اور جن تعالیٰ کی رضا کی خوش جبری سناتے ہیں۔

سبق نمبر (۵۷)

نَحْمَدُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ا ترجها ذكار مناز وكرخمة اللهواورالله كارتمت، و بَهَمَّا كان اوراس ك

بركتين، ألسَّلا مُعَلَيْهَا سلام موتم بر-

ا ماری سنتیں اس عورت سینہ پر ہاتھ ہاندھ ا عورت واسنے ہاتھ کی ہتھیا ہوں کے عورت واسنے ہاتھ کی ہتھیا ور اس میں ہتھیا ور ہتھیا ور اس کے عورت ہونے کا اور انگوٹھ سے گئے کوریکر ہے دی رکوع میں کم جھکے۔

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیت میں جنت سے جہنم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافتہ تعالیٰ جس برفضل فرمائیں) ﴿ سود کھنا ﴿ سود کھنا ﴿ سود برگواہ بننا ﴿ جموت بولنا .

عناہ کی بران دل سے تکل جان ہے اور پیخص کھا کھا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ الناہ کی بران دل سے تکل جان ہے اور پیخص کھا کھا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ النائی مغفرت و معافی سے دور ہوجاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر تک نوبت بہنے جاتی ہے سے تعوذ باللہ! علم ہرگناہ دشمنان فدا میں سے کسی کی میراف ہے تو گویا پیشخص ان ملعون قوموں کا دارف بتا ہے دریت پاک میں ہے کہ وشخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شمار ہوگا۔ لہذا جلد توب کرن چاہیے ہیں گئی شخص اللہذا جلد توب کرن چاہیے ہیں گنہ گارشخص اللہذا جا دری اس کے شرکے خوف سے ہوجاتا ہے اوری لوگ اس کے شرکے خوف سے باکسی لالج سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی ظمت نہیں رہتی یاکسی لالج سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی یاکسی لالج سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی۔

و طاعت کے فائرے ہو گیا میں ملتے ہیں ملے زندگی بی بشاریس نصیب ہوگیا ہوں ہیں۔ مثلاً اچھا خواب دیمے لیا جسے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہوگیا اوران تنال سے مجت اوران تنال سے مجت اوران میں موان ہے میا فرشتے مرتے وقت جنت کی اورون کی اورون تعالی کی رضا کی خوش خبری شناتے ہیں میں ابض جاوات میں بیا اجتماع کی معاملی تر و دو فکر مووہ جا آرہ اے اوراسی طرف رائے قائم ہوجاتی جس میں بدا ترہ کہ اگر کسی معاملی تر و دو فکر مووہ جا آرہ اے اوراسی طرف رائے قائم ہوجاتی جس میں براسر خبر و نفع ہو نفصان کا احتمال ہی نہیں رہتا ہے جسے نماز استخارہ پڑھ کر دھار کرنے ہے۔

سبق تمبر (۵۸)

نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّقُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِّيْنِ ترجيها وَكَارِمَازُ فِي بِهِمَا عُهُ اوراس كَ بركتين اَلسَّلَامُ عَلَيْهَا سلام موجم ير

وَ عَلَاعِبَادِ اللهِ اور الله ك بندول ير.

عورتوں کے لیے ۔ ﴿ وَابْ إِنْهُ كَا اَتِهُ كَا اَلْهِ اِللَّهِ اِللَّهِ اِللَّهِ كَا اَتُهُ كَا اَتُهُ كَا اَلْهُ كَا اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللّ

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیجے گرادینے بینی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس برفضل فرمائیں) اس سود پر گواہ بننا اس جھوٹ بولنا آس امانت میں خیانت کرنا۔

الله المعنان فدامين بيش آتے ہيں ما برگناه دشمنان فداميس

سے کسی کی میراث ہے تو گویا یہ شخص ان ملعون قوموں کا دارت بنتاہے صدیت پاک میں ہے کہ جوشخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شمار ہوگا۔ لہٰذا طدتو ہرنی جائے ہے گا گنہ گارشخص اللہٰ تعالیٰ کے نزدیک ہے قدر و دلیل و خوار موجاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے شرکے خوف سے باکسی لائچ سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی ہا گناہ کی مخوست نصرف گنہ گار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور تک اس پرلعنت کرتے ہیں۔

واں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضا کی خوشخری ساتے ہیں ملہ بعض عبادات میں واں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضا کی خوشخری سناتے ہیں ملہ بعض عبادات میں یہ افرے کہ اگر کسی معاملہ میں تردو و فکر ہووہ جاتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے تائم ہوجات ہے جس میں سراسر خیر اور نفع ہو۔ نقصان کا احتال ہی نہیں رہتا ہے نماز استفارہ پر رہا کہ کہ احتر تعالیٰ اس کے استفارہ پر رہا کہ کہ احتر تعالیٰ اس کے تام کا موں کی ذر دواری نے لیے ہیں ۔ جسے صدیت قدسی میں ارشاد ہے : اے این آدم! میرے نے سروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کرمین تم دن تک تیرے سامے کام بنا دیا کروں گا از مذہ شریف)۔

44

سبق تمبر (٥٩)

نَحْمَدُ لَا وَتَعْيَلَيْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِم

المرجدادكار ما السكار السكام عدد السكام موتم ير و على عبد الله اورالله كا بندول بر المسكال المراب المسكام موجم بر المسكال بندول بر المسكام بندول بر- السكام موجم بر اورالله كالمربد بندول بر-

ونوں ہاتھ کی انگلیاں ملاکر گھٹنوں پر رکھ دے مُردوں کی طرح انگلیاں کشادہ کرکے گھٹنوں پر رکھ دے مُردوں کی طرح انگلیاں کشادہ کرکے گھٹنوں کون کرئے دہوں ملائے رہے۔

جوبغیرت مرایک گناہ ہی اور سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادشہ تعالیٰ جس نیج گرادشہ تعالیٰ جس نیج گرادسین جوٹ ہونا ﴿ اَنْ مِی خیانت مرنا ﴿ وَعَدِهِ خَلَا فَي مُرنا - پر فَضَلَ فَرِما مَیں) ﴿ جَمُو شِبُونَا ﴿ اَنْ مَیْ خیانت مُرنا ﴿ وَعَدِهِ خَلَا فَي مُرنا -

کے نزدیک بے قدر و دلیل و خوار ہوجاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے نزدیک بے قدر و دلیل و خوار ہوجاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے شریح خوف سے یاکسی لائے سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی ظمت نہیں رہتی ہے گئاہ کی خوست نہ صرف گنام گار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی بہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور میک اس پر لعنت کرتے ہیں ہے عقل میں فتوراور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ برعقل ہی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل صحیح ہوتی تو ایسی قدرت والے دولوں جہان کے مالک کی نافر مانی نہ کرتا اور گناہ کی دراسی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا۔

و طاعت كے فائرے جو دنا ميں سلة بين الد بعض عبادات ميں يہ اثر ہے كه اگر كسى معاملہ ميں ترود و فكر ہو وہ جاتار ہتا ہے اور اسى طرف رائے قائم ہوجاتی ہے جس ميں سراسر خيرا در نفع ہو نقصان كا احمال ہى نہيں رہتا۔ جيسے نمازا سخارہ برھ كر دُعار كرنے ہے ہے بعض عبادات ميں يہ اثر ہے كہ اللہ تعالىٰ اس كے تمام كا موں كا دُم دارى لے ليتے ہيں جيسے حدیث قدسى ميں ارشاد ہے كہ اے ابن اداميرے ليے شروع دن ميں چار ميں ختم دن تك تيرے سارے كام بنا ديا كروں كا .

در من ميں چار ركعت بول ايكوميں يہ اثر ہے كہ مال ميں بركت ہوتی ہے جيساكہ حدیث باك ميں مال يہ جوتى ہے جيساكہ حدیث باك ميں مال يہ والے اور خريد نے والے کے بي اولے براور اپنے مال كا عدی جار بركت كا وعدہ ہے۔ (جن راد اول)

سبق نمبر (۲۰)

نَحْمَدُهُ الْاَوْتُصَلِّى عَلَىٰ رَسُوُلِهِ الْكَرِيْمُ الْصَالِحِيْنَ وَكُولِهِ الْكَرِيْمُ الْصَالِحِيْنَ وَكَالِمُ الْكَالِحِيْنَ الْصَالِحِيْنَ الْصَالِحِيْنَ الْصَالِحِيْنَ الْصَالِحِيْنَ الْصَالِحِيْنَ الْصَالِحِيْنَ الْعَالِحِيْنَ الْعَلَىٰ الْعَلِيْنَ الْعَلَىٰ الْعَلِيْنِ الْعَلَىٰ الْعَلَى

کھٹنوں بررکھ دے، مردوں کی طرح انگلیاں کشارہ کرکے گھٹنوں کو نہرے ﴿ وَوَلَ اللّٰمِ اللهُ مادے۔ بازو بہلوے خوب ملائے رہے ﴿ وَوَلَ بِيرِ مَا يَعْنَ بِاللّٰمُ ملادے۔

وبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیجے گرادیت بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ امانت میں خیانت کرنا ﴿ وعدہ خلافی کرنا ﴿ لَوْ كُون كو مُراف كا صدر دینا .

گنامگارگو بہجنی ہے بلک اس کا خرر دوسری کا وقات کو بھی بہنجتا ہے جس کی وجسے
جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔ ملا عقل میں فتور اور کی آجائی ہی جبلک گناہ
برعقل ہی کرتاہ کیونکہ اگر عقل صبح ہوتی تواہی قدرت والے دوجہان کے مالک کی
برعقل ہی کرتاہ کیونکہ اگر عقل صبح ہوتی تواہی قدرت والے دوجہان کے مالک کی
بافرمانی زکرتا اور گناہ کی ذراسی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا

ہلا گناہ گارشخص رسول ادر صلی ادر علی ادر علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہوجاتا ہے کیونکہ
آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً قوم لوط کا عمل کرنے والے پر،
آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً قوم اوط کا عمل کرنے والے پر،
اور مزانہ بھی بونی تو کیا یہ حورا افقصان ہے حضور رقت للغامین علی ادر علیہ کی امنے ہیں ہے کہ
اور مزانہ بھی بونی تو کیا یہ حورا افقصان ہے حضور رقت للغامین علی ادر علیہ میں ارشاد
کی طاعت کی تاکیدی ہو گوئیا میں ملتے ہیں یا بعض عبادات میں یہ انٹر ہے کہ
ادر سراے کام بنادیا کروں گا ملہ بعض نیکیوں میں یہ افر میں ہو اور کہتے ہوئے پر اور اپنے مال کا عیب
ہے جسیا کہ حدیث پاک میں بیچنے والے اور خرید نے والے کر بیچ ہوئے پر اور اپنے مال کا عیب
ہے جسیا کہ حدیث پاک میں بیچنے والے اور خرید نے والے کر بیچ ہوئے پر اور اپنے مال کا عیب
ہور میں و سلط ت باتی رہی ہے۔ (جزار الا عمال) میں ادر تو الے کہ بیچ ہوئے پر اور اپنے مال کا عیب
ہور میں و سلط ت باتی رہتی ہے۔ (جزار الا عمال) میا استاد کے خور میں اور اپنے مال کا ویرہ ہے۔ (جزار الا عمال) میا کہ کومت و سلط ت باتی رہتی ہے۔

سبق تمبر (۲۱)

نَحْمَدُهُ وَنُصَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوَيْنِ مَنْ الْمَالِمُ الْمَالِحِيْنَ نِيك بندے - اَعَثْمَكُ مِي رُواى ديتا موں اَنْ لَا اِللّهَ كُرُونُ معبود نہيں .

ا خاری شنیں عورتوں کے لیے ___ (آف دونوں بازوہبلوسے خوب ملائے رہے (آف دونوں بیر کے شخنے بالکل ملادے (آف سجدہ میں یاؤں کھڑے نہ کرے بلکہ دائنی طرف کونکال دے۔

جوبغیرت برائے مناق جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیت بعنی وقت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ وعدہ فلافی کرنا ﴿ اُرْکیوں کومیرات کا حصد درنیا ﴿ اللهِ تعالیٰ کاکونَ فَضِ مَثَلًا نَاز ، روزہ ، مح ، زکوۃ چھوڑ دیا ۔

ج بلدگاه برعقل بی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل میں پیش آتے ہیں ماعقل میں فقر اور کی آجاتی ہے بلدگاه برعقل بی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل می مح محل توایہ قدرت والے دونوں جہان کے مالک کی نافر مانی نہ کرتا اور گناه کی فرماسی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا ملا گنا برگار شخص رسول انڈ ملی انڈ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہوجاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گنا ہوں پر لعنت فرمائی ہے۔ مثلاً قوم لوط کا عمل کرنے والے پر اصویر بنانے والے پر وغیرہ وغیرہ ۔ اگر گناه بر کوئ اور مناف ہوجاتا ہے کوئل اور منافر بر بھوڑانقصان ہے کہ حضور رحمۃ للغامین ملی انڈ علیہ وسلم کی لعنت میں بیت میں ہوتی توکیا یہ تھوڑانقصان ہے کہ حضور رحمۃ للغامین ملی انڈ علیہ وسلم کی لعنت میں بیت میں بیت میں اور منافر کرنے ہیں جوانڈ کے بتائے ہوئے راستہ بر جاتے ہیں بس جس مومنین کے لیے دعار معفرت کرتے ہیں جوانڈ کے بتائے ہوئے راستہ بر جاتے ہیں بس جس فریان کرکے وہ راہ چھوڑدی وہ اس دولت کا کہال مستحق رہا۔

الم طاعت كے فائر ہے جو دنيا ميں ملتے ہيں ملے بعض ميكيوں ميں يہ الرہے كہ مال ميں بركت ہوئ ہے جيسا كہ حديث پاك بس بہنے والے اور خريد نے والے كے بہر بولنے براور اپنے مال كاعيب بتادينے بربركت كا وحدہ ہے . (جزاء الاعمال) ملا النز تعالى كى فرمال بردارى سے حكومت وسلطنت باقى رسى ہے سال بعض مالى عبادات سے اللہ تعالى كافقہ بجھتا ہے اور برى حالت پرموت نہيں آئى ۔ حدیث باك میں ہے كہ صدقہ برور دگار كے فقہ كو بجھاتا ہے اور برى موت سے بجاتا ہے .

سبق نمبر (۲۲)

نَحْمَدُهُ وَنَعَيَّلَى عَلَى رَسُولِهِ الكَرَيْنَ مِن تَرْجَمِ الْكَايْمَانِ الْمُعْمَدُ مِن كُوابى دِيَا بُولِ أَنْ لَآ اللهَ كَرُونَ معبود نهي اللا الله الله كسواء المَعْمَدُ أَنْ لَآ الله الله كارْج بوا: مِن كُوابى دينا بول كه الله كيسواكون معبودنهين -

ا خماری سنتیں عورتوں کے لیے ___ ﴿ دونوں پیرے تیخے بالک ملادے ا سجدہ میں پاؤں کھوٹے نہ کرے بلکہ دائی طرف نکال دے ﴿ خوب سمٹ کر اور دب کر سجدہ کرے کہ بیٹ دونوں رانول سے اور بازو دونوں پہلوؤں سے ملادے .

ورے مرابی گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیت بعنی بوت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالی جس برفضل فرمائیں) ﴿ لَوْكُولُ وَمِن اِلْكُالُ مِنْ اِلْكَالُ اللّٰهِ تعالیٰ كاكونُ فرض جیسے مناز، روزہ ، تج، زكرہ چھوڑ دینا ﴿ کَمْ مَلَانَ کُولِ اِللّٰهِ مَانَ مُنْ كَہنا۔

بو دنیا میں بیدا ہوتی ہوا استر بال است میں بیش آتے ہیں الے گنہگار شخص رسول انتر اسلام کی احت میں داخل ہوجاتا ہے کہ کہ کہ اب نے بہت سے گناہوں پر اعنت فرمان ہے ۔ مثلا قوم لوط کا کل کرنے والے پر ، تصویر بنانے والے پر ، چور پر اور صحابہ کو برا کہ خوا کے بر ، چور پر اور صحابہ کو برا کہ خوا کے والے پر ، چور پر اور صحابہ کو برا کہ خوا کہ خوا نقصان ہے کہ خوا رحمت اللہ میں میں میں میں میں میں میں میں است کے دعاء مغفرت کرتے فرشتوں کی دعاء سے محروم ہوجاتا ہے کیونکہ فرشتے ان مومنین کے لیے دعاء مغفرت کرتے ہیں جو انتر کے برائے ہوئے والے بی است جس نے گناہ کرکے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دوات کا کہاں ستی را میں است برجاتے ہیں ، بس جس نے گناہ کرکے وہ راہ چھوڑ دی دو اس دوات کا کہاں ستی را میں ایوا ، غلر ، بیل ناقص ہوجاتا ہے۔ ذمین میں پیدا ہوتی ہیں ۔ پان ، ہوا ، غلر ، بیل ناقص ہوجاتا ہے۔

و طاعت كى فائد جودنياميں ملتے ہيں المدر تعالیٰ كی فرمال برداری سے مكومت وسلطنت باقى رہتی ہے ملا بعض مالی عبادات سے استرتعالیٰ كافقہ بحصاب اور بری حالت بردوردگار سے اور بری حالت بردوردگار کے فقہ بردی اور بری موت سے بچاتا ہے ملا دعار سے بلا للتی ہے اور بی كرف سے مربر حتی ہے۔

سبق نمبر (۱۳۳)

نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّقُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوْيَعِ الْ ترجيدا وَكَارِمُنَا لَا اللهَ اللهُ كَدِي لَهُ معبود نهي إلا اللهُ الله كسوا وَالشُّهَا لُهُ اَنَّ عَمَّدُنَا اورميس مُوابى دينا بول كرمح معلى الله عليه وسلم -

ا خماری سنتیں عورتوں کے لیے ۔ آس سجدہ میں پاؤں کھڑے ذکرے بلکہ داہنی طرف کو نکال دے ﴿ اَ جُوب سمٹ کراور دب کر سجدہ کرے کہ بیٹ دونوں رانوں سے اور بازورونوں بلووں سے ملادے ﴿ اَ کَهِنیوں کوزمین برد کھ ہے۔

جوبی اور سے اللہ اللہ تعالیٰ جوبیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچ گرادینے بینی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ اللہ تعالیٰ کا کوئ فرض جیسے نماز ، روزہ ، تج، زکوۃ چھوڑ دینا ﴿) کسی مسلمان کو بے ایمان ، کا فر ، فداکا دشمن کہنا ﴿) بھاؤ طے کر کے بعد میں زبر دستی کر کے کم دینا ۔

وعارے محروم ہوجاتا ہے کیونکہ فرشتے آن مومنین کے لیے دعار مغفرت کرتے ہیں ہو اللہ دعار مغفرت کرتے ہیں جو اللہ دعار مغفرت کرتے ہیں جو اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر جلتے ہیں بس بس نے گناہ کرکے وہ واہ چھوڑدی وہ اس دولت کا کہاں مستی وا ملاحر طرح کی خرابیاں گناہوں کی نوست سے زمین میں بیدا ہوتی ہیں۔ پانی ، ہُوا ، فلڈ ، پھل ، ناقص ہوجاتا ہے ملا گناہ کرنے سے شرم وحیا جاتی رمہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کھے کر گذرے تھوڑا ہے۔

سبق نمبر(۱۹۲)

نَحْمَدُهُ وَنَعْرَكُ عَلَى رَسُولِهِ النَّهُ وَيَعْرَكُ عَلَى رَسُولِهِ النَّهُ وَيَعْرَفُهُ اللهِ اللهُ ا

وروں کے لیے ۔ ﴿ فوب مثر اور دب مرسورہ

کرے کہ پیٹ دونوں رانوں سے اور بازو دونوں بہلوؤں سے ملادے ﴿ کہنیوں کو زمین پر رکھ دے ﴿ کہنیوں کو زمین پر رکھ دے ﴿ قدمین بائیں طرف بیٹے۔

وینی توسی اوپرے ایک گناہ بھی اوپرے نے گرادیت کی اوپرے نیج گرادیت میں جہتم میں نے جانے کے لیے کانی ہے (مگراند تعالی جس پر فضل فرمائیں) ﴿ کسی سلمان کوب ایمان ، کافر، فعا کا دشمن کہنا ﴿ بھاؤط کرکے بعد میں زبردستی کر کے کم دینا ﴿ نامیم کے پاس تنہال میں بیٹھنا۔

و گناه کے نقصانات ہو دنیا میں پیش آتے ہیں اطرح طرح کی خرابیاں گناہوں کی نخوست سے زمین میں پیداہوتی ہیں۔ بان ، ہُوا، فلا، پھل ناقص ہوجاتا ہے ملا گناہ و کی خرابیاں سے ملا گناہ کرنے سے شرم وحیاجاتی رستی ہے اور جب شرم نہیں رستی تو آدمی جو کھر گذرے تھوڑا ہے ملا اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کی نظروں میں اللہ تعالیٰ کی نظروں میں دو اور ہوجاتا ہے۔

کرنے سے مرروضی ہے ملا بعض نیکیوں سے ہما ملا ہے بلا ملتی ہا اور نیکی کرنے سے مروضی ہے ملا بعض نیکیوں سے ہمام کام بن جاتے ہیں جیسے سورہ کیسین پردھنے سے مردی میں سے کہ جوشخص شروع دن میں سورہ لیسین پردھنے سے مردی میں بوری کی جائیں گا۔ (داری) ملا بعض نیکی دطاعت سے فاقہ نہیں ہوتا جسے سورہ واقعہ پردھنے سے سے مدیث یاک میں ہے کہ جو مشخص ہردات سورہ واقعہ پردھا کرے اس کو بھی فاقہ نہ ہوگا۔

سبق نمبر (۹۵)

نَحْمَدُ لَا وَنَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ترتبادكارماز وأشبك أن عُمَّدًا اورميس كوابى ديابون كرمحم على المتعليد وسلم عَبْدُهُ اس ك بندے وَرَسُولَهُ اوراس كرسول بين.

ا نمازی سنتیں عورتوں کے لیے س ا کہنیوں کو زمین ہررکھ دے اس تعدہ میں بائیں طرف میٹے اس میٹھنے میں دونوں پاؤں داہنی طرف

نکال رے۔

جوبغیرتوب کے معاف ہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے کو اور ایک گناہ بھی اور سے نعج گرادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کائی ہ (مگرافتہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ بِعَا وَ طِح كركے بعدین زبردسی كركے كم دینا ﴿ نامح م کے پاس تنہائ میں بیٹھنا ﴿ نامی دیکھنا۔

ورجب شرم نہیں رہتی تو آدی جو کھا میں بیش آتے ہیں السر موجا جاتی رہتی ہے اورجب شرم نہیں رہتی تو آدی جو کھے کرگذرے تھوڑا ہے ملا اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہیں رہتی اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی الله اللہ سے نکل جاتی ہی اس کے اسٹر تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں اور بلاؤں سیخص ہوگوں کی نظر دن میں ذلیل و خوار ہوجاتا ہے سے نعمی موات ہے۔ بعض گنا مگار اگر بڑھ میں نظر آتے ہیں تو یہ اللہ کی طرف سے ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور جی زادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پڑھیں اس کے تو دنیایا آخرت میں استحقی مزادی جائے گی۔

و طاعت کو خاترے ہو دنیا میں ملتے ہیں یا بعض نیکیوں سے تمام کام بن عاتے ہیں جیسے سورہ بنسین بر صفے سے ۔ مدیث پاک میں ہے کہ و شخص شروع دن میں سورہ بنسین بر ہو ہے ہیں کی تمام حاجتیں بوری کی جائیں گی ۔ (داری) ملا بعض نیکی وطاعت سے فاقہ نہیں ہوتا جیسے سورہ واقعہ بر صفے سے ۔ مدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورہ واقعہ بر طاکرے اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا ، میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورہ واقعہ بر طاکرے اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا ، میں ہے کہ بورات سے تھوڑے کھانے میں آسودگی ہوجاتی ہے ۔ مدیث پاک میں ہے کہ ایک شخص حالت کفر میں بہت کھانے کرتا تھا ایمان لانے کے بعد بہت کھانے لگا حضور صلی اند علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ایک ترین کھانے اور کافرسات آت میں ۔ کھانے لگا حضور صلی اند علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ایک تدین کھانے اور کافرسات آت میں ۔

سبق نمبر (۲۲)

نَحْمَدُ لا وَتَعْرِينَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِم

المرجدادكارغاز عبده اس كربند و دَكُولهُ اوراس كر رسول بن.

الله عَمَال الله الله الله الله الله الله

ورنوں یاؤں داہنی طرف نکال دے آئی تعدہ میں دونوں ہاتھوں کا انگیاں فوب می میصف میں

جوبنیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادیت یعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس یرفضل فرمائیں) ﴿ نامحرم کے پاس تنہائی میں بیٹھنا ﴿ نامح رکھنا ﴿ راگ راگ باما (جس کو آج کل موسیقی کہتے ہیں) سننا۔

جو دنیایا آخرت میں اکتفی سزا دی جائے گی سے دوران اور میں ایک معظمت دل سے نکل جات ہے اس لیے استرتعالیٰ کی نظر میں اس کی عربت نہیں رہتی لہذا شخص او گوں کی نظروں میں دلیل و توار موجا ہے۔ ملا نعتیں جین جاتی ہیں اور بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ بعض گنا ہمگار اگر براے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ المنز کی طرف سے رفضیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ کیو میں آئیں گے تو دنیا یا آخرت میں اکتفی سزا دی جائے گی سے عربت و شرافت کے القاب جھن کر زلت ورسوائ کے خطاب ملتے ہیں مثلاً نیکی کرنے سے جوشخص نیک، فرماں بردار، تسمید گذار کہلا ہے اگر خوان خوات گنا و اور کہا جاتا ہے۔

واقع برها ميے سورة واقع بر هے اور نياميں ملتے ہیں اللہ بعض سی و طاعت سے فاقد اللہ ميں ہوتا ميے سورة واقع بر هنے سے مدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہررات سورة واقع بر هنا کر ہے اس کو کہ بھی فاقہ نہ ہوگا گا۔ ایمان کی برکت سے تھوڑے کھانے یں آسودگی ہوجاتی ہے ۔ حدیث پاک میں ہے کہ ایک خص حالت کفر میں بہت کھایا کرتا تھا ایمان لانے کے بعد بہت کم کھانے لگا بحضور صلی اندعلیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کا فرسات آنت میں سے استحص دعاؤں کی یہ برکت ہے کہ بیماری لگنے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا جسے کسی مریض یا مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعام بر شصف سے الدی ترمذی کا خوف نہیں رہتا جسے کسی مریض یا مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعام بر شصف سے الدی ترمذی کی قائل کی فیم آن تکا تو ف نہیں رہتا جسے کسی مریض یا مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعام بر شصف سے الدی تکا فرف نہیں رہتا جسے کسی مریض یا مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دعام بر شصف سے الدی تک تا تا کہ تا

سبق نمبر (۷۷)

نَحْمَدُهُ وَنَعُرَانَ عَلَى رَسُولِهِ التَكِرَيْمَ الترجيراوكارنماز وَرَسُولَهُ اوراس كرسول بين الله عَلَى مُسَلِّ العاللهُ رحمت نازل فرما عَلَى مُحَمَّدِي محرصلي الشّعليه وسلم ير-

(مَنَارَكُ مُنْتَنِينَ عورتوں كے ليے ... ﴿ مِنْصَحَالِ دونوں ياؤں داہنی طرف نكال دے ﴿ قَعدہ مِنِ دونوں ہاتھوں كا انگلياں خوب مِنَّى ركھ __ ابسوكر الحصّے كي مُنْتَيْنِ شروع ہوتی ہيں ﴿ نيندِ سے الصّحَة ہى دونوں ہاتھوں سے جبرہ اورا تكھيں مكنا تاكہ نيند كا خار دور ہوجائے ۔ (شائل ترمذی)

جوبغیرتوبرکے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیے بعث میں اوپر سے نیج گرادیے بعن جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ نَاجَ دَكِيمِنا ﴿ رَاكَ بَاعِ الْجَسِي كُمِتَمَ بِينَ) سننا ﴿ كَا فروں كَى رسميں پسند كرنا ۔

اور بلاؤل اور مصبتوں کا بچوم ہوتا ہے بیض کنہگاراگر بڑے عیش میں نظر آتے ہیں اور بلاؤل اور مصبتوں کا بچوم ہوتا ہے بیض کنہگاراگر بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تویہ اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ بیں ہے کہ تک و جب یکونکہ جب یکونکہ جب یکونکہ خب کے تو دنیا یا آخرت میں اسم میں مرا دی جائے گی ملا عزت و مشرا فت کے القاب جین کر ذکت ورسوائی کے خطاب ملتے ہیں مثلاً نیکی کرنے سے جو شخص نیک، فرمال بردار، تہجد گذار کہلا باہے اگر خدا تواستہ گناہ کرنے لگا تو بین و بی خص فاسق و فاجر ، زائی وظالم وغیرہ کہا جاتا ہے ملا شیاطین اس برمسلط ہوجاتے ہیں اور باسانی اس کے اعضاء کوئن ہوں میں غرق کر دیتے ہیں۔ برمسلط ہوجاتے ہیں اور باسانی اس کے اعضاء کوئن ہوں میں غرق کر دیتے ہیں۔

سبق نمبر (۹۸)

صلى الشرعليه وسلم ير وعيد ال فيهم الدر وصلى الشرعليه وسلم كي آل بر

انگلیاں فوب فی رکھے۔ آگے سورا کھنے کا تنازی سنت (آ قدر میں دونوں ہاتھوں کا انگلیاں فوب فی رکھے۔ آگے سورا کھنے کا منتیں ہیں ۔ (آ نیندسے اٹھتے ہی دونول تھوں سے چہرہ اور آ نکھیں ملنا تاکہ نیندکا خمار دور ہوجائے۔ (شائل ترمذی) (آ) صبح آنکھ کھلنے پرید دعاء پڑھے آئحہ کہ یفتح الّذی کا تعیانا کو نیند کا آنکھ کھلنے پرید دعاء پڑھے آئحہ کہ یفتح الّذی کا تعیانا کو نیند کا آنکھ کھلنے پرید دعاء پڑھے آئحہ کہ یفتح الّذی کی آئے گئا کا تعدید کا اللہ اللہ اللہ کا تعدید کی انتہاں کہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کا تعدید کی انتہاں کا تعدید کی انتہاں کا تعدید کی انتہاں کی انتہاں کی انتہاں کی تعدید کی انتہاں کی دور ہو کا تعدید کی انتہاں کی تعدید کی دور ہو کے انتہاں کی دور ہو کے انتہاں کی دور ہو کا تعدید کی دور ہو کی دور ہو کا تعدید کی دور ہو ک

جوبنیرتوبر کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے بنج گرادیت بھی اوپر سے بنج گرادیت بعنی جربتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرادی تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ آلَ رَاكَ بَاجَا (جس کو آج کل موسیقی کہتے ہیں) سننا -رفضل فرمائیں) ﴿ آلَ رَاكَ بَاجَا (جس کو آج کل موسیقی کہتے ہیں) سننا -﴿ کا فروں کی رسیں بسند کرنا﴿ کسی سے تخرایان کرکے اسے بے تزت اور شرمندہ کرنا۔

جون رزات رسوان محفظات جو دنیامیں بیش آتے ہیں ملہ عرف سرافت کے القاب محفی رزات و سوان محفظاب ملتے ہیں مظانیکی رف سے وضحص نیک، فربال بروار ہجد گذار مہلاتا ہے اگر خوا مخواستہ کا اور بار القانوا ہے ہیں مظانی میں مضار کو گنا ہوں ہو گاتو اسے ہیں اور باسانی اس کے اعضار کو گنا ہوں مزی وقت میں اور باسانی اس کے اعضار کو گنا ہوں مزی وقت میں سے کا اطمینان جاتا رہتا ہے اور ہروقت ور رفکا رہتا ہے کہ کوئی دیکھ نہ لیے ، کہیں عزت نہ جانی رہے ، کوئی بدلہ نہ لینے گئے وغیرہ اس سے زندگی تانع ہوجاتی ہے۔

سبق نمبر (۹۹)

نَحْمَدُهُ وَنَعَيَلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

سے چہرہ اور آنکھیں ملنا تاکہ میند کا خمار دور ہوجائے۔ (شائل ترمذی) (صبیح آنکھ کھلے پرے دعار پر شھنا: آلحمہ کی دیٹی الّذِی اُحْدَیانَا بَعْدَ مَا آمَاتَنَا وَالَدِی النّشُوُرُ ش سوکرا شھنے کے بعد سواک کرنا، وضور کے وقت دوبارہ سواک کی جائے گی وہ علیٰ رہ سنت ہے۔

وبغیرتوسک مناف جوبغیرتوسک معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرادی تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ کُلُون کا فروں کی سی سیاری کرکے اس سے مسخرایان کرکے اس سے مسخرایان کرکے اس سے میں اور شرمندہ کرنا ﴿) بلا عذر نماز قضا کر دینا۔

تعالى بنده كى ماجت كويورا فرمادية بي.

سبق نمبر(۷۰)

نَحْمَدُهُ الْ وَنَعْمَدُهُ وَنَعْمَدُهُ وَنَعْمَدُهُ وَنَعْمَدُهُ وَمُعْمِلُهُ وَمُعْمِلُهُ وَمُعْمِلُهُ وَمُ مِياكُ آپ نے رحمت نازل فرمان عَلَةً إَبْرُهِ فِعَ ابراہِ مِعْمِد السلام پر۔

السلسائيسن سوكرا شھنے كى سنتيں _ الصبح آنكھ كھلنے پريہ دعار پڑھے الْحَمَّلُ بِلْهِ الَّذِي اَحْيَا مَا اِعَلَى مَا اَمَا تَنَا وَالْمَيْهِ النَّشُورُ الْ سوكرا شھنے كے بعد مسواك كرنا۔ وضور كے وقت دوبارہ مسواك كى جائے گی وہ عليحدہ سنت ہے اللہ برن ميں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں كو گئوں تك اچھى طرح تين مرتبہ دھونا۔

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے لیے گرادینے بعن جنت سے جہتم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ کسی سے مسخوا بن کر کے اسے بے عزت اور شرمندہ کرنا ﴿ بِلا مذر نماز قضا کر دینا ﴿ لَول سے بدفعلی کرنا۔

ج اور ہر وقت ڈر لگا رہناہ کہ کوئی دیمہ نہ نے ہیں مادل کا اطبینان جاتا رہنا ہو اور ہر وقت ڈر لگا رہناہ کہ کوئی دیمہ نہ نے ، کہیں عزت نہ جاتی رہے ، کوئی برلہ نہ لینے لگے وغیرہ اس سے زندگی کئے ہوجاتی ہے ملے گناہ کرتے برتے وی گناہ دل میں بس جانا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کامہ تک منھ ہے ہیں نگانا بلکہ جو کام زندگی بھر کیا کرتا تھا وہی مرز دہوتے ہیں مثلاً ایک ہمسمانگنے والا کلمہ بڑھنے کے بچائے ہیں۔ مانگنہ ہوا مرگا۔ نعوز باللہ! ساللہ تا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کا احتیاب کی رحمت سے کا احتیاب ہوگا میں نے تو بھی ناامیدی ہو جا گیا تو کہا کہ اس کامہ سے کیا ہوگا میں نے تو بھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرگیا ۔ احتیاباکہ اس کامہ سے کیا ہوگا میں نے تو بھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرگیا ۔ احتیاباکہ اس کامہ سے کیا ہوگا میں نے تو بھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرگیا ۔ احتیاباکہ اس کامہ سے کیا ہوگا میں نے تو بھی

علاقت کے فاکرے ہو دنیا میں ملتے ہیں ملہ بعض دعار مخلوق کے ہرسٹر کے سے مفوظ رکھتی ہوسے اور شام بین بن بار پڑھنے سے مخلوق کے ہر شر مخلوق کے ہرسٹر مخلوق کے ہرسٹر مخلوق کے ہرسٹر منافق کا مدیث یا کہ میں وعدہ ہے ملا بعض بنکی دعبادت سے مجابت روائی میں مدد ملتی ہیں۔ میں مدد ملتی ہیں جیسے نماز ماجت پڑھ کر دھار مانگنے سے الشر تعالی بندہ کی حاجت کو پورا فرمادیتے ہیں۔ میں مدد ملتی اللہ میں کا رہان اور نیک اعمال کی برکت سے الشر تعالی ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے۔

سبق تنبر (14)

نَحْمَدُهُ وَنُعَيِّفٌ عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَوَيْثِيَّ الْتِمَانُ لَمُعَانُ الْمُعَانُ الْمُعَلِّمُ عَلَى مَسُولِهِ الْكَوَيْثِيَّ اللهِ فرمانُ عَظَ

اِنْرُهِیْنَدَابِرا ہیم علیہ السلام پروَعَکے الله اِنْرُهِیْنَدَا ور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اسلامی سائن سوکر اسٹھنے کی سنتیں۔ ﴿ سوکرا شھنے کے بعد مسواک کرنا۔

و بغیرتوں کے بڑے گئاہ جو بغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نبج گرادینے بعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگران تعالی جس پر فضل فرمائیں) ﴿ بِلاعذر نماز قضار کر دینا ﴿ لَوْ کُول سے بدفعلی کرنا ﴿ فَا كُو رَحْمَ سے بدفعلی کرنا ﴾ فعا کی رحمت سے مایوس ہونا۔ انٹر تعالیٰ کی وات رحمٰن ورحیم ہے کیسائی بڑا گناہ ہو تو بدکرنے سے انٹر تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں لہٰذا جلد توں کرنی چاہیے۔

الله دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کلم سک منص سے نہیں نکلتا بلکہ جو کام زندگی بھر کیا کرتا تھا ہی سرزد ہوتے ہیں شلا ایک بیسہ مانگنے والا کلمہ بلکہ جو کام زندگی بھر کیا کرتا تھا ہوا مرکیا۔ نعود بانشرا علا ایک بیسہ مانگنے والا کلمہ برخصنے کے ، کائے ہیں۔ مانگنے والا کلمہ برخصنے کے ، کائے ہیں۔ مانگنے والا کلمہ کا امیدی ہوجاتے ہے اس وجہ سے توہر نہیں کرتا اور بے توہر مرتا ہے۔ ایک خص کو مرتے وقت کلمہ برخصنے کو کہائیا تو کہائی اتو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے تو بھی نماز ہی نہیں بڑھی اور مرکیا۔ اور نہیا ہ میں رکھے ملا دل پر سیاہ دھبتہ لگ جا کما زہی نہیں بڑھی اور مرکیا۔ اور نہیا ہ میں رکھے ملا دل پر سیاہ وجہ بھا جا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے تو بھی خات ہو تو ہو ہو تا ہو تو تا ہو تا

سبق تنبر (۷۲)

نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْم

ت برائے مراب ہے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے ہے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیت بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافٹر تعالیٰ جس برفضل فرمائیں) (ایک لوکوں سے بدفعلی کرنا (ای فداکی رحمت سے مالوس ہونا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات رحمٰن ورجم ہے کیسا ہی بڑا گناہ ہو توب کرنے سے اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتے ہیں (ای حقارت سے کسی پر ہنسنا۔

جودیات کے مقامات جودیامیں بیش آتے ہیں مل انترکی رحمت سے ناامیری ہوجاتی ہے اس وج سے توبہ نہیں کرااور بے توبہ مرتا ہے۔ ایک شخص کو مرتے وقت کلمہ برط سے کو کہا گیاتو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے بھی نماز میں نہیں برطی اور مرگیا۔ انٹر پناہ میں رکھے ملا دل پر ایک سیاہ دھیہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول میں کا معال سے جس سے قبول میں کا معال سے جس سے وشت پیدا ہوجاتی ہے جس سے ونیائے فائی کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے موجاتی ہے جس سے دنیائے فائی کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے کاموں سے بے زاری ہوجاتی ہے۔

کا عت کے فاکرے ہو دنیا میں ملتے ہیں مل ایمان اورنیک اعمال کی برکت سے ایٹ تعالیٰ ایک اور کے اور سے ایٹ تعالیٰ ایک اور سے ایٹ تعالیٰ ایک اور نیک علی کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو تابت قدم رکھو تا کا مل ایمان والوں کو انڈرتعالیٰ سی عن سے عطار فرماتے ہیں۔

ل كابول استدا بري شروع كيام المديد

سبق تمبر (۱۳۵) نَحْمَدُهُ وَنُقَرِّقَ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرَيْنِ

ترجراد كارتمان وعدة الرابر هيئة اور ابراسم عليدالسلام ك آل بر انكك بر انكلك بر انكل بر انكك بر انكلك بر انكل بر انكل بر انكل بر انكل بر انكك بر انكلك بر انكلك بر انكلك بر انكل بر ان

سلسائی سلسائی بیت الخلار کی سنتیں ۔ ﴿ بیت الخلار میں واصل ہونے سے پہلے یہ دعار پڑھیں بسیم الله الله ما الله الله میں الله الله میں بسیم الله الله میں الله میں بسیم الله میں الله میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں قدم رکھنا ﴿ سرڈھانک کر اور جوتا پہن کر بیت الخلار جانا۔

جوبنے ہوئے ہوئے گانات جوبنے ہو ہے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرادی تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) (ف) فعالی رحمت سے ایوس ہونا۔ انٹر تعالیٰ کی ذات رحمن و رحم ہے کیسا ہی بڑا گناہ ہوتو برنے سے انٹر تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں (حقارت سے کسی پر ہنسنا (کسی کو طعنہ دینا۔

گناه کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں یا دل پر ایک سیاہ دھبتر لگ جاتا ہے جو توبہ سے مٹ جاتا ہے ورند بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے تبول تن کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے یا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہوجاتی ہے جس سے دنیائے فائی کے کا موں میں انہاک اور آخرت کے کا موں سے بزاری ہوجاتی ہے یہ اسٹر تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے۔

على خاعت كے فائد جو دنيا ميں ملتے ہيں ملہ جولوگ ايمان لائے اور نيک على مزتے ہيں فرشتوں كو حكم ہوتا ہے كران كے دلوں كو قوى ركھوا وران كو ثابت قدم ركھو ملہ كامل ايمان والوں كوا منڈ تعالیٰ ہي عزت عطاء فرماتے ہيں ملا ايمان وفرمان بردارى كى بركت سے النہ تعالیٰ ان كے مراتب بلند فرماتے ہيں -

سبق تنبر (۱۹۷)

نَحْمَدُ وْتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

وقت پہلے بایاں قدم رکھنا ﴿ سرڈھانگ کر اورجوتا بہن کر بیت الخلاء جانا ﴿ بِيشَابِ بِإِفَادَ كِيهِ بِآسَانَ جَنَا يَجَا بُوكِر بدن كھوليس اتنا بن بہترہے۔

برے برا میں اور ہے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور ہے نیچ گرادیت میں جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہ (مگرادی تعالیٰ جس برفضل فرمائیں) (حقارت سے کسی برہنسنا (کسی کو طعنہ دینا (کسی کو برہ کو برہ کو برہ کے اور نیے اور اندھ ، اور نگرے ، اور موٹے وغیرہ ۔

الناد کے نقصانات جو گنیامیں پیش آتے ہیں مادنیا کر عبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہوجات ہے جس سے دنیائے فائی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بزاری ہوجات ہے ملا اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ملا دل کی مضبوطی اور دین کی پختی جات رہتی ہے۔

قال سی عزت عطار فرماتے ہیں ملے ہیں سلے کامل ایمان والوں کوائٹر تعالیٰ سی عزت عطار فرماتے ہیں ملے ایمان و فرما نبرداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں ملا ایمان و نیکی کی برکت سے اللہ تعالیٰ محلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پراس کومقبولیت عطار کی جاتی ہے۔

-666000-

سبق تمبر (40) نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُوُلِهِ الْكَرَيْمُ

اے اللہ! برکت نازل فرما۔

السلسائيس بيت الخلار كسنتين _ (الرفط الك كراورجوتا بهن كر بيت الخلار جانا (بيشاب يا فانه كه ليه بآسان جتنا بنجا بوكر بدن كهوليس اتنا بي بهتر م (بيشاب بإفانه كه وقت قبله ك طرف نه جهره كرس ناس طرف كو پيشه كرس .

ورسے اواندھ، اولنگرے ، اورموٹے وغیرہ ﴿ سی کو بُرے لیے کافی ہے (مگرادید تعالی جس پیکارنا ﴿ سی کو بُرے لقب سے بیکارنا ﴿ سی کو بُرے لقب سے بیکارنا ﴿ مِسے اواندھ، اولنگرے ، اورموٹے وغیرہ ﴿ برگانی کرنا یعنی بغیردلیل شرعی میں کو رائی میں والت وقرائن سے) ۔

الله عناه کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں یا اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ملا دل کی مضبوطی اور دین کی نیٹی جاتی رہتی ہے ملا بسااوقات میں کی فائدے ضائع ہوجاتے ہیں .

ق طاعت كے فائد اللہ بند فرماتے ہیں مل ایمان وفرمابرداری كى بركت سے اللہ تعالیٰ ان كے مراتب بلند فرماتے ہیں مل ایمان و نیكى كى بركت سے اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ ان كے مراتب بلند فرماتے ہیں ملا ایمان و نیكى كى بركت سے اللہ تعالیٰ مخلوق كے دلوں میں اس كومقبولیت ، عطار كى جاتی ہے ملاكامل ایمان والوں یعنی نیک مومن بندوں كے حق میں قرآن یاك ہدایت و شفار ہے ۔

9.

سبق بنبر (۷۲)

نَحْمَدُ وْنُقُرِكُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

اسلامین بین ایخلار کستیں ۔ ﴿ بیناب بافانہ کے لیے باسان متنا بنجا ہوکر بدن کھولیں اتنا ہی بہت ہے ۔ ﴿ بیناب بافانہ کے وقت قبلہ کی طرف نہ چہرہ کریں نہ اس طرف کو پیٹھ کریں ﴿ بیناب بافانہ کرتے وقت بلا ضرورت شدیرہ کلام نہ کریں اسی طرح اللہ کا ذکر بھی نہ کریں .

ا برائے برطے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
یچ گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کانی ہے (مگرافٹر تعالیٰ جس
پرفضل فرمائیں) ﴿ کسی کو بُرے لقب سے پکارنا جیسے او اندھے ،او لنگرے ،
اوموٹے وغیرہ ﴿ بُرُمَانَ کُرنا یعنی بغیردلیل شرعی (محض حالات و قرائن سے کسی
کو بُراسمے منا ﴿ کسی کا عیب الاش کرنا ۔

رین کی بختی جان رہی ہے ملا بسااوقات نیکیوں کے فائدے طائع ہوجاتے ہیں دین کی بختی جان رہی ہے ملا بسااوقات نیکیوں کے فائدے طائع ہوجاتے ہیں سے اسلامی اور بے حیان کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں .

کا طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں اللہ ایمان وٹیک کی برکت سے اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈوال دیتے ہیں اور زمین ہراس کو مقبولیت عطار کی جاتی ہے اللہ ایمان والوں یعنی نیک مومن مندوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفار ہے سے سے مشکر سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (44)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّنُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

المعلق المعلق المعلق المعلق المانية بركت نازل فرما على مُحَمَّلًا عمد الله على مُحَمَّلًا عمد صلى الله على مُحَمَّلًا عمد صلى الله عليه وسلم بر دُعِيَة الم عُمَّلًا الرمحسة من الله عليه وسلم كي اولاد بر

السلسائيستن بيت الخلار كىستىس (پيشاب بافاذ ك وقت قبله كى طرف نه جهره كري نه اس طرف كو پيشي ري پيشاب بافانه كرتے وقت وقت وقت بلا ضرورت شديده كلام ذكري ، اسى طرح النه كا ذكر بهى ذكري . النه كا ذكر بهى ذكري . النه بلا استخار كرة وقت عضور فاص كو دا بنا التحد ندلگائيس بلكه بايال ما تحد لكائيس بلكه بايال

جوبغیرتوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچے گرادین مین جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافتہ تعالیٰ جس
پرفضل فرمائیں) ﴿ برگانی کرنا یعنی بغیر دلیل شرعی کسی کو بُراسبحسنا ﴿ کسی
کاعیب الاش کرنا ﴿ کسی کی غیبت کرنا یعنی بغیرہ بیچھے کسی کا ایساعیب اور
برائی بمان کرنا جو واقعتا اس میں ہو۔ اوراگر وہ سے تواس کوناگوار ہو۔

جو دُنيا ميں بيش آتے ہيں ما بسااد قات نيكيوں كے فائد ہے ضائع ہوجاتے ہيں علا ہے شرى اور بحيان كے كاموں سے طاعون اور ايسى نئى نئى نئى بيمارياں بيدا ہوتى ہيں جو بہلے لوگوں ميں نہيں تھيں سے زكوة نہ وينے سے بارسٹس بند ہوجاتى ہے۔

بیک مومن بندوں کے جو دنیا میں ملے ہیں یا کامل ایسان والوں لیعنی نیک مومن بندوں کے حق میں قرآن باک ہدایت و شفار ہے ملا مشکر سے فعرت میں اضاف ہوتا ہے ہیں۔ آخرت میں صراط مستقیم کی صورت مثالی مشل کی مراط کے ہے کہیں جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پراستقامت کا بی اگر شربیت پرخوب قائم رہا وہ پل صراط سے میچ سالم بلک جھیکتے گذرجا کی کیس اگر چاہتے ہوکہ بل صراط سے بلک جھیکتے گذرجا و تو شریعت کے خوب پابندرم و۔

سبق تنبر (۷۸)

نَحْمَدُ الْ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْعَ

ال المتعلق المتعلیہ وسلم کی اولاد پر گھاہا الدّعلیہ وسلم پر وَعَکَدُ الْ اللّٰهِ اور محرصلی الدّعلیہ وسلم کی اولاد پر گھاہا الدّت جسی کہ برکت نازل فرمانی آپ نے۔
مرصلی الدّعلیہ وسلم کی اولاد پر گھاہا الدّت جسی کہ برکت نازل فرمانی آپ نے۔
مرحم و کریں نداس طرف کو پدیٹھ کریں آپ پیشاب یا استنجاء کرتے وقت عضور فاص کو دا بہنا ہاتھ ندلگائیں بلکہ بایاں ہاتھ لگائیں آپ پیشاب پافاند کی جینا ولاد کی جینا ولی سے بہت ہوتا ہے۔
سے بہت بجیں کیونکہ اکٹر عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنا ہے۔

جوبغیرتوب کمان جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچ گرادینے بعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کائی ہے (مگراد تعالی جس
پرفضل فرمائیں) ﴿ کسی کاعیب تلاش کرنا ﴿ کسی کی غیبت کرنا یعنی بعیرہ
سیجے کسی کا ایساعیب اور برائی بیان کرنا جو واقعتہ اس میں ہو ﴿ بلا وج کسی
کوٹرا بحلا کہنا ۔

ور بال الماري الماري الماريان المرايان المرايان المرايان المرايان المري المري

ج ملا آخرت میں صراط مستقیم کی صورت مثالی کی شکرے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے ملا آخرت میں صراط مستقیم کی صورت مثالی کی اصراط کے ہے ہیں جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت پرخوب قائم رہا وہ بل صراط سے سے سیح سالم بلک جھیکتے گذرجاؤ کو سے سیح سالم بلک جھیکتے گذرجاؤ کو سریعت کے خوب بابند رہو ہا بعض نیکیوں پر مثلا صبر پر جنت کا وعدہ ہے ، عدیث قدی میں ارضا دے کہ جب میں سی مومن بندہ کے بیارے کی جان نے لیتا ہوں اور وہ فواب سمجے کو صبر کرتا ہے اس کے لیے میرے یاس جنت کے سواکونی بدلہ نہیں ۔ (بنادی)

سبق تنبر (49)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّقُ عَلَى رَسُولِهِ التَّرَيْنَ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ال

اسلائین بیت الحلاد کی سنتیں ۔ (آ) پیشاب یا استنجاد کرتے وقت عضور فاص کو دا بهنا ہاتھ د لگائیں بلکہ بایاں ہاتھ لگائیں ﴿ پیشاب پافاد کی چھینٹوں سے بہت بچیں کیونکہ اکٹرعذاب قبر بیشاب کی چھینٹوں سے نہوت ہو کرند کریں۔ سے نہ بچنے سے ہوتا ہے (آ) بیٹھ کر بیشاب کریں کھڑے ہوکرند کریں۔

ت مرائی مرائی اور سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیجے گرادیت بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگران تعالیٰ جس پر تفضل فرمائیں) ﴿ کسی کی غیبت کرنا یعنی بیٹھ پیچھے کسی کا ایسا عیب اور برائ بیان کرنا جو واقعۃ اس میں ہو ﴿ بلا وجہ کسی کو مُرا بھا کہنا ﴿ چغلی کرنا یعنی ادھر کی بات ادھر لگا کرمسلما نوں کو آپس میں اوانا۔

ارش گناه کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں از کوۃ نہ دینے سے بارش بند ہوجاتی ہے ملا ناحق فیصلہ کرنے سے دستمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے ملا ناحیہ تول میں کمی کرنے سے قبط و تنگی اور حکام کے ظام میں مبتلا کیا جاتا ہے ۔

صورت مثال شل بل صراط کے ہے ہیں جس شخص کو زبایں صراط سقیم پر استقامت میں شریعت برخوب قائم رہاوہ بل صراط سے بیج سائم بلک جھیلئے گذر جائے گا ہیں اگر جا ہے ہوکہ بلک جھیلئے گذر جائے گا ہیں اگر جا ہے ہوکہ بلک جھیلئے گذر جائے تو سریعت کے خوب بابند ہو عالبض ایک جو بابند ہو عالبض ایک ہوں میں ارشان ہے کہ جب میں کسی نیکسوں پر مثل صبر پر حبت کا وعدہ نے معریت قدیمی میں ارشاد ہے کہ جب میں کسی مومن بندہ کے بیائے کی ان اور وہ تو اب سمج کے رصبر کرتا ہے اس کے سمج میں بندہ کو باس کے سمج میں بندہ کو بال بال کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا درخت میں ایک مورت مثال درخت کی سے اللہ کا درخت کی درخت میں آئیں وہ ان کا ایک کو رطاکہ کے درخت میں آئیں وہ ان کا ایک کو رطاکہ کے درخت کے درخت میں آئیں وہ ان کا ایک کور طاکرے۔

سبق تمبر(۸۰)

نَحْمَدُهُ وَنُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنَ مَا اَلَا مُعِيدُ الْوَكُونِ مِنْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ ال

رہے کا المار کی جھینٹوں سے بہت بچیں کیونکہ اکثر عذاب تبر پینیاب کی چھینٹوں کے بیجے سے ہوتا ہے ش بیٹھ کر پیشا کریں

بہیں یوند الترعداب برچیاب کی سینوں میہے سے ہونا ہے اللہ مار ہیں اور المار میں اور المر کفرف ہوکر ندکری (اُن ایت الخلام سے لکتے وقت پہلے وا منا پیر نکالیں اور باہر آگریہ دعا، پڑھیں غَفْرَانَا الْحَمْدُ بِنْاءِ الَّذِي كَادُهُ مَّبَ عَنِي الْآذَى وَعَافَانِيْ.

جوبنیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراہ ترتعالی جس پرفضل فرمائیں) (ف) بلا دیکسی کو برا بھلا کہنا (ف) چنلی کرنا یعنی ادھری بات ادھر اگا کرمسلانوں کو بیس میں لڑانا (ف) تہمت لگانا یعنی جوعیب کسی میں نہووہ اسس کی طرف منسوب کرنا .

ور و المراب الم

سبق نمبر (۱۱۸)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْنَ مَنْ رَجَهِ الْكَارِمُ الْمَ عَلَيْهِ الْمُؤْهِ فِي الْمَامِيمُ عليه السلام بر وَعَكَ ال إِبْرُهِ فِهُ مَا ور ابراميم عليه السلام كي آل رِ إِنْكَ مِيْنَكَ آبِ .

المسلمائيسن بيت الخلار كى سنتين شى بينه كرمينياب كري كفرف ہوكرنه كريس ش بيت الخلار سے نكلتے وقت پہلے دا بهنا پيرنكاليس اور باہر آكر يه دعار پرفرهيس الدَّمَهُ كُيلِهُ الَّذِي أَذُهِ هَبَ عَنِى الْاَذْى وَعَا فَانِى شَلَ بعض عَلَى بيت الخلائي بين والس وقت ايس آڑكى عَكَميس پيشاب پافانه سے فارغ ہونا جاہيے جہاں كسى دوسرے آدى كى نگاہ نہ پڑے ۔

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے مینے گرا دینے بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ چغلی کرنا یعنی ادھری بات ادھر دگا کوسلمانوں کو آپس میں اڑا نا فی دھوکہ دینا۔
آئی تہمت نگانا یعنی جوعیب سی سے مووہ اس کی طرف شوب کرنا ﴿ دھوکہ دینا۔

کناه کے نقصانات جو دنیا میں بیش آتے ہیں ماناب تول میں کمی کرنے سے قبط و تنگی اور حکام کے ظام میں مبتلا کیا جاتا ہے ہیں خیانت کرنے سے و شمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے ہیں دنیا کی مجتب اور موت سے نفرت کرنے سے بزدلی ہوا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے۔

و النحمان النحمان الله و الآال الله و الله و الله و الله و النحمان المورت المحال الله و النحمان المحرت الله و النه و الن

سبق نمبر(۸۲)

نَحْمَدُهُ وَنَعَيَّا عَلَى رَسُولِهِ الْكَوْمِيْنَ الْتِرْجِيانِ مِنْ اللهِ وَعَلَمْ اللهِ الْمُؤْهِلُهُ اور ابراسيم عليه السلام ك آل بر اللَّكَ اللهِ مِنْ اللَّكَ اللهِ مِنْ اللَّهُ عَرَافِ كَ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَرَافِ كَ اللَّهِ .

را سابیرنگالیس اور باہر آکرید دعاریشیس فی انگار سے نکلتے وقت دا سنا پیرنگالیس اور باہر آکرید دعاریشوس غفرانگ انگریک الکوئی الدی اور باہر آکرید دعاریشوس غفرانگ انگری می الکوئی الادی وعافان فی ایک بعض جگہ بیت الخلار نہیں ہوتا اس وقت ایسی آری کی جگرمیں بیشاب یا فائد سے فارغ ہونا چاہیئے جہال سی دوسرے آدی کی نگاہ نہیں جن فی میشاب یا فائد سے فارغ ہونا چاہیئے جہال سی دوسرے آدی کی نگاہ نہیں جن کی میشاب کرنے کے لیے زم جگرتا ش کریں تاکہ جینیش نہ اڑی اور زمین جذب کرنی جائے۔

ج بنیر کے بڑے گناہ جو بغیر تو ہے معاف مہیں ہوتے اور ایک ناہ بھی اوپر سے نیجے گرادینے سے جہتم میں نے جانے کے لیے کا آن ہے (مگراف تعالی جس برفضل فرمائیں) ﴿ تہمت لگانا یعنی جو بیب سی میں نہ ہووہ اس کی طرف منسوب کرنا ﴿ دھوکہ دینا ﴿ عار دلانا یعنی کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطا پر سرمندہ کرنا۔

و من المعلق الم

وی طاعت کے فائد ہے جو مینا میں ملے ہیں اسورہ افلاص کی صور میٹالی محل کی طرح ہے ۔ حدیث پاک میں ہے جو شخص سورہ افلاص دس مرتبہ بڑھے جنت ہیں اس کے لیے ایک محل تیار ہوتا ہے جو بیس مرتبہ پڑھے اس کے لیے دول الی آخر الی رہت ہے مل میں گئے ما آخرت میں عمل الی رہت ہے مل میں گئے ما آخرت میں عمل الی رہت ہے مل میں گئے ما آخرت میں عمل جاری (صدق مورت مثال چٹمہ کی سے بس جو شخص جا ہے کہ جنت کا چشمہ ملے وہ خوب صدق و خیرات کیارے مالے دین کی صورت مثالی ہوت میں اس کی سے بس جو شخص جا ہے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ لباس ملے وہ دین و تقوی کو مضبوط بکرائے۔

سبق نمبر (۸۳)

بَحْمَدُ وَتَصَلَّىٰ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِي

المرتب الكافران اللك ب شك آب حيدة تعريف ك الني متحدة بزرك

والا ۔ اِنْكَ حَيِيْكُا مُعَيِّدُا بِ شَكَ آپُ تعريف كَ لَائْق بزرگ والے ہيں ۔

(الله اِنْكَ حَيِيْكُا مُعَيِّدُا بِ الخلار كَ سَنْتِين _ (الله بعض جگه بيت الخلار نہيں

ہوتا اس وقت ایسی آر کی جگرمیں پیشاب پافانہ سے فارغ ہونا چاہئے جہاں کسی دوسرے آدی کی نگاہ نہ پرف ﴿ پیشاب کرنے کے لیے زم جگر نلاش کریں تاکہ چینٹیں نہ اڑیں اور زمین جذب کرتی جائے ﴿ پیشاب کرنے کے بعداستنجا شکوانا ہوتو دیوار وغیرہ کی آرڈ میں شکھانا چاہئے۔

ورسے بیا ہے مراب گناہ جو بغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے بنچ گرادیت کی بینی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرادید تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ وهو کہ ويتا ﴿ عار دلانا يعنى کسى کو اس کے کسی گناہ یا خطار پر شرمندہ کرنا ﴿ اَسَ کَ عَلَمُ عَلَمُ اللّٰهِ عَلَمُ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَمُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰ

ورموت المرت المرت المرائي الم

ورد المرد ا

سبق تنبر(۸۴)

نَحْمَدُ الْاَوْتُصَيِّلُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرَيْثِ مَنَّ اللهُ الله

اے اللہ اللہ میں نے۔

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادیت میں جنت سے جہتم میں لط جانے کے لیے کافی ہے (مگراند تعالیٰ جس یرفضل فرمائیں) (آ) عار دلانا یعنی کسی کواس کے کسی گناہ یا خطار پر شرمندہ کرنا (آ) کسی کے نقصان پرخوش ہونا (آ) کمترکرنا یعنی اپنے کوبڑا اور دوسروں کو تقیر جھنا۔

جب الله تعالى بندول سے گناموں كا انتقام لينا چاہتے ہيں مل صديث پاك ميں ہے كه جب الله تعالى بندول سے گناموں كا انتقام لينا چاہتے ہيں تو بچ بكترت مرتے ہيں اور عوريس بانجھ ہوجاتی ہيں ملا الله تعالى حاكوں كے دلوں ميں رعايا كے ليے غضب وغفت پيدا فرماديتے ہيں بھروہ ان كوسخت عذاب وسنرا كي تكليف ديتے ہيں ملا تعريف كرفے والاخوداس كى برائى كرفے لگما ہے كيونكہ كنه كار كي عظمت وعبت دل سے نكل جاتى ہے۔

العاديث كوائدي بوديامين ملة بين ما دين كاصورت مثالي خرت مين

لباس کی سی ہے ہیں جوشخص جاہے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ لباس ملے وہ دین و تقوی کو مضبوط پرٹ ملا سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سائبان یا قطار باندھے پرندوں کی مکر ایوں کے بوگ ہیں جوشخص جاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہووہ ان سور توں کی تلاوت کیا کرے میں عاصل کرے دن سایہ میں ہووہ ان سور توں کی تلاوت کیا کرے میں حاصل کرے۔ دودھ کے ہے ہیں ہوت میں جائے کہ جنت میں دودھ کا چتمہ طے وہ علم دین حاصل کرے۔

سبق تنبر(۸۵)

نَحْمَدُ وَتَصَوِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرْيَةِ عَلَى مَسُولِهِ الْكَرْيَةِ عَلَى مَسُولِهِ الْكَرْيَةِ عَلَى الْ تَرْتِيهِ الْأَكَارِعُ الْوَيْقِيلِ مِنْ مِنْ وَالْا اللَّهِ عَبِيلًا اللهِ عَبِيلًا اللَّهِ عَبِيلًا اللهِ

اسلیائیسنی بیت الخلاری بنتیں ای بیناب رخے بعد استنجاسکھانا ہوتو دیوار وغیرہ کی اسلیائیسنی بین الدخیرہ کی الدخیر کی آدمیں سکھانا چاہیے (۱) انگوشی یا کسی چیز پر قرآن شریف کی آیت یا حضور سلی اندخلیہ وسلم کا نام مبارک تکھا ہوا ور وہ دکھائی دیتا ہوتو باہراہے آتار کر بیت الخلاء جائیں لیکن موم جامد کیا ہوا یا کپر دے میں سلا ہوا تعویزہ ہمن کرجانا جائز ہے۔ اب وضور کی سنتیں شروع ہوتی ہیں۔ (۱) وضور کی تیت کرنا مثلاً یہ کہیں نازے مباح ہونے کے لیے وضور کرتا ہوں۔

جوبغیرتوب کے مناق جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گزادینے بینی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ کَسَی کے نقصان پرخوش ہونا ﴿ کَمَبِرُمُونا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسروں کو حقیر جھنا ﴿ فَرْکُرنا یعنی اپنی بڑان بُختانا.

وراد میں رمایا کے لیے عضب وغضہ بیدا فرمادیتے ہیں یا اللہ تعالی ماکوں کے داوں میں رمایا کے لیے عضب وغضہ بیدا فرمادیتے ہیں پھر وہ ان کوسخت عذاب و منزاء کی تکلیف دیتے ہیں سلا تعریف کرنے والا فوداس کی بڑائی کرنے لگآ ہے کیونکہ گنہ گاری شریف کی کیونکہ گنہ گاری شریف کی مدین ہے کہ جوشخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے ذراسی بھی لے لیعنی ناجائز قبضہ کرلے قیامت کے دن اس کو ساتوں زمین میں دھنسایا جائے گا۔

کی طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ سورہ بقرہ اورسورہ آل عران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سائبان یا قطار ہاندھے ہوئے پر ندوں کی محروث میں ہووہ ان سورتوں کی محروث میں ہووہ ان سورتوں کی محروث ملاوت کی کرویوں کے ہوگی بس جوشخص چاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہووہ ان سورتوں کی تلاوت کی کرے ملے ملے محمورت مثالی آخرت میں مثار کی چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشمہ ملے وہ علم دین عاصل کرے مثلہ آخرت میں نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے ہیں جوشخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے پاس مورت مثالی مثل نور کے ہے ہیں جوشخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے پاس بل صراط پر نور رہے تو نماز کا خوب استمام کرے .

سبق تمبر (۸۲)

تَحْمَدُه وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ التَّكِرِيْنِي تَرْجِيدا وَكَارِمُارُ اللَّهُمَّ إِنِي النَّامِينَ عَلَيْمَتُ مِن فَظَلَمُ كِيا تَعْدِي النِي الْمُنْ اللَّهُ السَّلِي المَنْ بِيت الخلاري سنتين — ﴿ الْكُونِي يَاسَى چِيْرِ وَرَالَ الْرَفِي كَايَتِ

یاصور سی الشطیدوسلم کانام مبارک که عابواوروه دکھائی دیا ہوتو باہراسے امار کرمیت الخلاء جائیں لیکن موم جار کیا ہوا یا کبڑے میں بسلا ہوا تعویز بہن کر جانا جائزہے۔ اب وضور کی سنتیں شروع ہوتی ہیں ۔ () وضور کی نیت کرنا مثلاً یہ کہ نماز کے مباح ہونے کے لیے وضور کرتا ہوں () ہسم الشراح میں ہے کہ بسم الشرو المحدث پڑھ کر وضور کرنا۔ ایک روایت میں ہے کہ بسم الشرو المحدث پڑھ کر وضور رہے گا فرمشت مسلسل تواب مسم الشرو المحدث پڑھ کر وضور رہے گا فرمشت مسلسل تواب کھتا رہے گا فرمشت مسلسل تواب کھتا رہے گا جا جا بندہ مباح کاموں میں مشغول ہو۔

ج بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
ینچ گرادینے بینی جنت سے جہتم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس
پرفضل فرمائیں) ش کیبرکرنا یعنی اپنے کوبڑا اور دوسروں کوحقیر بھنا ﴿ فَوْكُرنا
یعنی اپنی بڑائی جنانا ﴿ بَا وَجود قدرت کے ضرورت مند کی مدون کرنا۔

جو دنیا میں بیش آتے ہیں ملے تعرف والاخوداس کی بیش آتے ہیں ملے تعرف کرنے والاخوداس کی بران کرنے لگائے کیوکر کہ کاری صرب ہے کہ جو شخص کسی کارمین سے بغیر حق کے دراسی بھی نے لئے بعنی ناجاز قبضہ کرنے قیامت کے دراس کھی نے لئے بعنی ناجاز قبضہ کرنے قیامت کے دراس کوسانوں زمین میں دھنسا یاجا کے گاتا اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں گناہ پر اگراور کوئی مزاد بھی ہوتی تو ایسے کہ جو ت تو ایسے کہ کا میں بھی کوئی خریال سے گناہ سے بچنا صروری تھا۔ دنیا ہیں بھی کوئی خریال سے گناہ سے بچنا صروری تھا۔ دنیا ہیں بھی کوئی خریات ہوتی ہوتی ہوتے ہیں کرنا ہوں پر دنیا وافرت کے عذابوں کی بھی وعید ہے۔ کرنے کی کیسے جرمت ہوتی ہے جبکہ گناہوں پر دنیا وافرت کے عذابوں کی بھی وعید ہے۔

کا اعت کے فائر ہے جو دنیا میں ملتے ہیں با علمی صورت مثالی آخرت بین شن دودھ کے سے پس ہو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا جشہ طے وہ علم دین عاصل کرے ملا آخرت میں نازی صورت مثال حل خرب ہیں جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے پاس بل صراط پر اور بے تو ناز کا خوب اہتمام کرے مثل اللہ تعالی راضی ہوتے ہیں۔ حدیث قدسی میں ایٹ تعالی راضی ہوتا ہوں اور جب میری اطاعت کی جاتی ہے تو ہی راضی ہوتا ہوں اور جب راکت کی کوئی انتہا نہیں۔ (جو قالسامین)

سبق نمبر(۸۷)

نَحْمِدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ الترجيدادكارِ مَا فَلَمْتُ مِينَ فِي اللهِ مَا اللهِ اللهِ اللهُ ال

کے لیے وضور کرتا ہوں ﴿ بسم الله الرحمٰن الرحم پڑھ کروضور کرنا۔ ایک روایت میں ہے کہ بسم اللہ والحدد شریع مور کرنے ہے۔ بسم اللہ والحدد شریع میں وضور رہے گا فرمشتہ مسلسل تواب لکھتا رہے گا چاہے بندہ مبلح کا مول میں شغول ہو ﴿ دونوں ہاتھوں کو گئوں تک میں بار دھونا۔

و بغیرتوں کے بڑے گئاہ جو بغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بیٹی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے اسکراٹ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ فَوْ كُرِنَا يَعِنَى اِبِنَى بِرُّ اِنَ جَتَانًا ﴿ اِنْ بَاوْجِود قدرت كَفْرُورت مند كَلَ مدد نه كرنا ﴿ اِسْ كِي مال كا نقصان كرنا .

وی گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملہ بخاری کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیری کے دراسی بھی لے لے بعنی ناجائز قبض کرنے قیامت کے دن ساتوں زمین میں دھنسایا جائے گا ملا اللہ تعالی ناراض ہوتے ہیں گناہ پر اگر اورکون منز نہیں ہوتی تو ایسے کریم اور من بردردگار کی صرف ناراض کے خیال سے گناہ سے بچا ضروری تھا۔ دنیا ہیں بھی کوئ شریف بندہ اپنے محسن کوناراض کرنیا یسند جہیں کرتا، بھرا سمجسن قبی کو ناراض کرنے کی کیسے جرمت ہوتی ہے جبکہ گناہوں پر دینا و آخرت کے عذا اوں کی بھی وعید ہے مثل بندہ علم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

ورکے ہے ہیں جو شخص چاہ کہ قیامت کے دن اس کے پاس بل صراط پر فرر رہ تو فرر کے ہے ہیں جو شخص چاہ کہ قیامت کے دن اس کے پاس بل صراط پر فرر رہ تو فرائل کا فرائل کا خوب استمام کرے ملا اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔ صریف قدسی میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے تومیں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئ انتہا نہیں۔ (حیوة المسلین) ملا رزق میں برکت عطا ہوتی ہے اور برکت تو ہیشہ ہوتی ہے اور برکت تو ہیشہ ہوتی ہے اور برکت تو ہیشہ ہوتی ہے کہ تو روت میں نفع کشر ہوتا ہے اور چین سے گذر اوقات ہوتی ہوتی ہے۔

سبق نمبر(۸۸)

نَحْمَدُهُ وَنَصَلَى عَلَى رَسُولِهِ الْكَوْمِينَ وَنَصَلَى عَلَى رَسُولِهِ الْكَوْمِينَ وَلَا يَعْفِي اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الله

السليسنن وضوري سنتين _ (٢ بسم الله الرحمن الرحيم بره كروشور كرنا-ا كما ورروايت بين بي كبهم الله والحديثة يره كروضور كرف سے جب مك وضور رب كا فرشته سل تواب مكستار به كاجاب بنده مباح كام يس متعول بو ا دونون بالحقول كوكتول مك بين باروهونا (م) مسواك رنا. الرمسواك ندموتوانكل سے دانتول كو ملنا .

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے و گرادینے مین جنیت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کاف ہے (مگرایٹرتعالیٰجس برفضل فرمائیں آ (ف) باوجود قدرت محضرورت مند کی مدد ند کرنا ال سس کے مال كا نقصان كرنا (ال مسى كى آبروكوصدمه بهنجانا -

ہیں۔ گناہ پراگر کون اور سزار نہ بھی ہوتی تواہے کریم اور مسن پروردگاری صرف نارافی کے خیال سے گناہ سے بچناصروری تھا۔ دنیا ہیں بھی کون شریف بندہ اپنے محسن کو ناراض کرنا يسندنهين ارتا ، پھراس محس حقيقى كو ناراض كرنے كى كيے جررت بونى سے جبك كنا بول بردنيا وآخرت كے عذابوں كى بھى وعيدے ملا بنده علم دين سے وم كرديا جاتا ہے ملا رزق كم موجانا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچ بطا مرزیادہ نظرائے لیکن اس کا نفع قلیل بوجانا بمثلاً بمارى ، بريشانى ، فضول خرى واسراف وغيره برخريج بوكيا-

ك طاعت ك فالدع جودنياميس ملة بين مله الشرتعالي راضي بوت بي --صديث قدسي مين الشرتعالي كاارشاد بي كرجب ميرى اطاعت كى جاتى بي توميس راضى بوتا مون اورجب راضى موتا مول بركت كرتامون اورميرى بركت كى كوئى انتها ينهيل الرق میں برکت عطا ہوت ہے بعنی رزق میں مجھی ظاہری زیادتی بھی بول ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں تفع کشر ہوتا ہے اور جین سے گذراوقات ہوتی ہے ي طرح طرح ك بركتين زمين وأسمان سے نازل بول بين .

سبق منبر (٨٩) ئَحْمَدُهُ وَتُعَيِّقُ عَلَى رَبِهُ وَلِمِوالْكِرَيْنِيْ

الرجدادكارمان ظلمًا كَذِيبًوًا بهت ظلم، وَلا يَغْفِرُ اورنهي بخش كماكون

اللهُ نُوب كنابون كو-

السليائين وضور كسنتين - ﴿ دونون التحون كوتُقِن تك تين بار دهونا ﴿ مسواك كرنا الرمسواك نهوتوانكل سے دانتون كو مكنا . ﴿ يَن باركُل كرنا .

جوبغیرتوب کمان جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے مین جنت سے جہتم میں ہے جانے کے لیے کائی ہے (مگرانڈر تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) اس کسی کے آبروکو صدمہ پہنچانا (پہنچانا (پرچھوٹوں پر رحم نرکرنا ۔

کردیاجاتاہے ملا رزق کم ہوجاتاہے بو دنیا میں پیش آتے ہیں ملا بندہ علم دین سے محروم کر دیاجاتاہے ملا رزق کم ہوجاتاہے مثلاً بیماری ، پریشان ، فضول خرجی ، زیادہ نظرائے لیکن اس کا نفع قلیل ہوجاتاہے مثلاً بیماری ، پریشان ، فضول خرجی ، واسراف وغیرہ برخرج ہوگیا ملا گئنہ گارکوا نٹر تعالیٰ ہے ایک وحشت کرتی ہے ۔ واسراف وغیرہ برخرج ہوگیا ملا گئنہ گارکوا نٹر تعالیٰ ہے ایک وحشت کرتی ہے ۔ یعنی رزق میں بہمی ظاہری زیادت بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تصورہ سے رزق میں نفع کثیرہ وتا ہے اور جین سے گذرا وقات ہوتی ہے ملاطری طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں ملا ہرتم کی کلیف پراٹیان ورموتی ہے اور ہوتی ہے اور ہوتی ہے اور ہوتی ہوتی ہے کہ طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں ملا ہرتم کی کلیف پراٹیان ورموتی ہے اور ہوتی ہے اور ہوتی ہے ۔

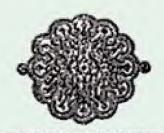
—6669399—

سبق تنبر(۹۰)

نَحْمَدُ لا وَتَعْرَقُ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرَيْثُ

جونیامیں پیش آتے ہیں مارت کم ہوجاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی ہو ونیامیں پیش آتے ہیں ما رزق کم ہوجاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچ بظاہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قلیل ہوجاتا ہے مثلا ہماری ، پریشان ، فضول خرچی واسراف وغیرہ پر خرج ہوگیا ملا گنہگار کو اللہ تعالی سے ایک وحشت سی رہتی ہے ہے آدمیوں سے خصومنا نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہوگر ان کے برکات سے محروم ہوجاتا ہے۔

ا طاعت کے فاری ہو کہ نیامیں ملتے ہیں ملہ طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں ملا ہرقعم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے اور ہرقسم کی تنگی و دستواری سے نجات ملتی ہے ملا ہرکام میں آسانی ہوتی ہے۔



سبق نبر(91)

نَحْمَدُ الْ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

السلسار الله وضوري سنتين __ ﴿ تين باركي كرنا ﴿ تين بار) ناك مين پاني چرهانا ﴿ تين بار بي ناك چھنكنا .

ج برائے برائے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بعن جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافٹہ تعالیٰ جس برقم نہ کرنا۔ برفضل فرمائیں) ﴿ چھوٹوں بررجم نہ کرنا۔ ﴿ حیثیت کے موافق بھوکوں اور محاجوں کی مدد نہ کرنا۔ ﴿ حیثیت کے موافق بھوکوں اور محاجوں کی مدد نہ کرنا۔

ور المناه مع المناه المعلقات المحرور المناه المنهار كوالله المناك المناه المناك المناكم المناك المناكم ال

ور ہون ہے اور ہرقم کی تنگی و دشواری سے بجات ملتی ہے ملا ہرکام دور ہون ہے اور ہرقم کی تنگی و دشواری سے بجات ملتی ہے ملا ہرکام میں آسانی ہوتی ہے ملا زندگی مزیدار ہوجاتی ہے اور ایسی پرلطف زندگی بادشاہوں کو بھی میشرنہیں جیسی اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو نصیب معدقہ م

ہوتی ہے۔



سبق تمبر(۹۲)

نَحْمَدُهُ الْ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنَ اللهِ الْكَرَيْنَ اللهِ الْكَرَيْنَ اللهِ اللهُ الله

المسلمائين وضوري سنتين - أين بارناك مين بان چرهانا

ف تين بي بار ناك چهنكنا ﴿ برعضور كوتين تين بار دهوناً-

جوبنيرتوب عماف نهيں ہوتے اور ايک گناه بھی اوپر سے نيچ گرادينے بينى جنت سے جہتم میں نے جانے کے ليے كافى ہ (مگرافتہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ بروں كى عزت ندكرنا ﴿ حیثیت کے موافق بھوكوں اور مختاجوں كى مددنه كرنا ﴿ كسى دنيوى رنج سے اپنے مسلمان بھائى سے تين دن سے زيادہ بولنا چھوڑ دنيا۔

جودنیا میں پیش آتے ہیں ملہ آدمیوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت ہونے نگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان ان کے برکات سے محروم ہوجاتا ہے ملا اکثر کا موں میں دشواری پیش آتی ہے ملا دل میں تاریکی وظامت پیلا ہوتی ہے جس کی نخوست سے آدی برعت و گراہی و جہالت میں مُبتلا ہوکر ہلاک ہوجاتا ہے۔

ور المان ہوتی ہے ہور ایس ملتے ہیں ملہ ہر کام میں آسان ہوتی ہے ملہ زندگی مزیدار ہوجاتی ہے اور ایسی پر لطف زندگی بادشا ہول کو بھی سر نہیں جیسی انٹر تعالیٰ کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے تا بارش ہوتی ہے ، مال بڑھتا ہے ، اولاد ہوتی ہے ، باغات پھلتے ہیں ، نہروں کا بان زیادہ ہوتا ہے ۔

—868999—

سبق نمبر(۹۳)

نَحْمَدُهُ وَنُصَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمُ

اَنْتَ يعنى تيرے سوا، فَاغْفِرُ إِنْ يس مِحِ بَشَر مِهِ اَ فَاغْفِرُ إِنْ يس مِحِ بَشَر مِهِ اللهِ مَعَ مِعَ مُ

السليار منن وضوري منتي _ ﴿ تين بارى ناك چينكنا ﴿ مرع عضور كو تين بارى ناك چينكنا ﴿ مرعود عضور كو تين تين بار دهونا ﴿ جمره دهوتے وقت داڑهى كا فلال كرنا -

جوبغیرت میں ہوئے ہوئے ہوئے ہو ہے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے

نیچے گرا دینے بینی جنت سے جہنم میں ہے جانے کے لیے کانی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس

پرفضل فرمائیں) ﴿ حیثیت کے موافق بھوکوں اور مختاجوں کی مدد نہ کرنا

ش کسی ونیوی رنج سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بولٹ ا چھوڑ دینا ﴿ کسی جاندار کی تصویر بنانا ۔

سبق نمبر(۱۹۴)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيَّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ وَ مِعْمَا وَكَارِمُا لَهِ فَاعْفِيْ لِي بِي مِحْمِ بَعْشِ دے، مَغْفِهُ اَ فاص خِشْسُ

مِنْ عَنْدُكُ الني إس ع

وضور کی سلسائیسن وضور کی سنتیں ۔ ﴿ برعضور کومین مین باردھونا ﴿ چہرہ دھوتے وقت انگلیوں کا دھوتے وقت انگلیوں کا خلال کرنا ۔ فلال کرنا ۔

ج بڑے بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے ادر ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیے بعن جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کان ہے (مگران ترتعالی جس پرفضل فرمائیں) (آ) کسی دنیوی رنج سے اپے مسلمان بھائی سے بین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا (آ) کسی جانداری تصویر بنانا (آ) کسی کی دین پرمورون کا دعوی کرنا۔

جوہ الت اورجہ میں کم خوست سے آدمی برعت و گرای وجہالت میں مبتلا ہوکر ہلاک ہوجاتا بیدا ہوتی ہے جس کی خوست سے آدمی برعت و گرای وجہالت میں مبتلا ہوکر ہلاک ہوجاتا ہمت گفتے گفتے بالکاخ تم ہوجاتی ہے اور دل کی کمزوری کا ترجیم پر پڑتا ہے جس سے مہم می کمزور ہوجاتا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر توی اور تندرست کفار حابہ کے مقابلہ میں نہ مشہر سکتے تھے ہوجاتا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر توی اور تندرست کفار حابہ کے مقابلہ میں نہ مشہر سکتے تھے ہوجاتا ہے ۔ کہ وہ میں کی تو فیق سے محروم ہوجاتا ہے حتی کد گنا ہوں کی خوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں ہیں گنا ہوں سے جلد تو ہہ کرنی چاہیے ۔

و الرش ہوتی ہے، مال بڑھاہ، اولاد ہوتی ہے ، مال بڑھاہ، اولاد ہوتی ہے ، مال بڑھاہ، اولاد ہوتی ہے ، مال بڑھا ہے ، اولاد ہوتی ہے ، باغات بھلے ہیں، نہروں کا بان زیادہ ہوتا ہے ملا اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام سراور آفتوں کو دور کر دیتا ہے ۔ مالی نقصان کی تلافی ہوجاتی ہاور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے بین اس نقصان کے بدلے میں کوئی اس سے بھی اچھی چیز ممل جاتی ہے ۔

سبق نمبر(۹۵)

نَجُمَدُ وَ وَتُعَيِّنَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ وَتَعَلَيْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ مَنْ عِنْدِكَ النَّالِ مَا مَغْفِيرًا وَ مَغْفِيرًا وَ مَعْفِيرًا وَمُعْمِدًا وَالْكُومِ وَمُعْمِدًا وَالْمُعُمِدُ وَمُعْمِدًا وَالْمُعُمِدُ وَمُعْمِدًا وَالْمُعُمِدُ وَمُعْمِدًا وَالْمُعِمِدُ وَمُعْمِدًا وَمُعْمِعُمُ وَمُعْمِدًا وَمُعْمِعُمُ وَمُعْمِعُمُ وَمُعْمِعُمُ وَمُعْمِعُمُ وَمُعْمِعُمُ وَمُعْمِعُمُ وَالْمُعِمِعُ وَمُعْمِعُمُ وَالْمُعُمِعُمُ وَالْمُعُمِعُمُ وَالْمُعُمِعُ وَالْمُعُمِعُمُ وَالْمُعِمِعُ وَالْمُعُمِعُ وَالْمُعُمِعُمُ وَالْمُعُمِمُ وَالْمُعُمِعُمُ

وَارْحَفِينُ أورجه بررحم فرما-

السلسائين وضور كى سنتيس .. ﴿ چېره دهوتے وقت دارهى كافلال كرنا ﴿ اِللَّهِ مِنَا اللَّهُ الْكِبَارِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّاللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

ج بیٹر تو ہے موالے گناہ ہی اور ہے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ ہی اور ہے نیچ گرادیت بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافیے (مگرافتہ تعالی جس پرففل فرمائیں) آگ کسی جاندار کی تصویر بنانا آگ کسی کی زمین پر مورون کا دیوی کرنا آگ ہٹاگا تندرست ہونے کے باوجود بھیک مانگنا۔

ورا اورجم میں کروری ہے کہ نیا میں ہیں آتے ہیں ملا دل اورجم میں کروری ہیدا ہوتا ہے۔ دل کر وری ہے کہ نیک کاموں کی ہمت کھٹے کھٹے بالکل فتم ہوجاتی ہے اور دل کی کروری کا اثرجم پر پڑتا ہے جس سے ہم بھی کرور ہوجاتا ہے۔ یہی وج ہے کہ بنظا ہر توی اور تندرست کفار بھی صحابیہ کے مقابلہ میں نہ کھہر سکتے تھے ما آدی نیکیوں کی توفیق سے محروم ہوجاتا ہے حتی کہ گنا ہوں کی خوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چوٹ جاتے ہیں، یس گنا ہوں سے جلد توب کرنا جا ہی تا عراصت ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے۔

کا عت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں مل انڈ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام شراور آفتوں کو دور کر دنیاہے ملا مالی نقصان کی تلافی ہوجات ہے اور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے بینی اس نقصان کے بدلے میں کوئی اس سے بھی اچھی چیرمل جاتی ہے میں کا نیک کام میں مال خرج کرنے سے مال بڑھتا ہے۔

—86339—

سبق نمبر(۹۲)

بُحْمَدُ لا وَتَعَيِنْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِم

ا ترجیدادکارنماز مِنْ عِنْدِكَ این پاس سے ، وَادْحَمْنِیُ اور مِحدِرِرَمَ فرما، اِنَّكَ اَنْتَ مِنْ عِنْدِكَ و

انگیوں کا خلال کرنا ال ایک بارتام سرکامسے کرنا اس کا کنوں کا مسح کرنا۔

وبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ میں اوپر سے نیج گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگراف تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ کسی کی زمین پرمور وٹی کا دعوٰی کرنا ﴿ مِثَّا كُنَّا مَندرست برفضل فرمائیں) ﴿ مِثَالِمُنَّا مَندرست برفضل فرمائیں) ﴿ مِثَالِمُنَّا مَن رازهی مُندُوانا یا ایک مشت سے کم پرکتروانا .

وراس کانعم البرل مل جاتا ہے یعنی اس نقصان کی تلافی ہوجاتی ہے اوراس کانعم البرل مل جاتا ہے یعنی اس نقصان کے بدلے میں کوئ اس سے بھی اچھی چیز مل جاتا ہے میں کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے تا دل کو ایسا سکون واطبینان عطار ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے سارے جہان کی سلطنت کا عیش ہیچ ہے۔

سبق تنبر(94)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْنِ رَحِيهِ ازْكَارِنَمَازُ وَارْحَهُ فِي أُورِ مِحْدِ بررتم فرما، إِنَّكَ أَنْتَ مِے شك تو،

الْعَفُوكُ بِحَثْثَ والا.

السلايسن وضورى تتي _ أ ايك بارتمام سركا مع كرنا

(كانون كاسم كرنا (اعضار وضور كومل مل كر دهونا.

بر برا برائے برائی گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیج گرادینے مین جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس
برفضل فرمائیں) ﴿ ہِنّا کُنّا تَندرست ہونے کے باوجود بھیک مانگنا ﴿ وارْهِی
مُندُوانا یا ایک مُشنّت سے کم پر کتروانا ﴿ کَانسروں اور فاسقوں کا
مار مین ا

ورزندگ الآک نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملا عرکفتن ہے اور زندگ کی برکت نکل جاتی ہے ملا ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے یہاں تک کہ آدی گناہوں کا عادی ہوجاتا ہے اور چھوڑنا دشوار ہوجاتا ہے حتیٰ کدگناہیں لذت بھی نہیں رہتی لیکن عادت سے مجبور ہوکر کرتا ہے متل توب کا ارادہ کرور ہوجاتا ہے بہاں تک کہ بالکل توبہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی حالت میں موت آجاتی ہے۔

ورنیاس ملے ہیں مل نیک کام میں مال خرج کرنے سے مال بڑھا ہوتا ہے جس کی سے مال بڑھتا ہے ملا دل کو ایسا سکون واطینان عطام ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے سارے جہان کی سلطنت ایسے ہے تا است خص کی اولاد تک کو نفع بہنچتا ہے اور اولاد کھی کیلاؤں سے محفوظ رہتی ہے ۔

—668339—

سبق نمبر(۹۸)

تَحْمَدُ لا وَتَعْرَقْ عَلْ رَسُولِهِ الكَرَيْثِ

المُتَمِيدُ الْأَكُونُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَمُعْمُ مِهِ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَمُعْمُ مِهِ اللَّهِ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَمُعْمُ مِهِ اللَّهِ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَمُعْمُ مِهِ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَمُعْمُ مِهِ اللَّهُ وَمُعْمُ مَعْمُ اللَّهُ وَمُعْمُ مَعْمُ اللَّهُ وَمُعْمُ مَعْمُ اللَّهُ وَمُعْمُ مِعْمُ اللَّهُ وَمُعْمُ مَعْمُ اللَّهُ وَمُعْمُ مَعْمُ اللَّهُ وَمُعْمُ مَعْمُ اللَّهُ وَمُعْمُ مَعْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللّلَهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللّلَهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

الكُو أَنْ الْعَفْوَى الرَّحِيمُ كارْجِهِ وا: ب شك تو يخف والامبريان ب-

ا سلسایستن وضور کستیں __ ا کانوں کامی کرنا ا اعضاء وضورکو کی کانوں کامی کرنا ا اعضاء وضورکو کی اعضاء وضورکو کانوں کامی کردھونا ا ہے دربے وضور کرنا (ایک عضور سو کھنے سے پہلے دوسرا دھل جائے)۔

جوبنيرتوب عماف نہيں ہوتے اور ايک گناه بھى اوپر سے نيج گرادينے مين جنت سے جہتم ميں لے جانے كے ليے كافى ہ (مگران تعالی جس پرفضل فرمائيں) (واڑھی مُنڈوانا يا ایک مشت سے كم پركتروانا (كافروں اور فاسقوں كا لباس پہنيا () مُردوں كوعورتوں كالباس پہنيا .

بسب، بوجانا ہے بہاں تک کر آدی گنا ہوں کا عادی ہوجانا ہے اور جیوڑ نا دشوار ہوجاتا میسب، بوجانا ہے بہاں تک کر آدی گنا ہوں کا عادی ہوجانا ہے اور جیوڑ نا دشوار ہوجاتا ہوجانا ہے تا گذاہ ہیں ارتی لیکن عادت سے بجور ہو کر کرتا ہے ساتو بہالادہ کمزور ہوجانا ہوجانا ہے بہاں تک کہ بالکل توب کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نا فرمانی کی حالت میں وہ آجاتی ہے اور یشخص کھاتم کھاتا ہوجاتی ہے اور یشخص کھاتم کھاتا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالی مغفرت و معانی سے دور ہوجاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر تک نوب ہی جاتی ہے (العیاذ باللہ)۔

جرس کانت کے قائدہ جو دنیا میں ملے ہیں ملد دل کوایسا سکون واطمینان عطار ہوا عجب کا اس شخص کی اولاتک کو نفع ہم ختا ہے اورا والد بھی بلاؤں سے مفوظ رہی ہے مید اس شخص کی اولاتک کو نفع ہم ختا ہے اورا والد بھی بلاؤں سے مفوظ رہی ہے مید زندگی مفی بشاری نصیب ہوتی ہیں مثلاً اچھا تواب دیکھ لیا کہ جیسے جنت ہیں چلا گیا ہے جس سے دل توش ہوگیا اوران سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے۔ اوران سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے۔

سبق نمبر(99)

نَحْمَدُ لَا وَتَعَيِّنَ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَوْيِمِ الْمُعَلَّىٰ مَا وَتَعَيِّلُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَوْيِمِ الْعَفُونُ بِينَ وَالله الرَّحِيمُ مِهِ إِن السَّلَامُ عَلَيْكُمُ سلامٌ وَمُهِمِ السائم وضور كائتين ___ اعضاء وضور كو مل مل كر دهونا

آ بے در بے وضور كرنا (ايك عضور سوكنے نہ ياوے كه دوسرا دُهل جاوے)

١٤) ترتيب وار وضور كرنا.

جوبغيرتوب كے معاف مہيں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچ گرادیے مین جنت سے جہتم میں بے مانے کے لیے کانے و مگراللہ تعالی جس یرفضل فرمائیں) ا کافروں اور فاسقوں کا باس پہننا ا مردوں کوعورتوں کا لباس پہننا (آ) عورتوں کو مردوں کا لیاس پہننا۔

و و الما الماده مروروا الماده مروروا الم یہاں تک کہ بالکل توب کی توفیق نہیں ہوتی اوراسی نافرمانی کابت میں موت آعاتی ہے ید کھودن میں اس گناہ کی برائ دل سے نکل عباق ہے اور شیخص کھتا گناہ کرنے لگتا ہے اورائٹرتعالیٰ کی مغفرت و رحمت سے دور ہوجاتا ہے اور گناہ کی برائ دل سے کم ہوتے ہوتے بعض ا وقات كفرتك نوبت بہنج جاتى ہے (انعیاذ بانتد!) سے ہرگناہ رشمنان فعاین سے سے کسی کی میراث ہے، تو گویا پیٹھف ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے اور حدیث یاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شار ہوگا۔

و المان المعلق المحادث الموريامين ملة بين مله استخص كي اولا ديك كوفع بهنجيا ہے اورا ولا دہمی بلاؤں سے عفوظ رہتی ہے ملا زندگ میں غیبی بشارتمی نصیب ہوتی ہیں، مثلًا چھاخواب ديميد ساكر جيے جنت يس چلاكيا ہےجس سے دل فوش موكيا اوراندتعالى سے مجتت اور بڑھ کئی، اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے ملا فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور اللہ تعالیٰ کی رضاکی نوش خبری سناتے ہیں۔

-MAN

سبق نمبر(۱۰۰)

نَحْمَدُ لا وَتَعْمَلُ عَلَى رَسُولِهِ التَكِرَيْنِ الصَّلَالَ مَعْدُولِهِ التَكِرَيْنِ التَّحْمَدُ اللهِ التَّكَامُ مِنْ التَّعَلَّمُ اللهِ التَّكَامُ مَا اللهُ ال

اور رحمت الله كي .

السلامين وضوري تتي _ ش پدر پوغوركرنا (ايك عضور كوكف

زباوے كد دوسرادُهل جاوے) ﴿ ترتيب واروضور كرنا ﴿ وامنى طرف سي بيليدهونا

جوبغیرتوب کماہ ہماورے نیچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہ امگرافتہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) آ مردوں کوعورتوں کا لباس پہنتا آ عورتوں کومردوں کا لباس پہنتا آ زنا یعنی برکاری کرنا۔

بران دل سے نکل جات ہے اور پیشخص گفتم کھنے آت ہیں ملے کھ دن ہیں اس گناہ کی مران دل سے نکل جات ہے اور پیشخص گفتم کھنے آت ہیں ملے ہوتے ہوتے بعض اوقات کفریک ورجمت سے دور موجانا ہے اور گناہ کی بران دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفریک نوبت بہنے جاتی ہے (العیاذ باشد!) ملے ہرگناہ دشمنان فدا میں سے سے کی میراف ہے تو گویا شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے اور حدیث پاک میں ہے کہ جوشخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا سے گریشن انڈ تعالیٰ کے نزدیک ہے قدر و دلیل ہوجانا ہے اور خلوق میں بھی عزت نہیں رہتی گو اس کے مشریا کسی لائے سے ورکیل ہوجانا ہے اور خلوق میں بھی عزت نہیں رہتی گو اس کے مشریا کسی لائے سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی خطرت نہیں رہتی

وی طاعت کے فائدے ہیں، مثلاً اچھا خواب دیمچہ ایا کہ جیسے جنت ہیں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیاا ورفعال سے مجتت اور بڑھ گئی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے ملا فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور انٹر تعالیٰ کی رضا می خوش خبری سناتے ہیں ہٹا بعض طاعات ہیں یہ امرے کہ اگر کسی معاملہ ہیں تر دو ہو تو وہ جاتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہوجاتی ہے جس میں سراسر خیر اور نفع ہو، نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتا جیسے ماز استخارہ پڑھ کر دعار کرنے سے۔

سبق تمبر (۱۰۱)

نَحْمَدُ لا وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِم

اب قرآن شریف کی چندسورتوں کے ایک ایک لفظ کا ترجم مکا مالہ و اور رحمت الله کی اب قرآن شریف کی چندسورتوں کے ایک ایک لفظ کا ترجم لکھا جاتا ہے تاکہ ان سورتوں کا مطلب سمجھتے ہوئے نماز بڑھنے میں دل لگے۔ سب سے پہلے مورة کا فرون کا ترجم شروع کیا جاتا ہے۔ قال کہدیجے یعنی اے نبی ایس کہدیجے۔

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیے معنی ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے مین جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافٹہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا ﴿ زنا یعنی برکاری کرنا ﴾ جوری کرنا .

کسی کی مراف ہے تو کو یا پیشخص ان ملعون قوموں کا دارف بنتا ہے ، اور درف پاکسی ہے کہ جوشخص کسی کی مراف ہے تو کو یا پیشخص ان ملعون قوموں کا دارف بنتا ہے ، اور درف پاکسی ہے کہ جوشخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شار ہوگا ہے کہ نہاگار شخص انڈرنال کے نزدیک ہے قدر و ذریل ہوجاتا ہے اور فلوق میں بھی گزت نہیں رہی ، گواس کے شریاکسی لائج سے اس کا تنظیم کر میں کے لیاں کی فلمت نہیں ہی ہے گناہ کی خوست نصرف کنہاگار کو بہتی ہے بلکداس کا طرر دوسری فلوقات کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور کہ اس پر بعنت کرتے ہیں ۔ بلکداس کا طرر دوسری فلوقات کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور کہ اس پر بعنت کی اور وال کی فیمتوں کی اور اور ایک فیمت ہیں سا فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وال کی فیمتوں کی اور اور نیاں ہو اور اس کی فوش خری سناتے ہیں سا فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وال کی معاملے میں تر دو ہو تو وہ جانار ہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہوجاتی ہے جس میں مراسر خیرا در نفع ہو فقصا کی تعرف کا موال کی ذمہ داری نے لیتے ہیں ۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ اے ابن آدم اور میں ختم دن تک تیرے سائے کام بنادیا کروں گا (ترمذی)۔ کے تمام کاموں کی ذمہ داری نے لیتے ہیں ۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ اے ابن آدم اور میں ختم دن تک تیرے سائے کام بنادیا کروں گا (ترمذی)۔ کے تمام کاموں کی ذمہ داری نے لیتے ہیں ۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ اے ابن آدم اور کوت پڑھ کو اس کے تمام کام بنادیا کروں گا (ترمذی)۔ کو تمام کام بنادیا کروں گا (ترمذی)۔ کو تمام کام بنادیا کروں گا (ترمذی)۔

سبق تمبر(۱۰۲)

نَحْمَدُ لا وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِم

الكَذِوْنَ لَى كَافِرِهُ قُلُ يَا يَهُمَا الكَفِرُونَ كَا ترجم بوا: آپ كمديج يَا يَهُمَا الكَفِرُونَ لَى كَافرو!

المسلسارين وضور كُسنتين _ (المن طرف سيهد دعونا الدونور

ك بعدكام شهادت أشهك أن لآ الله الاالله وأشهك أن عُمَّدًا عَبْلُهُ وَوَسُولُهُ بِرُصَا

ج بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیج گرادین مین جنت سے جہم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافتر تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) (آ) زنا یعنی برکاری کرنا (آ) چوری کرنا (آ) ڈکیتی ڈالنا

جودنیا میں ہشری اللہ کے مشتصافات نزدیک بے قدروذلیل ہوجاتا ہے اور مخلوق میں بیش آتے ہیں ملا گنہ گار شخص اللہ ہے اس کا منظیم کریں گئی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی ملاگناہ کی موست زمرف کنہ گار کو پہنچتی ہے بلاس کا ضرر دوسری محلوقات کو بی پہنچتا ہے جس کی وجیجانو رہائی پر بعنت کرتے ہیں سے عقل میں فتوراور کی آجاتی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقلی کی دنیل ہے کیونکہ اگراس کی عقل میں کا فیموتی تواہیے صاحب قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافر مانی نرتا اور و نیا وافرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا۔

کی خاعت کے خابرے ہو دیا میں ملے ہیں ملہ بعض طاعات ہیں یہ اثر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تر دّد ہو تو وہ جاتا رہتا ہے اوراسی طرف رائے قائم ہموجاتی ہے جس میں سراسر خیراور نفع ہو، نقصان کا حتمال ہٹی نہیں رہتا جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعار کرنے سے ملہ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی دقہ داری لے لیسے ہیں۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ اے ابن آدم! میرے لیے شروع دن میں چار کومت پڑھ ایا کرمیں ختم دن میں تیرے سارے کام بنادیا کروں گا (ترمذی) ملا لیعض خامات میں یہ اور پر اور اپنے مال کا عیب بتا دینے پر برکت کا وعدہ ہے۔ خرید نے والے اور خرید نے والے کے سے بولنے پر اور اپنے مال کا عیب بتا دینے پر برکت کا وعدہ ہے۔ خرید نے والے اور خرید نے والے اور خرید نے والے کی ہیں ہیں کے دور ادار الانمال)۔

-860035-

سبق نمبر(۱۰۳)

تَحْمَدُ لا وَنَعْيَلَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ الترتب اذكارتان فل آب كبديخ ياميكا الكفرون الكافروا الآاعبك ناس

السلامين وضور كالتنتيل - (أ) وضور ك بعد كلمة شهادت أشهدة أَنْ لا إلى الااللة وَ المُهَنَّ الصَّحَدُمُ اللَّهِ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ بِرُصا ١٠ بِعرب رماء الله م اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ. بِرُحنا ١٠ صِ وقت وخور كرنا دل كو ناكوار مواس وقت بهي خوب اجهي طرح وضور كرنا.

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے بچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کاف ے (مگراند تعالی جس رفضل فرمائين) (چورى كرنا (دكين دالنا ﴿ جموق كوابى دينا.

ا گناه کے نقصانات جو دنیامیں پیش آتے ہیں ملے گناه کی توست زمرف لنهيگار کو پېښې ہے بلکهاس کا ضرر د وسری مخلو قات کوئبی پېښچتا ہے جس وجہ سے جا نور تک اس برلعنت مرتيب ياعقل مين فتورا وركمي آجاتي مي بلكر كناه كرناخود كم عقل كي لنل ميكونك اگراس کاعقل تھ کانے موتی تواہے صاحب قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی ٹرکرا ا در ُ دنیا وآخرت کے منا فع کوضائع نہ کرتا ہیں۔ گنہ گارشخص رسول انڈعلی انڈ علیہ ولم کی لعنت میں داخل ہوجاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گنا ہول پر تعنت فرمان ہے مثلاً قوم اوط کالمل كرنے والے ير؛ تصوير سانے والے ير؛ جورير، صحابة كوٹرا كہنے والے ير؛ وغيرہ وغيرہ . اگركنا بوب يراور كونى مزاركتني موتى توكيا يتفورانقصان مح كه صنور الشرعلية وسلم كي تعنت ميس يشخص آكيا .

ا طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے میں طاعات میں بدا ترہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمتہ داری لے لیتے ہیں ۔ صدیث قدسی میں ارشادے کہ اے ابن آدم ! میرے لیے مشروع دن میں جار رکعت بڑھ لیاکرمیں ختم دن تک تیرے سارے كام بنادياكرون كا. (ترمندى) على معض طاعات بني بدائر يك مال مين بركت بوتى ب جیساکر صدیث پاک میں سیمنے والے اور خریدنے والے کے سیج بوئے پراورا پنے مال کا عیب بتادینے پر برکت کا وعدہ ہے (براء الاعمال) ملا حکومت وسلطنت باتی رہتی ہے۔

سبق نمبر(۱۰۴)

نَحْمَدُ لَا وَتُصَلِّىٰ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنَ

ا ترجیه افکار مان یک الکفوون ایکافرود الآاغیک نیس پرسش کرنامول، مانعیک ون کارجه بواندیس سیش کرنامول، مانعیک ون کارجه بواندیس سیش کرنامول می ایم کرنامول تمهار معبودول کی .

المسلسار من وضورى منتسى _ ﴿ يه دعار اللهُ مُعَ اجْعَلَيْ مِوَالْتَعَابِيْنَ وَاللهُ عَلَيْنَ مِوَالْتَعَابِيْنَ وَاجْعَلَيْنَ مِوَالْتَعَابِيْنَ وَاجْعَلِيْنَ مِوَالْتَعَابِيْنَ وَاجْعَلِيْنَ مِوْمِ اللّهُ مَعْ وَاجْعَلِمْ وَاجْعَلَى مِنَ اللّهُ مَنْ وَاجْعَلَى مِنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

ع برطے برطے گاہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے بعنی جزت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کا آن ہو الله تعالی جس پرفضل فرمائیں) (آ) ڈکیتی ڈوالنا (آ) جھوٹ گواہی دینا (آ) یتیم کا مال کھانا۔

جودنیا میں ہے بلکہ گناہ کے تقصیات جودنیا میں پیش آتے ہیں یا عقل میں فتورا در کمی آجات ہے بلکہ گناہ کرنا تو دکم عقلی دلیل ہے کیونکہ اگراس کی عقل بھکانے ہوئی توالیہ صاحب قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نا فرمانی نہرتا اور دُنیا وآخرت کے منافع کوضائع نہ کرتا میں گئنہ گار شخص رسول انشری الشخلیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہوجا آج کیونکہ آب کے بہت سے گنا ہوں پر لعنت فرمانی ہے مثلاً قوم لوط کاعل کرنے والے پر، تصویر بنانے والے پر، چور پر، صحابہ کو گرا کہنے والے پر، تصویر بنانے والے پر، چور پر، صحابہ کو گرا کہنے والے پر، وغیرہ وغیرہ ۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا نہیں ہوتی تو کیا یہ تھوڑا نقصان ہے کہنے کے خوص آگیا ہے گئنہ گارا دی فرشتوں کی دعارہ محرم ہوجاتا ہے ۔ فرشتے ان مؤمنین کے بیے دعار معفرت کرتے ہیں جو الشر کے بتائے ہوئے راستے پر موجاتا ہے ۔ فرشتے ان مؤمنین کے بیے دعار معفرت کرتے ہیں جو الشر کے بتائے ہوئے راستے پر صحابہ ہیں، بس جس نے گناہ کرکے دہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں ستی رہا ۔ طبح ہیں، بس جس نے گناہ کرکے دہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں ستی رہا ۔

کا طاعت کے فاکرے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ بعض طاعات میں براتر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے اورخرید نے والے کے سے بولئے مال میں برکت ہوتی ہے اک میں سے والے اورخرید نے والے کے سے بولئے پر اور اپنے مال کا عیب بتا دیئے بربرکت کا وعدہ ہے (جزار الاعمال) ملہ حکومت ملطنت باقی رہی ہے ملا بعض مالی عبادت سے اللہ تعالیٰ کا فقہ بھتا ہے اور تری حالت پر موت نہیں ات سے حدیث باک میں ہے کہ صدقہ پر ور دگار کے فضب کو کھا آئے اور تری کوت سے بالم ہے۔

سبق تنبر(۱۰۵)

نَحْمَدُهُ وَتَقَلَّىٰ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوْنِيْ نَحْمَدُهُ وَتَقَلَّىٰ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوْنِيْ وَمَعَلَىٰ مَا تَعْبِدُهُ وَقَلَّمُ الْمُعَلِيْ وَمَعْ الْمُعَلِيْ وَمَعْ الْمُعَلِيْ وَمَعْ الْمُعَلِيْ وَمَعْ الْمُعَلِيْ وَمَعْ الْمُعَلِيْ وَمَعْ الْمُعْلِيْ وَمَعْ الْمُعْلِيْ وَمَعْ الْمُعْلِيْ وَمُعْلِي وَمَعْ الْمُعْلِيْ وَمُعْلِيدُ وَالْمُعَلِيْ وَمُعْلِيدُ وَالْمُعَلِيْ وَمُعْلِيدُ وَالْمُعِلِيدُ وَالْمُعِلِيدُ وَالْعُلِيدُ وَالْمُعِلِيدُ وَالْمُعِلِيدُ وَالْمُعِلِيدُ وَالْمُعِلِيدُ وَالْمُعِلِيدُ وَالْمُعِلِيدُ وَالْمُعِلِيدُ وَالْمُعِلِيدُ وَمُعْلِيدُ وَالْمُعِلِيدُ وَالْمُوالِدُولُونُ وَالْمُعِلِيدُ وَالْمُعِلِي وَالْمُوالِدُولُ وَالْمُعِلِيدُ وَالْمُعِلِي وَالْمُعِلِيدُ وَالْمُعِلِيدُ وَالْمُعِلِي وَالْمُعِلِي وَالْمُعِلِي وَالْمُعِلِي وَلِي مُعْلِي وَالْمُعِلِي وَالْمُعِلِي وَالْمُوالِي وَالْمُعِلِي وَالْمُولُ وَالْمُعِلِي وَالْمُوالِي وَالْمُولِي وَالْمُعِلِي وَل

معبودول کی ، وَلاّ اورنه -

السلايسين وضور اورمسجدين داخل بون كينتين ١٩ جى وقط فوركرنادل كونالكواريواس قت بجى خواجى طرح وضوركونا ① مسجدين داخل بوتے وقت بسم الله برجعنا الله درود شريف برصا مَثْلُ يِسْمِ اللهِ وَالصَّاوَةُ وَالسَّدَامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ .

(براے براے گناد جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے يع گرادين يعن جنت سےجبتم ميں بے جانے كے ليے كافى ، المراند تعالى جس پرفضل فرمائیں) ای چھوٹ گواہی دینا ش یتیم کا مال کھانا ش ماں باپ كى نافرمان كرنا اوران كوتكليف دينا.

الله كاد ك المناف المناس جود المناس بين آت بي مل كنه كار من رسول الله ملی الدعلیہ وسلم کی لعنت میں وافل ہوجا آ ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گنا ہول پر لعنت فرمان ب، مثلاً قوم لوط كاعمل كرف والح ير، تصوير بناف وألے بر، چورير، صحابر منكو برا كن والى ير وغيره وغيره - الركاه يركون اورسزان بعي بوق توكياية تحورا نقصان بك صنورصلی الدعلیہ وسلم کو احدث میں برسمنس آگیا ملا ممنه گارشخص فرشتوں کی دعاء سے محروم ہوجاتا ہے۔ فرشتے ان مومنین کے لیے دعار مغفرت مرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستے پر ملے ہیں ، پس جس نے گناہ کرکے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت كاكها ن ستى را يد طرح طرح كى خرابيال كناه كى خوست سے زيين ميں ميدا بوق بين ـ يان، بنوا، غلّه، يهل ناقص بوطاتات ـ

 طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ حکومت وسلطنت باتی رہی ہے مة بعض مال عبادات سے اللہ تعالىٰ كا عصر بجتاب اور برى حالت برموت نہيں آتى -مدیت پاک میں ہے کرصدقہ پروردگار کے فقتب کو بھاتا ہے اور بڑی موت سے ایاتا بی تا دعار سے بلا ملتی ہے اور سکی کرنے سے عمر بر صتی ہے۔

سبق نمبر(۱۰۹)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْثِ

ج برطے برطے کاناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے یعنی جنّت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ یتیم کا مال کھانا ﴿ ماں باپ کی نافرمائی کرنا اور تکلیف دینا ﴿ یَ بِخطا جان کو تسل کرنا۔

ری گناہ کے فقصانات جو دیا میں پیش آتے ہیں مل گنہ گارشخص فرشتوں کی دعار معفرت کرتے ہیں جو فلا کے دعار معفرت کرتے ہیں جو فلا کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں، پس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اسس دولت کا کہاں ستحق رہا ملاطرح طرح کی خرابیاں گناہ کی نموست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہُوا، فلتہ ، کھل ناقص ہوجاتا ہے ملا شرم وحیاجاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کھے کر گذرے تھوڑا ہے۔

عاعت کے فائرے جو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض مالی عبادات سے اللہ تعالیٰ کا عضر بھت ہے اور بُری حالت پر موت نہیں آئے ۔۔۔ عدیث پاک میں کے کہ صدقہ پر ور دگار کے خضب کو بھتا تاہے اور بُری موت سے بھائے ہے ملا دعاء سے بلا ملتی ہے اور بُری موت سے بھائے ہیں۔ حدیث پاک سے بلا ملتی ہے اور بُری کرنے سے مربر حتی ہے ملا تام کام بن جاتے ہیں۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص سٹروع دن میں سورہ کیسین بڑھ نے اس کی تمام خروریات پوری کھائیں گ

((12)

سبق نمبر(۱۰۷)

نَحْمَدُ الْ وَنَعَيِلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرَيْثِ

ا ترجيد افكارتمان ولا اورند، أنكد تم على أون برستش كرتے ہو۔ وكا أنكم على أون برستش كرتے ہو۔ وكا أنكم على أون كا ترجيد بوا: اورند تم برستش كرتے ہو-

السائية يشنن مسجد مين داخل بون كاستين __ الدودشريف پرهنا

الله الله المنابرة المنابرة المؤاب وحديد الله الله المنابير مسجدين وافل كرناء

جوبغیرتوب کناه جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینا مین جنت سے جہنم میں بے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ مال باپ کی نافرمانی کرنا اور تکلیف دینا ﴿ بخطا جان کوفتل کرنا یعنی ناحی خون کرنا ﴿ جھوٹی قسم کھانا۔

عناه کی خوست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہُوا، غلم، پھل ناقص ہوا ۔

گناه کی خوست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہُوا، غلم، پھل ناقص ہوا ۔

ہے ملا سرم وحیا جاتی رہتی ہے اور جب سرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کرگذرے تھوڑا ہے ہا اللہ تعالیٰ کی ظمت دل سے نکل جاتی ہے، پس اللہ تعالیٰ کی ظری اس کی عزت نہیں رہتی ، پھریہ شخص لوگوں کی نظروں میں دلیل وخوار ہوجاتا ہے۔

ورنیکی طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملے ہیں مل دعار سے بلا ٹلتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے ملا تمام کام بن جاتے ہیں ۔ حدیث پاک میں ہے کہ جوشخص سفرورا دن میں سورہ کیسین بڑھ لے اس کی تمام صروریات پوری کی جائیں گی (داری) ملا فاقہ نہیں ہوتا ۔ حدیث پاک میں ہے کہ جوشخص ہررات سورہ واقعہ بڑھا کرے اس کو کہی فاقہ نہیں ہوگا۔

—869309—

سبق نمبر(۱۰۸)

نَحْمِدُهُ وَتَعْمِلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيثِ

ا ترجداد كارتماز انتكرتم، على أون برستش كرتي و ما اعبال مرعمودى. ولا انتفاعيد ون ما اعبال مرعمودى.

الله معرمي دافل بونے كاشتير (الله مقافتة في الله مقافقة في الله مقافقة في الله مقاف كانت كرناء

ت بڑے بڑے بڑے گناہ جوبنیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کا ف ہے (مگرانڈ تعالی جس برفضل فرمائیں) ﴿ بِحُطاجان کو قتل کرنا یعنی ناحی خون کرنا ﴿ جھوڑہ تم

ورجب شرم نہیں رہتی تو آدی جو کھ کر گذرے تھوڑا ہے ملا اللہ تعالیٰ کی عظمت دل ہے اورجب شرم نہیں رہتی تو آدی جو کھ کر گذرے تھوڑا ہے ملا اللہ تعالیٰ کی عظمت دل ہے نکل جائی ہے ، بس اللہ تعالیٰ کی نظریں اس کی عزت نہیں رہتی ، پھر شیخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل وخوار ہو جاتا ہے ملا نعمیں چین جاتی ہیں اور بلاؤں اور مصیبتوں کا انجوم ہوتا ہے ، بعض گنہ گار اگر بڑے عیش میں نظراتے ہیں تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈھیل ہو اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پھڑ میں آئیں گے تو اکھی نزادی جائی۔ اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پھڑ میں آئیں گے تو اکھی نزادی جائی۔

الم طاعت کے فائدے ہو کہ نیا میں ملتے ہیں ملہ تمام کام بن جاتے ہیں ۔۔
حدیث پاک میں ہے کہ جوشخص شروع دن میں سورہ یسین پڑھ لے اس کی تمام خروریا ہوری کی جائیں گئے مطروریا ہوری کی جائیں گئے میں اس کی میں سے فاقہ نہیں ہوتا ۔۔ حدیث پاک ہیں ہے کہ جوشخص ہررات سورہ واقعہ پڑھا کرے اس کو بھی فاقہ نہیں ہوگا تا ایمان وطاعت کی برکت سے تھوڑے کھانے میں سیری ہوجاتی ہے۔

-60809-

سبق نمبر(۱۰۹)

نَحْمَدُهُ ﴿ وَتُعَرِّلُ عَلَى رَسُولِهِ النَّكِرَيْنِ ﴿ وَمُعَلِّلُ عَلَى رَسُولِهِ النَّكِرَيْنِ ﴾ فَلَا أَنَا عَدُنُ مِيرِ مِعْبُود كَا، وَلَا أَنَا الْعَبُدُ مِيرِ مِعْبُود كَا، وَلَا أَنَا

اور ندمیں .

اور ندمیں .

اور ندمیں .

اختا مسجد میں داخل ہونے کا سنتیں ﴿ داہنا ہیرد ہل کرنا ﴿ اعتکا کی سنتیں شروع ہوتی ہیں ۔ ﴿ اِسْمِ اللّٰہ پڑھنا کی سنتیں شروع ہوتی ہیں ۔ ﴿ اِسْمِ اللّٰہ پڑھنا ﴿ مِنْ مِنْ اِللّٰهِ عَلَيْنَ اللّٰهِ ہِلْمُ مِنْ اللّٰهِ ہِلْمُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ

نیچ گرادینے بینی جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگرادلہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ جھولُ قسم کھانا ﴿ رشوت لینا ﴿ رشوت دینا۔ (البت، جہاں بغیررشوت دیے ظالم کے ظلم سے نہ بچ سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا لیکن رشوت لینا ہرطال میں حرام ہے۔)

سبق نمبر(۱۱۰)

نَحْمَدُ لَا وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيثِمُ

تحمیل و می ترجیداد کارتماز می اعتبان میرے معبودی، و لا آنا اور نیس، علیل پرستش کردن گا، و لا آنا عالی کا ترجید جوا: اور نیس پرستش کرون گا،

اعتكاف ك المسائدين مسجد من داخل بون اور نكف كسنتين — ﴿ اعتكاف ك نيت كرنا ﴿ اسم الله برهنا ﴿ ورود شريف برهنا اس طرح سد بيشيم الله و والصّاؤيُّ وَالسَّلَاهُ عَلَى رَسُولِ الله و

ج بنیرتور کے معاف ہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیث بعنی ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیث بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ش رشوت لینا (آ) رشوت دیئے والے کو گناہ نہ ہوگا فیکن رشوت لینا ہرحال میں حرام ہے) آس سفراب بینا ،

جود اور مصیبتوں کا بچوم ہوتا ہے۔ بعض تنہ گارا گرف عض مل العمیں بھی اور کا بخوم ہوتا ہے۔ بعض تنہ گارا گرف عض میں نظراتے ہیں توبیا للہ تعالیٰ کی طف سے وصل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑ میں آئیں گے تواسم شک منزادی جائے گی میں عزت وسرافت کے القاب بھن کر ذکت ورسوان کے خطاب ملتے ہیں، مثلاً نیکی کرنے سے جوشخص نیک، فرمال بردار، پر بہنرگار کہلاتا ہے اگر فعدانخواستاگناہ کرنے کا تواب وسی شخص فاجر وفاسق، فالم و خبیت وغیرہ کہاجاتا ہے میلا شیاطین گنہ گار پر مسلط ہوجاتے ہیں اور ہاسانی اس کے اعضار کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں۔

وَ طَاعِتُ كَوْلَكُمُ اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَاعْدَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ الله

سبق نمبر(111)

نَحْمَدُ لَا وَنَصْرِكِي عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيثِ

ا ترجيه اذكارتماز ولاانكا اور زمين، عايل پرستش كرون ا ماعبد اندر تمهاك

مبودوں کی وَلآ اَنَاعَالِمُ فَاعَدُ لَعُدُ کا رَجِهِ اورزی پیتش کردں گاتمہائے مبودوں کی۔ اسلسائے منتین مسجد سے نکلنے کی سنتیں ۔ (آ) بسم اللہ پڑھنا (آ) درودسٹریف

برهنا ﴿ وعاريرهنا اس طرح بِنهِم منْهُ الصَّاوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَى عَنْ لِللَّهُمُ إِنَّ أَسْلًا فَعِيدُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ مُعَالِقَةً إِنَّ أَسْلًا فَعُونِينَ فِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ مُن اللَّهُ اللَّهِ وَيَضِلْكَ

جوبنبرتور کے مراب گناہ ہو بالم توریک معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ ہمی اوپر سے نیج گرادینے بینی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ رَسُّوت دینا (البتہ جہاں بغیررشوت دینے ظائم کے ظائم سے نہ نکے سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا ہمین رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے ۔) وہاں رشوت دینا ش سراب بینا ﴿ سُراب بِلانا .

جون كر دات رسوان كے فقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہيں ملا عزت سرافت كے القاب جھن كر دات وسوان كے فقاب بلتے ہيں مثلاً بنگى كرنے سے وضخص نيك، فرمال بردار برميزگار كہلانا ہے اگر فعل نخواستد كناه كرنے دگا تواب وي شخص فاسق و فاجر، ظالم و خبيث و غيره كہا جا تا ہم ملا شياطين گنهگار رسلط موجاتے ہيں اور مآساني اس كے اعضاء كر ان امول مي رق كر ديے ہيں اور مآساني اس كے اعضاء كر كوئ ديكھ نہ لے، كہيں عرت بين ملا دل كا اطبينان جانا رستا ہے اور مروقت و در لكار ستا ہے كر كوئ ديكھ نہ لے، كہيں عرت نہ جاتى رہے ، كوئ برلدن لين لكے وغيره ، جس سے زندگی للخ بوجاتى ہے ۔

كُلْخ ادر معيب آخكا خوف نهي ربتا بصيك مريض يا بعض رعاؤن كركت سے بيمارى لكنے ادر معيب آخكا خوف نهيں ربتا بصيك مريض يا مبتلائے معيبت كودكوركريو رعاء برصف سے الدّح مَلْ يَلْمُ الدّي عَافَانِي مِبَالبَتَلاكَ بِهِ وَفَضَلَمْ عَلَى كَيْدُومَ مَنْ كَلَوْفِي مِيري ربتا بيك مريض يا مبتلائے معيبت كودكوركي ربي وعاء برصف سے بعض دعاؤں كى بركت سے فكري زائل موجاتى بي اور قرض ادا موجاتا ہے ، مثلاً اس دعاء سے جو حدیث پاک مِن تعلیم فرمان من ہے : الله مُعَوِّلْ أَعُودُ يُلْكَ مِنَ الْهُورَ وَالْحُونُ وَالْحُونُ وَالْحُودُ وَالْحُونُ وَالْحُودُ وَالْحُونُ وَالْحُودُ وَالْحُونُ وَالْحُودُ وَالْحُونُ وَالْحُودُ وَالْحُودُ وَالْحُونُ وَالْحُودُ وَالْحُونُ وَالْحُودُ وَالْحُونُ وَالْحُودُ وَالْحَودُ وَالْحَودُ وَالْحُونُ وَالْحُونُ وَالْحُونُ وَالْحُودُ وَالْحَودُ وَالْحَوْدُ وَالْحَودُ وَالْحَدُ وَالْحَدُونُ وَالْحَدُ وَالْحَدُ وَالْحَدُ وَالْحَدُونُ وَالْحَدُودُ وَالْحَدُ وَالْحَدُونُ وَالْحَدُ وَالْحَدُ وَالْحَدُ وَالْحَدُ وَالْحَدُ وَالْحَدُونُ وَالْحَدُ وَالْحَدُ وَالْحَدُونُ وَالْحَدُ وَالْحَدُ وَالْحَدُونُ وَالْحَدُ وَالْحَدُونُ وَالْحَدُونُ وَالْحَدُونُ وَالْحَدُونُ وَالْحَدُونُ وَالْحَدُونُ وَالْحَدُ وَالْحَدُونُ وَالْحَدُولُ وَالْحَدُونُ وَالَاحُونُ وَالْحَدُونُ وَالْحَدُونُ وَالْحَدُونُ

سبق نمبر(۱۱۲)

نَحْمَدُهُ وَتُصَلِّىٰ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمِ

المرتب الكارتمان ولا امّنا عابدة الدرس يرتش كول كار مَاعَبَدُ تَعْهار عمودول

ك، وَلا أَنْتُوعْنِيكُونَ اورنتم پِرستش كروك .

المسلسلى مسجد ئى مى مسجد ئى كەنتىن ___ ﴿ درود شرىف پڑمنا ﴿ دماء بڑمنا ﴿ دماء بڑمنا ﴿ دماء بڑمنا الله مَا الله

جو دنیا میں اور آسانی اس کے اعضاد کو گناموں بیش آتے ہیں ملہ شیاطین گنهگار پرسلط ہوجاتے ہیں اور آسانی اس کے اعضاد کو گناموں میں غرق کردیتے ہیں ملا دل کا اطبینان جابا رہاہ اور ہروقت ڈرنگار ہتا ہے کہ کو گ دکھے دنے ، کہیں عزت دجاتی رہے ، کو ل بر در اینے لگئے ، وغیرہ بس سے زندگی ہوجاتی ہے مثل گنا ہ کرتے کرتے وہی گناہ دل ہیں بس جاتا ہے بہانتگ کرمرتے وقت کلمہ یک منھ سے نہیں نکاتیا بلکہ جو کام زندگی بھر کرتا تھا وہی سرز دموتے ہیں ۔ مثلاً ایک شخص کو کلمہ پر دھانے لگے تو کہا کہ یہ میرے منھ سے نہیں نکلتا اور مرکبا ہے ۔ انہ انہ اور مرکبا

سبق نمبر(۱۱۳)

نَحْمَدُهُ وَتَصَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرَيْمُ ترجيه اذكارنماز مَاعَبَدُ تَحْدُ تَمَهارِ مِعودوں كى ، وَلَا أَنْتُوعِٰ مِدُونَ اور نَهُمَ

پرستش كروك، مَا اعْبَلُ ميرے معبود كى -

كَ سلسائين مسجد سے نكلنے كُمنتي _ ﴿ دعار برصا اللَّهُ مَّ إِنَّ أَسْتُلُكَ

مِنْ فَضْلِكَ ﴿ مَسجد عِيهِ إِيال بِيرْكَالنا ﴿ يَهِ وَاسْتَ بِيرِيس جوتا يا چِلَ بِهِنا .

جوبغیرتوب کے مطاب اللہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچ گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافتہ تعالی جس
پرفضل فرمائیں) ﴿ شراب پلانا ﴿ شراب پخورْنا بعنی کشید کرنا یا بنانا ﴿ شراب پخورُوانا یعنی کشید کرانا یا بنوانا۔

جوروقت ورنگار ہتا ہے کہ کون دیھے نہ ہہیں جیش آتے ہیں ملا دل کااطیعان جا مارہتا ہے اور ہروقت ورنگارہتا ہے کہ کون دکھے نہ ہے ، کہیں عزت نہ جاتی رہے ، کون برلہ نہ لینے نگے وغیرہ جس سے زندگی کئے ہوجاتی ہے ملا گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جا تا ہے بہاں تک کرم تے وقت کارت منص سے نہیں نکلتا بلکہ جوکام زندگی بھر کیا گرتا تھا وہی سرز دہوتے ہیں مثلا ایک شخص کو کلہ پڑھانے نگے تو کہا کہ میرے منص سے نہیں نکلتا اور مرکیا ۔ (نعوذ باشہ) مثلا ایک شخص کو کلہ پڑھانے کہا کہ اور مہا گیا تو کہا گیا ہوگا میں نے تو کہی نمازی نہیں بردھی اور مرکیا ۔

کے طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض دعار مخلوق کے مرتشر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے سورہ افلاص ، سورہ فلق ، سورہ ناس بین بین بار صبح وشام بڑھنے سے مخلوق کے مرشر سے مخاطب کا عدیث باک میں وعدہ ہے ملا بعض عبادات سے اجدائی اللہ معلی مدد ملتی ہے ، جیسے نمازاستخارہ پڑھ کر دعام مانگنے سے انڈ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرادیتے ہیں مدد ملتی ہے ، جیسے نمازاستخارہ پڑھ کر دعام مانگنے سے انڈ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرادیتے ہیں مدد ملتی ہے ، جیسے نمازاستخارہ پڑھ کر دعام مانگنے سے انڈ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرادیتے ہیں میں ایک وحددگار میوا ہے۔



سبق نمبر(۱۱۱)

نَحْمَلُ لا وَتَعْرَلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ مَا مَا مَا مُعْرَلُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ اللهِ وَكَا أَنْفُهُ عَنِيهُ وَقَ اور نهتم يرستش كروك ، مَا أَعْبُكُ مِيرِ عُعِود

كَ ، لَكُوْ دِينُكُو مَم كُوتمهارا برار على الد

السيان مسجد سي الكني كسنتين في مسجد سي مسجد سي المان المراكان

و بهد داب برس جوا اجبل بهنا اب و في سنس شروع بوق بي او او او او او الله

جوبغیرتوب کمان جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیے بینی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالی جس پر فضل فرمائیں) ﴿ سٹراب بخود تا یا کشید کرنا یا بنا تا ﴿ سٹراب کو بخور وانا یعنی کسٹید کرنا یا بنوانا ﴿ سٹراب بیخا ۔

ول میں بس جاتا ہے یہاں تک کورتے وقت کلمہ یک مند سے نہیں نکلیا بلکہ جوکام زندگی جر کیارتا تھا وہی سرز دہوتے ہیں بٹلا ایک فیص کو کلمہ پڑھانے نگے تو کہا کہ بیرے مند سے نہیں نکلیا اور مرکیا — (نعوذ بالڈ!) ملا اللہ تعالیٰ کی رخمت سے ناامیدی ہوجاتی ہے اس وجہ سے تو بنہیں کرتااور ہے تو برتا ہے۔ ایک شخص کومرتے وقت کلمہ بڑھنے کو کہاگیا تو کہا کو اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرکیا ہیں گناہ سے دل پر ایک سیاہ دھتہ نگ جاتا ہے جو تو سے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاح سے نماز ہے ہو تو سے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول

والی مدد ملتی ہے، جیسے نماز حاجت بڑھ کر دعار ما انگئے سے استر تعالیٰ بندہ کی حاجت روائی میں مدد ملتی ہے، جیسے نماز حاجت بڑھ کر دعار ما انگئے سے استر تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرماد ہے بیں ملا ایمان و دینداری کی برکت سے استر تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی ومدد گار ہوتا ہے ساجولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو تابت قدم رکھو۔

-96999

سبق تنبر(۱۱۵)

نَحْمَلُ الْ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ النَّكِرَيْنِ مَنْ الْمُعَلِّى عَلَى رَسُولِهِ النَّكِرَيْنِ اللَّهِ التَّرِجِيدِ الْوَكَارِ عَمَا اَعَبُدا مِر عَبُود كَى، لَكُمْ دِينُكُمُ تَم كُوتِمِها را برله

على كا، وَلَيْدِينَ اور عِماكوميرابدل على كا.

ا مسجد الكنة وقت بها دامن بيريس جوما ياجيل بهنا. سون كى سنتين ___ () با دخورسونا () جب اپنے بستر پر آئ تواس اپنے كيڑے كى گوشہ سے تين بار جھاڑ ہے۔

جوبنيرتوب عماف نہيں ہوتے اور ايك گناه بھى اوپر سے
نچ گرادينے يعنى جنت سے جہنم ميں لے جانے كے ليے كانى ہے (مگرافتہ تعالی جس
پرفضل فرمائيں) ﴿ سُراب پخور وانا يعنى كشيد كرانا يا بنوانا ﴿ سُراب بيخِنا
﴿ سُراب خريدنا .

جودنیا میں استرائی استرائی جودنیا میں پیش آتے ہیں مل الشرتعالیٰ کی رحمت سے نامیدی ہوجاتی ہے اس وجہ سے توبر نہیں کرتا اور بے توبر تراہے ۔ ایک خص کورتے وقت کھر بڑھنے کو کہا گیا تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے تو کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرگیا ملا گناہ سے دل برایک میاہ دھتہ لگ جا توب سے خور سے مشابات ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قول می کے صلاحیت تم ہوجاتی ہے ملا دنیا ہے فبت اور آخرت سے وصفت پیدا ہوجاتی ہے۔ سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہا کہ اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہوجاتی ہے۔

کو طاعت کے قائدے تعالیٰ ایسے نوگوں کا عامی و مددگار ہوتا ہے ملا جو نوگ ایمان او دینداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے نوگوں کا عامی و مددگار ہوتا ہے ملا جو نوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو کھم ہوتا ہے کران کے دنوں کو قوی رکھوا وران کو ثابت قدم رکھو ملا کا مل ایمان والوں کو انڈر تعالیٰ ہے عزت عطار فرماتے ہیں ۔



سبق تمبر(۱۱۲)

نَحْمَدُ لا وَنَصَلَى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ا ترجمان الكفر دينكم تم كوتمها رابد الحكا، ولي دين اورجم كويرابدله الحكا، ولي دين اورجم كويرابدله الحكاد فال اعدد يرب الفكون آب كهي كريس صبح كمالك كي يناه ليتا بول -

ا باوضور ہونے کی سنجیں ﴿ باوضور سونا ﴿ جب اپنے بستر پر آئے تواسے اپنے کپڑے تبدیل کپڑے کے گوشہ سے بین بار جھاڑے ﴿ سونے سے پہلے اپنے دوسرے کپڑے تبدیل کرنا سنّت ہے۔

جوہ مراف ہے ہوئے ہوئے ہے۔ اور ہے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بینی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانٹہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) شراب بیچنا ش شراب خریدنا ش شراب کے وام کھانا۔

رفضل فرمائیں) شراب بیچنا ش شراب خریدنا ش شراب کے وام کھانا۔
جو توب سے دلی مث جاتا ہے ، ورز بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول تی کی ملاجت نگ جاتا ہے جو توب سے قبول تی کی ملاجت ختم ہوجاتی ہے میں انہاک رغبت اور آخرت سے وحشت بیدا ہوجاتی ہے جس سے دنیا کے فان کے کاموں سے بیزاری ہوجاتی ہے۔

دنیا کے فان کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہوجاتی ہے۔

میراری ہوجاتی ہے۔

کاعت کے فائرے ہو دنیا میں ملتے ہیں ملے ہولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اوران کو ثابت قدم رکھو ملے کائل ممال والوں را اند تعالی سی حرات عطا مرا تے ہیں ملا ایمان وطاعت کی برکت سے اند تعالی ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں۔



سبق تمبر (١١٧)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمَ

النكي ترجيدادكار مار وكي دين اور جوكوميرا براد ملے گا. قال اعتود يون النكي آئي النكود يون النكي آئي والنكي النكي النكار من النكي النكي

ا سونے کی سنتیں ﴿ جب اپنے بستر پر آئے تواسے اپنے کپڑے کوشہ سے بین بار جھاڑ لے ﴿ سونے سے پہلے اپنے دوسرے کپڑے تبدیل کرناسنت ہے ﴿ سوتے وقت ہرآ نکھ میں تین تین سلائی مشرمہ لگانا مردو ورت دونوں کے لیے مسنون ہے ۔

جوبغیرتوب کے مطاق جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے مین جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد تر تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ شراب خریدنا ﴿ سراب کے دام کھانا ﴿ سراب لادر لاز اللہ مندی کے لیے سراب لانا ۔

گناہ کے نفصانات جو دُنیامیں پیش آتے ہیں مل دنیا کی رغبت اور آخرت سے وسٹت پیدا ہوجاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہوجاتی ہے ملا ادار تعالیٰ کا خضب نازل ہوتا ہے سے دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے۔

و الله المان والوں كواللہ تعالى الله المان والوں كواللہ تعالى الله المان والوں كواللہ تعالى الله على مركت سے اللہ تعالى ان ك مراتب بلند فرماتے ہيں ملا المان وطاعت كى بركت سے اللہ تعالى ان ك مراتب بلند فرماتے ہيں ملا مخلوق كے دلوب ميں ايسے لوگوں كى مجتت دال دى جاتى ہے اور زمين پر ان كومقبوليت عطام كى جاتى ہے۔



سبق نمبر(۱۱۸)

نَحْمَدُ لا وَتَعَيِلُ عَلى رَسُولِهِ الكَيْرِيثِ

ا ترجم اذكار مناز قال اعدد يرب الفكق آب كهي كمين مي كم مالك ك بناه المتا بون ، مِن شَرَة عَالِيق إذا وقب المناق الذا وقب الدور الدهري رات كم شريع جب وه رات آجائ .

ا سونے کی سنتیں ﴿ سونے سے پہلے اپنے دوسرے کپڑے تبدیل کرنا ﴿ سوتے وقت ہر آئکھ میں مین مین سلائی سرمہ لگانا مرد وعورت دونوں کے لیے مسنون ہے ﴿ سوتے وقت دائنی کروٹ پر قبلد رُوسونا — پٹ لیٹناکسینہ زمین کی طرف اور بیٹھ آسمان کی طرف ہومنع ہے کیونکہ اس طرح شیطان سوتا ہے۔

جوبنيرتوب عمان نہيں ہوتے اور ايک گناه بھی اوپر سے نيج گرادينے بينى جنت سے جہنم میں نے جانے کے ليے کافی ہے (مگران تعالی جس پرفضل فرمائیں) اس سراب کے دام کھانا اس سراب لادکر لانا يعنی کسی کے ليے سراب لانا اس شراب منگانا۔

اندتعالی کا محفظ الله جو دنیامیں پیش آتے ہیں مل اندتعالی کا عضب نازل ہوتا ہے ملا دل کی مضبوطی اور دین کی بخت کی جاتی رہتی ہے ملا گئنا ہ سے بسا اوقات نیکیوں کے فائرے ضائع ہوجاتے ہیں۔

کی طاعت کے فاکرے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ ایمان وطاعت کی برکت سے اللہ تعالی ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں ملا مخلوق کے دلول میں ایسے لوگوں کی مجت ڈال دی جاتی ہے اور زمین ہران کومقبولیت عطام کی جاتی ہے۔

اللہ کامل الایمان نیک لوگوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفار ہے۔



سبق نمبر(۱۱۹)

نَحْمَدُ لَا وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

وین اور دین اور دین اور دین اور کا مفتولی اور دین کی مفتولی اور دین کی مفتولی اور دین کی مفتولی اور دین کی مخت کی جات کی جات کی جات کی مفتول کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں ہیں سے جات کی میں اور ایسی نئی نئی بیماریاں کھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں جے کینسراور ایڈز۔

کی طاعت کے فائدے ہو دنیا میں ملے ہیں مل محلوق کے دلوں میں ایسے لوگوں کی مجتب ڈال دی جاتی ہے اور زمین پر ان کو مقبولیت عطاء کی جب تے ۔ مشکر ملاکا کامل الایمان لوگوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت وشفاء ہے سے مشکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے ۔



سبق نمبر(۱۲۰)

نَحْمَدُ لا وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ترجدادكار مان كمشر عَالِيق إذا وَقَبَ اوراندهرى رات كمشرك جب وه رات آجائ ، وَمِنْ شَرِقَالِيق إذَا وَقَبَ اوراندهر وركر مول بر بره برهر مرا جب وه رات آجائ ، وَمِنْ شَرِق النَّفَ شُرِ فَى النُّفَ الدَّر مَا ورحد كرف والح كم بعو نك واليول كم شرك والح كم شرك جب وه حد كرف كل .

ر سونے کم سنیں فرق سوتے وقت دائن کروٹ پر قبلہ رُوسونا بیٹ لیٹنا کے سید زمین کی طرف اور بیٹھ اسمان کی طرف ہومنع ہے کیونکہ اس طرح شیطان سوتا ہے آگونی استر پر لیٹ کرید دعار اللہ ہم باشیک اَمُوتُ وَاحَیْنَ پڑھ ﴿ اَللّٰهُ مَا اِللّٰهُ مِنَ الشّیطِ اَللّٰهِ مِنَ الشّیطِن وَشَرّ هٰلِنو اللّٰهِ مِنَ الشّیطِن وَشَرّ هٰلِنو اللّٰهُ مِنَ اللّٰهُ مِن بار پڑھ کر بائیں طرف تعتکار دو اور کروٹ بدل کر سوجاؤ۔

جوبغیرتوب کمان جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرا دینے بعنی جنّت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﷺ شراب منگانا ﴿ جہاد شری سے بھاگ جانا ﴿ رَثُوت کے معاملہ میں برٹنا مثلاً رشوت لینے دینے کا معاملہ طے کرا دمینا۔

ورنیامیں بیش آتے ہیں مل گناہ سے بسااوقات نیکیوں کے فاکرے ضائع ہوجاتے ہیں می بیش آتے ہیں مل گناہ سے بسااوقات نیکیوں کے فاکرے ضائع ہوجاتے ہیں میں جیان کے کاموں سے طاعون اور ایش نگ نک بیماریاں کھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں جیسے کینسراور ایش میں ہوجاتی ہے۔
دینے سے بارش بند ہوجاتی ہے۔

ق طاعت كو المرت المورات الم المال الايمان نيك لوكول كم حق مين قرآن ياك بدايت و شفار به علا مشكر كرف سو نعت مين اضافه بهوتا م المرت مين مراط مستقيم كي صورت مثالي مثل بل صراط كے ہم ، بس مستقيم بر استقامت كى يعنى سريعت برخوب قائم را وہ بل صراط سے بلک جھيكتے صبح سالم گذر جائے گا ۔۔۔۔۔۔ (جاری)

جہاں یں عام ہوجائیں یہ گزارستت کے (احقر)

ادرات مسلمه كه يها أس كانفع عام وتام فرماوي اوراس كوشرف قبوليت عطافرماوي اورات مسلمه كه يها أن أن الته يع العراق الغلام وصد المعالم المعالم وصد المعالم المعالم وصد المعالم المعالم المعالم المعالم وصد المعالم المعا

ترتب جدید بحکم حضرت والاشاه مردول دامت برکاتهم بقلم احقرعبدالرؤف غفرله منسار وری تاریخ تکمیل ۲۲ رجب السلاحم ۸ فروری ملاق یوم جمعه پونے گیاره بیج .

جامع المجددين صريح يجيم الأمناه ولاناشاه استرف على تصانوى قدس الترسرة كي بعض وصينتين اورمشورے

(مانوزاز اصول فلاح دارين) مرتب على التُنت حضرت مولانا شاد ابرار المق صاحب دامت بركاتم

(۱) میں اپنے دوستوں کو خصوصاً اور سیسلمانوں کوعمونا بہت تاکید کے ساتھ کہتا ہوں کہ لم دین کا خودسیکصناا و را ولا د کوتعایم کراناً هرشخص پرفرض عین ہے خوا ہ بذر دید کتاب ہویا زريع عجت بجزاس كے كوئي صورت نہيں كونتن دينيہ سے حفاظت ہوسكے جن كى اجلا بحد شرت ہے۔ اس میں ہر گز عفلت وکوتا ہی ذکریں (۲) طالب علموں کو وصیت کرتا ہوں كنرے درم تدريس يرغرورند بول اس كاكار آند سونا موقوف ب الل الله كى خدمت و

محبت ونظرعنايت يراس كاالتزام نهايت استام سے ركھيں ٥

بعنايات في دخاصان حق ن كرملك باشدسيه مستش ورق اله (٣) معاملات كي صفائي كودمانت سي عبي زياده مهتم بالشان تجعيس (٣) روايات صحايات میں بے انتہاا حتیا طاکریں۔ اس اس برف برف دیندارا ورنہیم لوگ بے احتیاطی کرتے ہیں خواه شخصے میں یانقل ترنے میں (۵) بلا صرورت بالکلیداد رضرورت میں بلاا جازت تجویز لبيب حاذق شفيق مح كسى قسم كى دوا مركز استعمال زكري (٢) حتى الامكان دُنيا وما فيها ہےجی زلگاوی اورکسی وقت فکر آخرت سے فافل نہوں ہمیشدایسی طالت یں رہی کہ أكركسى وقت بيام اجل آجائة توكون فكراس تمنّا كالمقتضى فنهو- فؤلداً أَخَرُفِينَ إِنَّ أَبَي نَوِيْهِ فَأَصَّدَّ قُواَكُنْ قِنَ الصَّلِحِينَ عَماور بروقت يتجيس طي

شايدين نفس فس وايسين بود

س این تام منتسبین سے درخواست کرتا ہوں کم برشخص اپنی عرجر باد کرکے مرروز سورہ يسين شريف ياتين بارقل بوادله وشريف يرده كرمجه كونجش دياكرت مكرا وركوك امرخلا فسنت بدعات

له الله تعالى اوراس كم فاس بندول كى نظر خايت كے بغير فرشته بھى بن مائے توب سود ب ك (موت ك وقت بطور سرت كيف يك اعدر عدد داكر! . في كواور تعورى منت ك في كول مبلت دى كي فرضات دعايتا اوريكام كرف والون شال بوجالاته شايدية وى مانس بو-